پُرانے عہدنامہ کی کِتابوں

کا

دیباچہ

جلد اوّل پیدائش سے لیکر آستر تک

تمہید

بائبل کا مطالعہ کرتے وقت لازم ہے کہ ہم جانیں کہ ہم کیا پڑھتے ہیں۔ اور اُس کتاب کا کہ جسکو ہم پڑھتے ہیں مقصد کیا ہے۔ تاکہ ہم اُسکو سنجیدگی کے ساتھ پڑھیں اور اُس سے فائدہ حاصل کریں۔ کیونکہ بائبل انسانی کتاب نہیں ہے۔ بلکہ وہ خدا کیطرف سے ہے۔ اِس واسطے ضرور چاہیئے کہ ہم دعا کے ساتھ اِسکا مطالعہ کریں اور اُسکی ہر ایک بات پر لحاظ کرکے خدا کی مرضی کو دریافت کریں تا ایسا نہ ہو کہ ہم اِسکو پڑھ کر فوراً بھول جاویں۔ اور فائدہ کی بجائے نقصان اُٹھاویں۔

پہلا باب

مجموعی طور پر کُل بائبل کے متعلق

سوال۔ بائبل کسکو کہتے ہیں۔

جواب۔ بائبل الہامی کتابوں کا مجموعہ ہے۔ جس میں ہم خدا کا ظہور پاتے ہیں اور

جس سے ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی نسبت خدا کی مرضی کیا ہے۔ اور انسان پر اُسکے فرائض کیا ہیں

سوال ۲۔ لفظ "بائبل" سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بائبل یا ببلاس ایک یونانی لفظ ہے جسکے معنے کتاب ہیں۔ یہ کتاب کئی ایک ناموں سے نامزد ہے۔ مثلاً "کتاب المقدس" "پاک نوشتے" "الکتاب" وغیرہ۔ "بائبل" یا "الکتاب" سب سے عمدہ نام معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ یہہ کتاب ایسی خاص ہے اور دیگر کتابوں سے اسقدر اعلےٰ ہے کہ وہ اسکے مقابلہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔ اور ان ناموں کے سبب سے دیگر تمام کتابیں کہ جنکی نسبت الہامی ہونے کا دعوےٰ کیا جاتا ہے۔ ردّ کی جاتی ہیں۔ کیونکہ خدا کیطرف سے انسان کو صرف ایک ہی کتاب ملی ہے اور وہ وید یا شاستر یا قران وغیرہ نہیں بلکہ "بائبل" یا "الکتاب" ہی ہے۔

س ۳۔ بائبل میں کون کون سی کتابیں پائی جاتی ہیں؟

ج۔ یہہ الہامی کتابوں کا مجموعہ ہے جس میں کئی ایک کتابیں پائی جاتی ہیں۔ اور یہہ کتابیں کئی ایک حصوں میں منقسم ہیں پہلا حصہ۔ توریت یا تورا یا پنٹے ٹیوک۔ جس میں موسیٰ کی پانچ کتابیں پائی جاتی ہیں۔ یعنے پیدائش۔ خروج۔ احبار۔ گنتی اور استثنا۔

دوسرا حصہ۔ تواریخی کتابیں۔ جو تعداد میں دس ہیں۔ یعنے یشوع قاضیوں۔ I و II سیموایل۔ I و II سلاطین۔ I و II تواریخ۔ عزرا اور نحمیاہ۔

تیسرا حصہ۔ منظوم کتابیں جو شمار میں چھہ ہیں یعنے ایوب۔ زبور۔ امثال۔ واعظ۔ غزل الغزلات۔ اور یرمیاہ کا نوحہ۔

چوتھا حصہ۔ پیغمبرانہ کتابیں یا کتب الانبیاء جو تعداد میں سولہ ہیں۔ یعنے یسعیاہ۔ یرمیاہ۔ حزقی ایل۔ دانی ایل۔ ہوشیع

یوایل - عاموس - عبدیاہ - یوناہ - میکاہ - نحوم
حبقوق - صفنیاہ - حجی - ذکریاہ - اور ملاکی -

پانچواں حصہ ہیگیاگرافی - (وہ کتابیں جو خاص نبیوں کی معرفت تصنیف نہیں ہوئیں اگرچہ وہ الہامی ضرور ہیں) یہہ تعداد میں صرف دو ہیں یعنے رُوت اور آستر -

چھٹا حصہ - انجیل خاص جس میں اناجیل اربعہ یعنے متی - مرقس لوقا اور یوحنا شامل ہیں -

ساتواں حصہ - انجیلی تواریخ یعنے رسولوں کے اعمال -

آٹھواں حصہ - تعلیمی خطوط جو شمار میں اکیس ہیں یعنے پولوس کے خطوط بنام رومیوں - I و II قرنتیوں - گلتیوں - افسیوں فلپیوں - قلسیوں - I - II تسلونیقیوں I و II تمطاؤس طیطس - فلیمون اور عبرانیوں - یعقوب I و II پطرس I و II و III یوحنا اور یہوداہ

نواں حصہ - مکاشفات -

س ۴ - بائبل کی تعریف کرو ؟

ج - بائبل خدا کی کتاب ہے - اگرچہ وہ انسان کی معرفت تصنیف کیگئی ہے اس میں چھیاسٹھ کتابیں ہیں - بعض کے خیال کے مطابق چوالیس مصنفوں سے تصنیف کی گئی ہیں - لیکن سینتیس معلوم ہوتے ہیں - یہ کتابیں سولہ سو سال کے عرصہ میں تیار ہوئیں - یعنے موسےٰ کے زمانہ سے لیکر یوحنا کی وفات تک ۱۵۰۰ قبل از مسیح سے لیکر ۱۰۰ء تک - پرانے عہدنامہ میں ۳۹ کتابیں ہیں جو ۱۱۰۰ سال کے عرصہ میں تصنیف ہوئیں یعنے موسےٰ کے زمانہ سے لیکر ملاکی نبی کے ایام تک یہ کتاب یعنے بائبل کل قوموں اور ہر قسم کے آدمیوں کے لئے ہے - اسلئے یہ ایک ہی زمانہ میں تصنیف نہیں ہوئی - بلکہ مختلف مصنفوں سے متفرق زمانوں میں تصنیف کی گئی - اسکے مصنفوں میں بادشاہ - پیغمبر - عالم -

چوپان اور چھوٹے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ عزرا نے پرانے عہدنامے کو تالیف اور مرتب کیا۔ اور چار حصوں میں تقسیم کیا ہے یعنے توریت۔ تواریخی کتابیں۔ کتب الانبیا اور ہیگیاگرافی۔

س ۵۔ اس کتاب کا مقصد کیا ہے؟

ج ۔ اسکا مقصد تمطاؤس ۳: ۱۶-۱۷ سے معلوم ہوتا ہے کہ "ہر ایک کتاب جو الہام سے ہے تعلیم کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازی میں تربیّت کرنے کے واسطے فائدہ مند بھی ہے تاکہ مردِ خدا کامل اور ہر ایک نیک کام کے لئے تیار ہو۔

س ۶۔ اس خیال سے کہ اس کتاب کے پڑھنے میں تکلیف نہ ہو۔ اور اسکا کوئی حصہ پڑھنے سے باقی نہ رہ جاوے اسکے مطالعہ کی نسبت یہودیوں کیطرف سے کیا بندوبست کیا گیا تھا؟

ج ۔ یہودیوں نے پرانے عہدنامہ کو پہلے ۵۴ حصوں میں تقسیم کیا تاکہ ہر سبت کو ایک ایک حصہ پڑھا جاوے اور سال بھر میں ختم کیا جاوے۔ چونکہ سال میں صرف ۵۲ سبت ہوتے ہیں اسلئے دو سبتوں میں دو دو چھوٹے حصے پڑھے جاتے تھے۔

پھر ہیوگوڈے سینٹوکیرو نے بائبل کو ۱۲۴۰ء کے قریب بابوں میں تقسیم کیا۔ وہ کارڈنیل ہیوگو کہلاتا ہے۔ پھر مرڈکائی نیتھن نے ان بابوں کو ۱۴۴۵ء میں آیتوں میں تقسیم کیا۔ انجیل کی تقسیم رابرٹ سٹیفنس نے فرانس کے چھاپے خانے کا داروغہ تھا۔ ۱۵۴۵ء میں کی۔

س ۷۔ بائبل کے الہامی ہونے کی نسبت کون کون سی دلائل پیش کر سکتے ہو؟

ج ۔ بائبل کے الہامی ہونے کی بابت دو قسم کی دلائل پیش کی جا سکتی ہیں یعنے بیرونی اور اندرونی۔

اوّل بیرونی دلائل میں سے مفصلہ ذیل باتیں پیش کی جا سکتی ہیں:-

(۱) اس کتاب کی عجیب حفاظت بائبل میں سب سے زیادہ قدیم کتابیں پائی جاتی ہیں۔ اُسمیں بعض کتابیں ایسی ہیں جو ۳۴۰۰ برس سے پہلے

کی تصنیف شدہ ہیں مثلاً توریت کی کتاب - ہومر اور ھیسی اُڈ - جو
یونانی شاعر تھے اور غیر اقوام کے سب سے قدیم مصنف سمجھے جاتے
ہیں موسے کے ۶۰۰ برس بعد ہوئے ہیں ہیروڈوٹس اور تھیوسی ڈیڈس جو غیر
اقوام کے سب سے قدیم مورخ تھے ان کی کتابیں توریت سے ۱۰۰۰ برس بعد تصنیف ہوئیں ہومر -
یسعیاہ نبی کا ہمعصر تھا - ھیسی اُڈ - ایلیاہ نبی کا - اور
ہیروڈوٹس - عزرا یا ملاکی نبی کا -

جب ہم اس کتاب کی قدامت پر غور کرتے ہیں اور معلوم کرتے
کہ یہہ کسطرح سے بے تبدیلی کی حالت میں اس زمانہ تک پہنچی ہے
تو ہمکو یہہ خیال کرنا پڑتا ہے کہ اسکی حفاظت ضرور خدا کی طرف
سے ہوئی ہے کیونکہ یہودیوں کی حالت کو دیکھکر معلوم ہوتا ہے
کہ وہ بعض اوقات اس کتاب پر لحاظ نہیں کرتے تھے اور بعض اوقات
وہ خود ایسی حالت میں ہوتے تھے کہ وہ لوگ اسکی حفاظت کر بھی
نہیں سکتے تھے مثلاً اسیری کے ایام میں -

(۲) نئے عہدنامہ کے مصنفوں نے پرانے عہدنامہ کو خدا
کا کلام تسلیم کیا ہے - اگرچہ یہودی لوگ اُن سے دشمنی
رکھتے تھے اور اکثر اذیت پہونچاتے تھے -

(۳) پرانے عہدنامہ میں یہودی قوم کی قومیت اور اُن کے
دینی انتظام اور خانگی دستورات کی بنیاد ہے اور اکثر غیر اقوام
اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ نہ صرف ان کی قوم ہی بلکہ ان
کی عبادت - قانون اور دستورات بھی خدا ہی سے مقرر ہوئے
تھے -

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی بیرونی دلایل پیش کیجا سکتی
ہیں لیکن یہہ کافی سمجھنی چاہئیں

دوم - اندرونی دلایل میں سے ہم مندرجہ ذیل باتوں کو پیش کرتے
ہیں :-

(۱)۔ اس کتاب میں خدا کی ایسی ذوالجلال صفات پائی جاتی ہیں جو انسانی عقل سے بعید ہیں۔ لہذا یہ کتاب انسانی نہیں۔ بلکہ خدا ہی کی ہے۔

(۲) اس کے اخلاق کی پاکیزگی اور معقولیت سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔

(۳) اسکی عبارت کی سادگی اور صفائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ کتاب انسان کیطرف سے نہیں ہے۔

(۴) اس کے مصنفوں کی وفاداری اور بے غرضی سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔

(۵) ان معجزات کے سبب سے کہ جن کے ذریعہ اُس کی تعلیم برقرار رہی ہے یہی ظاہر ہوتا ہے۔

(۶) اُسکی پیشین گوئیوں کی تکمیل سے یہی ثابت ہوتا ہے۔

(۷) اُس کی عجیب تاثیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کیونکہ وہ اُس کام کو جس کے لئے وہ مقرر ہوئی تھی اُسی طریقہ پر انجام دیتی ہے ان سب دلیلوں کا لحاظ کر کے اسبات کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ کتاب الہامی ہے اور کہ خدا نے اگلے زمانہ میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح بطرح کلام کیا لیکن ان آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا۔ عبرانیوں ۱:۱-۲

س ۸۔ اس کتاب کی معتبری کا کیا ثبوت ہے؟

ج (۱)۔ اس کتاب کے مصنفوں کو اس کتاب کے لکھنے سے کوئی دنیاوی فائدہ حاصل نہ ہوا۔ بلکہ وہ بعض اوقات اسکے لکھنے کے باعث اپنی جان کو خطرے میں ڈالتے تھے۔ اُنھوں نے اپنی بڑائی کی خاطر ان پر اپنے دستخط نہیں کئے بلکہ ان کے نام اُن کتابوں کے مضمون عبارت اور زمانہ سے دریافت کئے جاتے ہیں

(۲)۔ یہودی اور مسیحی مصنفوں کے سلسلہ سے جو اُسی وقت سے چلا

آتا ہے اُن مصنفوں کے نام اور حالات دریافت ہوتے ہیں۔

(۳)۔ مسیحی مذہب کے دانشمند اور عالم دشمنوں نے اس کتاب کے مصنفوں کی معتبری کو تسلیم کیا ہے

س ۹- اس کتاب کے مقصد میں کون کون سی باتیں شامل ہیں۔؟

ج - (۱)۔ کہ ہم اپنے خالق و مالک کو پہچانیں۔

(۲)۔ کہ ہم اوس کی مرضی کو معلوم کریں۔

(۳)۔ کہ ہم اپنے فرائض سے واقف ہوویں اور ان کو پورا کرنے کے لئے اُس سے طاقت حاصل کریں۔

(۴)۔ کہ ہم یسوع مسیح میں خدا کے بے پایان فضل کو دیکھیں۔

(۵)۔ کہ ہم مسیح کے ہمشکل بنیں۔

(۶)۔ کہ ہم ایمان - دانائی - محبت اور پاکیزگی میں کامل بنیں۔

(۷)۔ کہ ہم خدا کی خدمت کے لئے تیار کئے جاویں۔ نہ صرف اس دنیا میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی۔

س ۱۰- اس کتاب کا ترجمہ کون کونسی زبانوں میں اور کون کونسے قدیم زمانوں میں ہوا ؟

ج - (۱)۔ سمیریٹن زبان میں (سنہ قبل از مسیح کے قریب ہوا)

(۲)۔ سپٹواجینٹ شہر اسکندریہ میں سنہ ۳ قبل از مسیح یونانی زبان میں ہوا۔

(۳)۔ ولگیٹ یہ سنہ عیسوی کی دوسری صدی میں افریقہ میں کیا گیا تھا۔ جیروم نے ۳۸۳ء میں اسکی نظر ثانی شہر روما میں کی۔ یہ ترجمہ لاطینی زبان میں کیا گیا تھا۔

(۴)۔ بیڈے نے سیکسن زبان میں انگلستان میں سنہ ء میں کیا

(۵)۔ پیٹر والڈو نے ۱۱۶۰ء میں فرانسیسی زبان میں بائبل کا ترجمہ کیا۔

(۶)۔ وکلف نے ۱۳۸۰ء میں کل بائبل کا ترجمہ کیا۔

(۷) جرمنی کے ملک اور جرمن زبان میں لوتھر نے ۱۵۲۲ء میں انجیل کا اور ۱۵۳۴ء میں کل بائبل کا ترجمہ کیا

(۸) ولیم ٹنڈل صاحب نے انگریزی زبان میں شہر انٹورپ میں ۱۵۲۶ء میں چھپوایا۔

س ۱۱- بائبل کی خوبیاں کن کن باتوں سے ظاہر ہیں؟

ج - (۱) پیدائشِ دنیا کا احوال اسی سے معلوم ہوتا ہے۔

(۲)- خدا کی ذات و صفات بھی اسی سے معلوم ہوتی ہیں۔

(۳)- روح کی ابدیت اسی سے معلوم ہوتی ہے۔

(۴)- انسان کی پیدائش کا مقصد اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

(۵)- دنیا میں گناہ کے شروع ہونیکا پتہ اسی سے لگتا ہے۔

(۶)- خدا کا دنیا کا منتظم ہونا اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

(۷)- انسان کے لئے اس کی برگشتہ حالت سے رہائی پانیکا علاج اسی میں پایا جاتا ہے۔

(۸)- انسان کی سزا و جزا کا بندوبست بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے۔

دوسرا باب

مجموعی طور پر پرانے عہدنامہ کے متعلق

پہلا حصّہ

پنٹے ٹیوک (توراۃ) کا دیباچہ

سوال ۱- لفظ پنٹے ٹیوک سے کیا مراد ہے؟ اور وہ کن دو الفاظ سے مرکب ہے؟

جواب - یہہ دو یونانی الفاظ سے مرکب ہے یعنے **پینٹے** بمعنے پانچ اور **ٹیوکاس** یعنے جلد یا کتاب"۔ اغلب ہے کہ اس کتاب کو یہہ نام اُسوقت ملا جبکہ ۷۲ شخصوں نے **سیپٹو اجینٹ** ترجمہ **پٹولمی فلاڈلفاس** کی عملداری میں **ڈیمٹریئس فلیری** اُس کی زیرنگرانی شہر اسکندریہ میں یونانی زبان میں کیا۔ یہہ ترجمہ خداوند یسوع مسیح اور رسولوں کے زمانہ میں استعمال کیا جاتا تھا۔

س ۲ - اِن پانچ کتابوں کی اصل صورت کیا تھی اور یہودی لوگ اُن کو کیا کہتے تھے؟

ج - اُن کی اصلی صورت طومار تھی یہودی لوگ اسکو "**تورہ**" یا "**تورا**" یا "**توراتِ موسےٰ**" کہتے تھے - یہہ پانچ کتابیں پہلے ایک ہی کتاب تھی - اور اغلب ہے کہ اُن ۷۲ مترجموں نے اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا۔

س ۳ - پینٹےٹیوک میں کون کونسی خاصیتیں پائی جاتی ہیں؟

ج - وہ بیانیہ - تواریخی اور قانونی ہے اور اُس کے سارے حصّے ایکدوسرے سے خوب میل موافقت رکھتے ہیں - اور اس کتاب کی قدامت کے ثبوت میں غیر اقوام کی تواریخ - تواریخی جغرافیہ اور علمِ قدامت شاہد ہیں - یہہ اور الہامی کتابوں کی بنیاد ہے - اس کے ردّ کرنے سے باقی سب کتابیں ردّ ہو جاتی ہیں۔

س ۴ - اس کتاب کا مضمون کیا ہے؟

ج - اسکا مضمون خدا کی حکومت کا بندوبست ہے - اسکا مرکز کوہ سینا ہے - جہاں سے شریعت دی گئی تھی - اور جہاں پر اُس باہمی عہد سے تصدیق پائی کہ جسکے وسیلہ سے بنی اسرائیل ایک قوم بنے اور مرشدانہ بادشاہت ٹھہرائی گئی - اور یہوواہ کے لئے مقدس ہوئی - ابرہام اس قوم کا باپ کہلاتا ہے - اُسکو ملک کنعان وعدہ ہی سے ملا -

س ۵ - اس کتاب کا مصنف کون ہے اور یہہ کب تصنیف کی گئی تھی؟

جواب (۱) پنٹاٹیوک خود دعوے کرتی ہے کہ موسےٰ اُسکا مصنف ہے دیکھو خروج ۱۷: ۱۴ و ۲۴: ۴ گنتی ۳۳: ۲-۱ استثنا ۳۱: ۹ و ۲۴ و ۲۲: ۲۱- جبکہ موسےٰ نے اتنی باتیں لکھیں تو اغلب ہے کہ اُس سے کل کتاب بھی لکھی -

(۲) علاوہ اسکے ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اسبات کو تسلیم کیا کہ موسےٰ اسکا مصنف ہے - دیکھو لوقا ۲۴: ۲۷ و ۴۴- یوحنا ۵: ۴۵-۴۶-

(۳) معلوم ہوتا ہے کہ موسےٰ نے اِسکو تصنیف کیا- جبکہ بنی اسرائیل دشت میں سفر کر رہے تھے اور جسوقت خدا نے اسکو حکم دیا اور فرمایا تھا کہ " اِسکو کتاب میں لکھ " -

س ۶- ہم کیونکر معلوم کریں کہ یہہ کتاب الہامی ہے کہ نہیں ؟

ج - یہہ کتاب عبرانی زبان میں لکھی گئی تھی - اگر ہم اسکے الہامی ہونے کی نسبت دریافت کرنا چاہیں تو ہم وہی دلائل پیش کر سکتے ہیں جو کہ کل بائبل کے الہامی ہونے کی نسبت پیش کر چکے ہیں اور علاوہ ازیں ہم اس کتاب سے معلوم کرتے ہیں کہ خدا موسےٰ کے ساتھ ہمکلام ہوا جیسطرح کوئی اپنے دوست کے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے - دیکھو خروج ۳۳: ۱۱- ۱۲ و ۲۵: ۲۲-

س ۷- اس کتاب میں کتنے عرصہ کا بیان ہے ؟

ج - اس میں ۲۵۵۳ سال کا احوال مندرج ہے -

س ۸- اس کتاب کے مقاصد کیا ہیں ؟

ج - (۱) - کہ ہمکو معلوم ہووے کہ خدا نے کسطرح اور کس لئے دنیا کو پیدا کیا اور انسان کس مراد سے پیدا کیا گیا تھا -

(۲) - کہ ہم کو معلوم ہووے کہ ہم کیونکر برگشتہ ہوئے اور اب ہماری بحالی کی امید کیا ہے -

(۳) - کہ معلوم ہو جاوے کہ یہہ کتاب کل دنیا کے ساتھ واسطہ و تعلق رکھتی ہے اور ظاہر کرتی ہے کہ خدا کل آدمزاد کے لئے بندوبست

کرتا ہے اور قوم کو چاہتا ہے۔

(۴)۔ کہ اِس سے یہ بھی ظاہر ہو جاوے کہ خدا نے یہودی قوم کو خاص کر اِس مراد سے چنا کہ وہ خاص اُسی سے کلام اور واقفیت حاصل کر کے اُس کی گواہ ہووے۔

(۵)۔ کہ اس کتاب کے ذریعہ الہام کی بنیاد تیار کی جاوے اور اِس بنیاد کے لئے دو باتوں کی ضرورت ہے:۔

(ا)۔ کہ انسان اپنی برگشتہ حالت سے واقف ہووے۔

(ب)۔ کہ وہ اپنے خدا کو اور اُسکے نیک ارادہ کو پہچان لیوے۔ یہ دونوں باتیں اسلئے ضروری ہیں کہ اگر انسان اپنی حالت سے واقف نہ ہوتا تو وہ کبھی خدا کی باتوں کو قبول نہ کرتا۔ یا اگر وہ خدا سے واقف نہ ہوتا تو ہرگز اُسکو نہ مانتا۔ پینٹے ٹیوک بخوبی ظاہر کرتی ہے کہ انسان خدا کے احکام کو مان نہیں سکتا اور یوں انجیل کے لئے بنیاد تیار کرتی ہے۔ کیونکہ انجیل تواریخی طور پر اُس نجات کے بندوبست کی مداومت ہے جسکا شروع پینٹے ٹیوک میں پایا جاتا ہے۔ انجیل پینٹے ٹیوک کی تعلیم کی تکمیل ہے۔

س ۵۔ اس کتاب کی نسبت قوی دلایل سے کون کونسی باتیں قیام پاتی ہیں؟

ج۔ (۱)۔ کہ وہ موجودہ صورت میں آئینی اور الہامی ہے۔ اور اُس کی تصنیف ترتیب اور پرانے عہدنامہ میں اُسکی مداخلت و شمولیت پاک روح کے ذریعہ سے ہے۔

(۲)۔ کہ وہ ایک معتبر کتاب ہے یعنے وہ موسےٰ کے ایام میں اُس کی معرفت اور اُس کی زیر نگرانی و زیر ہدایت تصنیف ہوئی۔ ممکن ہے کہ سب کچھ اُسکے اپنے ہی ہاتھ سے نہ لکھا گیا ہو اور اُسکی چنداں ضرورت بھی نہ تھی۔ لیکن یہ بات یقینی و ضروری ہے کہ سب کچھ اُسکے انتظام سے ہوا۔

(۳)۔ بہر صورت پینٹے ٹیوک۔ قانونی دینی۔ اخلاقی۔ رسمی یا علمی لحاظ سے

بنی اسرائیل کی تواریخ کی بنیاد ہے کیونکہ اگر یہہ کتاب خدا کیطرف
سے نہیں یا صحیح نہیں یا موسےٰ کے ایام کے بعد کی تصنیف ہی
تو قوم یہود بے بنیاد۔ بے شرع اور بے ہدایت رہی۔

س ۱۰۔ پینٹے ٹیوک پر لوگ کیا کیا اعتراض کرتے ہیں؟

ج ۔ (۱)۔ کہ وہ الہامی نہیں ہے۔

(۲) کہ موسےٰ اُسکا مصنف نہیں ہے۔

(۳) کہ وہ موسےٰ کے ایام زندگی میں تصنیف نہیں ہوئی۔

اِن اعتراضوں کا جواب کسیقدر اوپر دیا جاچکا ہے۔ اور علاوہ
ازیں اسکے متعلق کلام الہی میں کافی ثبوت موجود ہیں۔

س ۱۱۔ پینٹے ٹیوک کی حفاظت کیونکر ہوتی رہی؟

ج ۔ اس کتاب کی عجیب طور سے حفاظت ہوتی رہی۔ دیکھو استثنا ۳۱: ۲۴۔۲۶

(۱)۔ اس کتاب کو ہر سبت کے دن پڑھنے کا حکم ہوا دیکھو اعمال ۱۳: ۱۵
و ۲۷ و ۳۱۔

(۲) ہر ساتویں سال اسکو شروع سے آخر تک پڑھنے کا حکم ہوا۔ دیکھو
استثنا ۳۱: ۹۔۱۳۔

(۳) بادشاہوں کے لئے حکم تھا کہ جب وہ تختِ سلطنت پر جلوس
فرماویں تو اپنے لئے اسکی نقل کراویں اور اپنے پاس رکھیں۔
دیکھو استثنا ۱۷: ۱۸۔۲۰۔

(۴)۔ عام لوگوں کے لئے تاکیدی حکم تھا کہ وہ اس کتاب کو اپنے
فرزندوں کو سکھلاویں۔ دیکھو استثنا ۶: ۶۔۹۔

(۵)۔ پھر حکم ہوا کہ اس کتاب کو عہد کے صندوق کی بغل میں رکھو۔

س ۱۲۔ پینٹے ٹیوک میں کون کونسی کتابیں ہیں اور اُن میں کتنے کتنے ابواب
ہیں؟۔

ج ۔ پینٹے ٹیوک میں پانچ کتابیں ہیں:۔

(۱)۔ پیدائش کی کتاب جس میں ۵۰۔ ابواب ہیں۔

(۲) - خروج کی کتاب جس میں ۴۰ - ابواب ہیں -
(۳) - احبار کی کتاب " ۲۷ " "
(۴) - گنتی کی کتاب " ۳۶ " "
(۵) - استثنا کی کتاب " ۳۴ " "

پہلی فصل

پیدائش کی کتاب

سوال ۱ - اس کتاب کی تعریف کرو ؟

جواب - یہہ پینٹیٹوک کی پہلی کتاب ہے اسکے ۵۰ ابواب ہیں - اور اس میں ۲۳۰۹ سال کی تواریخی باتیں پائی جاتی ہیں یعنے آدم سے لیکر یوسف کی وفات تک - یہہ کتاب سب تواریخوں کی بنیاد ہے اور اگر وہ باتیں جو اس کے دسویں باب میں مندرج ہیں نہ ہوتیں - تو ہمکو قوموں کے شروع و آغاز سے ہرگز واقفیت نہ ہو سکتی - اس کتاب کے نام ہی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں کیسی کیسی باتیں ہیں - ہر ایک بات کے شروع کا ذکر اس میں پایا جاتا ہے - لیکن اگرچہ اس میں سب قوموں کا ذکر ہے تو بھی یہہ ایک خاص قوم کے لئے مخصوص ہے اور خاصکر ایک خاندان کے لئے - اور اس خاندان کی تواریخ اسی کلیسیا کی تواریخ ہے -

س ۲ - وقت کے لحاظ سے اس کتاب میں کتنے خاص اور بڑے حصے پائے

جاتے ہیں ؟

جواب - (۱) دنیا کی پیدائش ۱-۲ - ابواب -

(۲) دنیا کی تواریخ قبل از طوفان ۳-۸ - ابواب

(۳) تواریخ انسان بعد از طوفان ۹-۱۱ ابواب

(۴) بزرگوں کا خاص احوال ۱۲-۵۰ ابواب

س ۳ - مضمون کے لحاظ سے اس کتاب کی تقسیم بتاؤ ؟

ج - (۱) - دنیا کی عجیب پیدائش ۱-۲ ابواب

(۲) - آدم اور حوا کا گناہ اور اُس کے نتایج ۳ باب

(۳) - طوفان تک آدم کا نسب نامہ قائن اور سیت سے ۴-۵ ابواب -

(۴) - بدی کا بڑھ جانا - اُسکا سبب اور نتیجہ ۶-۷ ابواب

(۵) - دُنیا کا دوبارہ آباد ہونا ۸-۱۰ ابواب

(۶) - بابل کے بُرج کے بنانے کا سبب اور نتیجہ ۱۱ - باب

(۷) - ابراہام کی بلاہٹ اور اُس کے خاندان کا احوال ۱۲-۲۵ ابواب -

(۸) - اضحاق اور اُس کے گھرانے کا احوال ۲۶-۲۷ ابواب

(۹) - یعقوب اور اُس کے گھرانے کا احوال ۲۸-۳۶ - ابواب

(۱۰) - یوسف اور اُس کے گھرانے کا احوال ۳۷-۴۱ ابواب

(۱۱) - یوسف اور بنی اسرائیل مصر میں ۴۲-۵۰ ابواب

س ۴ - اس کتاب میں کون کون سی قابلِ غور باتیں ہیں ؟

ج - (۱) خدا کی عجیب قدرت (۲) انسان کا گناہ اور اُسکا نتیجہ -

(۳) - شیطان اور اُسکی سزا (۴) انسان کی عجیب عمر -

(۵) - دنیا کا طوفان سے برباد ہونا - (۶) نوح کا عجیب بچاؤ -

(۷) مختلف زبانوں کا شروع (۸) ابراہام کی بلاہٹ -

(۹) - خدا کا عجیب انتظام

سوال ۵۔ دنیا کی پیدایش کی تعریف کرو ؟

جواب۔ دنیا کی پیدایش خدا کی قدرت کے کلام سے چھ دن کے عرصہ میں حالت عدم سے وقوع میں آئی۔

س ۶۔ ہم پیدایش کے کام سے خدا کی نسبت کیا سیکھتے ہیں ؟

ج۔ (۱)۔ دنیا کی پیدایش خدا کی ہستی پر دلالت کرتی ہے۔ کہ وہ ہے اور سب چیزوں سے پہلے تھا۔ اور سب چیزوں سے الگ ہے اور چونکہ نیستی سے ہستی از خود نہیں ہو سکتی اسلئے یہہ ضروری بات ہے کہ سبب الاسباب کا شروع نہ ہو۔ چنانچہ خدا لا انتہا ہے۔

(۲)۔ یہہ اُسکی قدرت کاملہ پر دلالت کرتی ہے کہ اُس نے آسمان اور زمین کو اپنے کلام کی قدرت سے اور اپنے اختیار سے پیدا کیا۔

(۳)۔ کہ یہہ خدا کی بے پایان دانائی پر دلالت کرتی ہے کیونکہ سب باتیں اور سب چیزیں اچھی تھیں اور اپنے اپنے کام کو بخوبی انجام دیتی تھیں اور اب تک دیتی رہی ہیں۔

(۴)۔ کہ خدا وقت اور جگہ سے محدود نہیں ہے کیونکہ وہ دونوں سے پیشتر تھا اور سب چیزوں کا مسبّب ہے۔

س ۷۔ دنیا کی پیدایش سے کون کونسی باتیں ثابت ہوتی ہیں اور کون کونسی ردّ کی جاتی ہیں ؟

ج۔ (۱)۔ کہ دنیا پیدا کی گئی۔ وہ آپ ہی نہیں ہوئی اور نہ ہی اتفاقیہ طور پر بن گئی بلکہ وہ بنائی گئی۔ وہ ایک ہی خدا سے پیدا کی گئی۔ اگرچہ وہ کئی ایک ناموں سے معروف و موصوف ہے۔

(۲)۔ یہہ ملحد اور دہریہ لوگوں کے خیالات کو ردّ کرتی ہے۔ کیونکہ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خدا ہے۔

(۳)۔ یہہ ہمہ اوست کے عقاید کو بھی ردّ کرتی ہے کیونکہ خدا سب چیزوں سے پیشتر تھا اور سب سے بالکل الگ ہے۔

(۴) - یہہ اعتقاد تقدیر کو بھی رد کرتی ہے کیونکہ خدا نے آزادگی سے
سے اور اپنی مرضی سے سب کام کیا۔

ابتدا میں خدا ہے ابتدا سے پیشتر خدا ہے - اگر ہم اپنے شروع
کو ڈھونڈیں تو خدا ابتدا ہی میں نظر آتا ہے - اگر ہم فلاسفی میں
مگن ہوویں اور اُسکی اصلیت کو ڈھونڈیں تو اُس سے بھی خدا ہی
دکھائی دیتا ہے -

اگر ہم علم ترکیب زمین پر غور کریں تو اُسکے شروع میں بھی خدا ہی
نظر آتا ہے - الغرض جہاں کہیں ہم جاویں وہیں خدا ہے دیکھو
زبور ۱۳۹: ۸: ۱۰ - و عبرانیوں ۱۱: ۳ و کلسیوں ۱: ۱۶ ایکا
و اعمال ۱۷: ۲۸ - الغرض خدا ازلی و ابدی اور خود مختار روح
ہے جو نہایت مہربان ہے اور جسکی بے پایان دانائی و قدرت
سے دنیا بنی اور جس کے بے پایان علم اور نیکی کے سبب سے
ہر ایک کام ٹھیک اور راست ہوتا ہے -

س ۸ - پیدائش کے کام سے ہم خدا کی روح کی نسبت کیا معلوم کرسکتے ہیں ؟

ج - معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی روح بھی کام کرتی ہے - کیونکہ لکھا ہے کہ وہ پانیوں
پر جنبش کرتی تھی اُس میں آسمان کا ذکر نہیں ہے - معلوم ہوتا ہے کہ
آسمان زمین سے پہلے تیار کیا گیا تھا - دیکھو امثال ۸: ۲۳ - ۲۷ -

سائنس اسبابت کو حل نہیں کرسکتی ہے کہ وہ ویرانی اور سنسانی
کیونکر آراستہ ہوئی - لیکن موسےٰ کی معرفت ہمکو خدا کیطرف سے خبر ملی
کہ خدا کی روح نے اُس کام کو انجام تک پہونچایا - خدا کی روح دنیا کی
زندگی کا مسبب اور آراستگی کا بانی ہے - مختار روح کے وسیلہ سے
دنیا آراستہ کی گئی تھی - نہ صرف دنیا بلکہ آسمان بھی دیکھو ایوب ۲۶: ۱۳
دنیا کی تمام آراستگی و خوبصورتی خواہ وہ طبعی ہو خواہ روحانی - پاک روح
سے ہے کیونکہ وہ دانائی بخشتی ہے وہ نبیوں کو الہام دیتی ہے وہ سر نو پیدا کرتی
ہے وہ تقدیس کرتی ہے اور محبت بخشتی ہے مناسب ہے کہ ہم پاک روح

کے کام کو حقیر نہ سمجھیں۔

سوال ۹۔ لفظ ابتداء سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کب تھا اور نہ ہی پتہ لگتا ہے کہ وہ خاصکر اس دنیا سے علاقہ رکھتا ہے یا نہیں۔ ممکن ہے کہ اُس ابتدا و خلقت کی پیدائش کے درمیان ایک دراز زمانہ گذرا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس دنیا کی آبادی سے پیشتر ایک اور آبادی تھی اور اب نئے طور سے آباد ہوئی ہے۔ ہم اپنے خیالات کو دوڑا سکتے ہیں لیکن کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جو کچھ خدا نے پوشیدہ رکھا انسان دریافت نہیں کر سکتا ہے۔ دیکھو ایوب ۳۸ باب۔

س ۱۰۔ اُس کلمہ یا کلام سے کہ جسکے وسیلہ خدا نے دنیا کو پیدا کیا کیا مراد ہے؟

ج۔ یوحنا ۱: ۳ سے معلوم ہوتا ہے کہ کلام سے مراد مسیح ہے یوحنا ۱: ۱۰ سے معلوم ہوتا ہے کہ یسوع مسیح نے دنیا کو پیدا کیا اور ساتھ ہی دیکھو افسیوں ۳: ۹۔ کلسیوں ۱: ۱۶-۱۷ عبرانیوں ۱: ۲۔ اور مکاشفات ۴: ۱۱

س ۱۱۔ ہمکو چھ دنوں کی نسبت کیا سمجھنا چاہئیے؟

ج۔ (۱)۔ ان چھ دنوں کی نسبت بڑا جھگڑا کیا جاتا ہے۔ سائینس یا علم ترکیب زمین کہتا ہے کہ یہ چھ دن چھ دراز زمانے ہونے چاہئیے کیونکہ ۲۴ گھنٹوں میں یا ۱۴۴ گھنٹوں میں زمین کی ترکیب اور سب موجودات موجودہ صورت کو حاصل نہیں کر سکتی ہیں لیکن خدا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دن ۲۴ گھنٹوں کے تھے اور ہم جانتے ہیں کہ خدا ان سب چیزوں کو ایک دم میں تیار کر سکتا ہے جیسا کہ اُس نے ایکدم میں آدم کو پیدا کیا وہ چھوٹا لڑکا نہ تھا بلکہ انسان کامل اور حوّا چھوٹی لڑکی نہ تھی بلکہ کامل عورت تھی۔

(۲) معترض یہ بھی کہتے ہیں کہ جبکہ سورج نہ ہو رات دن نہیں ہو سکتے۔ لیکن یہ بھی اتنا ٹھیک معلوم نہیں ہوتا ہے کیوں کہ

سائنس اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ روشنی خاصکر سورج ہی سے اصل علاقہ نہیں رکھتی ہے روشنی پہلے تھی اور خدا نے اسکو سورج میں رکھا تھا کہ رات و دن میں فرق کرے۔ رات دن پہلے تھے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۴ گھنٹوں کے تھے کیونکہ وہ شام و صبح سے محدود تھے۔ زمانے شام و صبح سے محدود نہیں ہیں۔

(۳)۔ نیز یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہہ دن سب کے سب یکساں برابر تھے کیونکہ سبت کا دن ساتواں حصہ ہے۔ اور چوتھے حکم میں یہہ مسطور ہے کہ خدا نے چھٹے دن میں سب کچھ پیدا کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اور سبت کے دن کو برکت بخشی۔

(۴)۔ علاوہ ازیں یہودی لوگوں نے سمجھا کہ یہہ ۲۴ گھنٹے کے دن تھے اور موسے کی رسمی شریعت بھی اسبات پر دلالت کرتی ہے۔

الغرض خدا کا کلام سائنس سے زیادہ قابل یقین ہے۔

س ۱۲۔ پیدائش کی ترتیب بتاؤ؟

ج۔ (۱)۔ پہلے دن خدا نے کہا کہ "اُجالا ہو"۔ یہہ دو باتوں پر دلالت کرتا ہے (۱) عقلمندی اور (ب) قوتِ مرضی پر۔ یہہ بات منکرِ روح کی تعلیم کو رد کرتی ہے اور ایک تربیت یافتہ طاقت اور ذی عقل و شفیق ارادہ کو ظاہر کرتی ہے۔

خدا نے کہا کہ "اُجالا ہو" نہ کہ "بنایا جاوے" یا دنیا کے ذروں کی کشش رگڑ سے پیدا ہو بلکہ صرف "ہو"۔ اور وہ فوراً موجود ہو گیا اور خدا نے اُسکو اندھیرے سے جدا کیا اور اُجالے کو "دن" اور اندھیرے کو "رات" کہا۔ سو شام اور صبح پہلا دن ہوا۔ یہہ ۲۴ گھنٹے معلوم ہوتے ہیں اور "دن" و "رات" اور شام و صبح زمانہ پر دلالت نہیں کرتے۔

(۲)۔ دوسرے دن خدا نے "فضا" کو بنایا۔ جس سے پانی کی جدائی ہوئی اور اُس فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا

دن ہوا۔

(۴)۔ تیسرے دن خدا نے زمین کو پانی سے جدا کیا اور زمین سے گھاس۔ نباتات اور درختوں کو اُگایا شام وصبح تیسرا دن ہوا

(۵)۔ چوتھے دن خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیرّ ہوں۔ کہ دن اور رات میں فرق کریں۔ اور نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوں آ روشنی بخشنے کے لئے دو بڑے نیرّ بنائے۔ نیرِ اعظم اور نیرِ اصغر اور ستاروں کو بھی بنایا۔ شام وصبح چوتھا دن ہوا۔

(۶)۔ پانچویں دن خدا نے رینگنے والے جاندار۔ پرندے۔ بڑے دریائی جاندار رینگنے والے جو پانی میں رہتے ہیں بکثرت پیدا کئے۔

(۷)۔ چھٹے دن۔ زمینی جاندار۔ مویشی۔ کیڑے۔ مکوڑے۔ جنگلی جانور اور آخر کار انسان کو پیدا کیا۔ اُسے اپنی صورت پر اور اپنی مانند بنایا۔ اور اُسکو حکومت بخشی۔

(۸)۔ ساتویں دن خدا نے اپنے سارے کام سے آرام کیا۔ اور ساتویں دن کو مبارک کیا۔ اور اُسے مقدس ٹھیرایا۔

س ۱۳۔ موسے کا بیان پیدائشِ دُنیا دیگر مذاہب کے بیانات سے کیا فرق رکھتا ہے ؟۔

ج۔ (۱)۔ بابلونی اُن بیان یہہ ہے کہ پہلے تاریکی اور پانی تھے۔ جنمیں نامفصل جانور تھے یہہ نہایت ہیبت ناک تھے اور اُن میں سے آدھے آدمی اور آدھے جانور تھے۔ بعد اسکے ایک عورت نکلی جس سے دنیا پیدا ہوئی۔ وہ عورت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی جسکے ایک حصہ سے تو آسمان اور دوسرے حصہ سے زمین بنی۔ تب بیلس نے جو کہ اعلےٰ خدا ہے اپنے سر کو کاٹ ڈالا اور اپنے خون کو زمین کی گرد سے ملا کر آدمیوں کو پیدا کیا۔ جن میں دانشمندی اور روحانیت پائی جاتی ہے۔

(۲) - فینیشن بیان یہہ ہے کہ پہلے ایک دُھواں نظر آیا اور پھر ایک ہوا - اوران دونوں کی جنبش سے ایک روحانی خدا نکلا جس سے ایک انڈا نکلا اور وہ انڈا دو ٹکڑے ہوگیا اور اُن سے آسمان وزمین پیدا ہوئے - پھر گرج ہوئی اور اُس سے روحانی زندگی نکلی -

(۳) - ایسی وہمی اور بیہودہ باتیں موسےٰ کے بیان میں نہیں پائی جاتی ہیں ہم موسےٰ کے بیان کو تسلیم کر سکتے ہیں کیونکہ یہہ نہ صرف خدا کیطرف سے اور اُسی کی قدرت . . . . . . سے ہے - بلکہ قابل تسلیم بھی ہے - جسطرح سے موسےٰ بیان کرتا ہے ہم اُس کو تسلیم کر سکتے ہیں کیونکہ یہہ ترتیب وانتظام کے ساتھ ہے - وہ قانونِ پیدائش جو اُسوقت مقرر ہوا آجتک موجود ہے جہاں کام میں ترتیب اور انتظام موجود ہے - وہاں ضرور اُسکا کرنے والا بھی ذی عقل - دانشمند اور قادرِ مطلق ہوگا - دیکھو یرمیاہ ۱۰: ۱۲ - ۱۳ -

قانونِ فطرت منتظم کو طلب کرتا ہے - جسطرح مُلکی قانون حاکم کو - یہہ عقل سے بعید ہے کہ قانون یا شریعت بغیر منتظم کے کارآمد ہووے کیونکہ قانون حاکم پر دلالت کرتا ہے اور حاکم قانون کا ثبوت ہے

س ۴ - اس کتاب کے دوسرے حصہ میں کون سی خاص بات کا بیان ہے ؟

ج - برگشتگی کا - ۳ باب -

اسمیں چار باتیں ہیں :-

(۱) آزمائش ۳: ۱ - ۵ - (۲) نافرمانبرداری ۳: ۶ (۳) برگشتہ ہونا ۳: ۷ - ۱۳ - (۴) سزا ۳: ۱۴ - ۲۴ -

اسباب کا ذکر نہ صرف بائبل ہی میں پایا جاتا ہے بلکہ سب غیر اقوام کی تواریخ - جغرافیہ اور داستانوں اور افسانوں میں بھی پایا جاتا ہے - اگرچہ ان بیانات میں اختلاف بہت ہے تاہم معلوم ہوتا ہے کہ سبھوں

کی بنیاد اسی بیان میں سے ہے۔ کیونکہ سانپ کی پرستش سب بُت پرست قوموں میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً چین۔ ہندوستان۔ کنعان۔ یونان آئرلینڈ۔ اٹلی اور افریقہ وغیرہ تمام ممالک میں جہاں کہیں لوگ بُت پرستی کرتے ہیں اپنی پرستش کی اشیائے میں ان تین چیزوں یعنے درخت عورت اور سانپ کو ضرور شامل کرتے ہیں۔ شیطان کا مقصد یہہ ہے کہ وہ انسان سے اپنی پرستش کراوے اور وہ کامیاب بھی نکلا۔ اُس نے مسیح کو بھی اسی مقصد سے آزمایا تھا لیکن اُسوقت کامیاب نہ ہوسکا۔ برگشتگی کے نتائج یہہ ہیں :۔

(۱)۔ اُس پہلے گناہ کے باعث تمام دنیا گناہ آلودہ ہوگئی اور آدم کے ساتھ اُس کی برگشتگی میں بھی شریک ہوئی۔

(۲)۔ اسباب کے سبب سے انسان کی حکومت جاتی رہی اور اب وہ بڑی محنت کے ساتھ زمین سے اپنا گذارہ کرتا ہے اور بمشکل جانوروں کو اپنے قابو میں لاتا ہے۔

(۳)۔ انسان کے بدن میں دکھ بیماری اور موت موجود رہتی ہیں اور اُسکے دل میں خدا کی جانب دشمنی اور بغاوت کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ الغرض انسان خدا سے جدا ہوگیا اور یوں اُسکی محبت سے ہم سب محروم ہوگئے۔ علاوہ ازیں ہم ایک دوسرے سے بھی دشمنی رکھتے ہیں کیونکہ ہم شیطان کی حکومت میں رہتے ہیں۔

سوال ۱۵۔ اس کتاب کے تیسرے حصے میں کون کونسی خاص باتیں پائی جاتی ہیں ؟

ج۔ قاین اور سیت کے نسب نامے :۔ ۴۔ ۵ ابواب

(۱)۔ قاین و ہابل کی پیدائش و پیشہ کا بیان ۴: ۱۔ ۷

(۲)۔ ہابل کا مقتول ہونا اور قاتل کی سزا ۴: ۸۔ ۱۶

(۳)۔ پہلے شہر کا آباد ہونا ۴: ۱۷۔

(۴) لمک اور اوسکی دو بیبیاں ۴: ۱۸-۲۴-

(۵) سیت کی پیدایش ۴: ۲۵-۲۶-

(۶)۔ آدم کا تولد نامہ۔ آدم سے لیکر نوح تک۔ ۵ باب

سوال ۱۶۔ اس کے چوتھے حصہ میں کس خاص بات کا ذکر ہے ؟

جواب۔ بدی کا بڑھ جانا۔ اُسکا سبب اور نتیجہ۔ ۶-۷ ابواب

اس میں کئی ایک باتیں پائی جاتی ہیں:-

(۱)۔ دنیا کی شرارت کا سبب اور اُسکا نتیجہ ۶: ۱-۷

(۲)۔ نوح پر خدا کا فضل ہوا۔ ۶: ۸-۱۳-

(۳)۔ کشتی کا مفصل بیان ۶: ۱۴-۲۲

(۴)۔ کشتی میں نوح اور اُس کے خاندان اور کل جانداروں میں سے دو دو جوڑوں کا داخل ہونا ۷: ۱-۱۶

(۵)۔ طوفان کا احوال ۷: ۱۷-۲۴-

س ۱۷۔ اس کے پانچویں حصہ میں کونسی خاص بات پائی جاتی ہے ؟

ج - دنیا کا دوبارہ آباد ہونا ۸-۱۰ ابواب

(۱)۔ طوفان کا موقوف ہونا ۸: ۱-۴-

(۲)۔ کشتی کا کوہِ اراراٹ پر ٹک جانا اور نوح کا طوفان کی نسبت دریافت کرنا ۸: ۵-۱۲-

(۳)۔ کشتی سے نکلنے کا بندوبست ۸: ۱۳-۱۴

(۴) نوح کا کشتی سے باہر نکلنا۔ قربانی چڑھانا اور خدا سے وعدہ پانا کہ وہ دنیا کو پھر پانی سے برباد نہ کریگا۔ ۸: ۱۵-۲۲-

(۵)۔ خدا کا نوح کو برکت اور شریعت دینا۔ ۹: ۱-۷-

(۶) خدا کا نوح کے ساتھ عہد باندھنا۔ ۹: ۸-۱۷-

(۷) نوح کا گناہ اور اُسکا نتیجہ ۹: ۱۸-۲۷-

(۸) نوح کی عمر اور موت ۹: ۲۸-۲۹-

(۹) یافت کا نسب نامہ ۱۰: ۱-۵-

(۱۰) ۔ حام کا نسب نامہ ۱۰ : ۱ ۔

(۱۱) ۔ سِم کا نسب نامہ ۱۰ : ۲۱ ۔ ۳۲

سوال ۱۸ ۔ اس ۱۰ ویں باب کی نسبت علماء کے کیا کیا خیالات ہیں ؟

ج ۔ بِنسن صاحب نے اس (۱۰ ویں) باب کے حق میں یہہ کہا ہے کہ یہہ سب پُرانی کتابوں میں سے سب سے افضل ہے اور سب نقشوں میں سے قدیم ہے ۔

یہا ئن وان میولر صاحب نے کہا ہے کہ یہہ ایک تواریخی نقشہ ہے ۔ ڈبلیو فریزر صاحب کہتا ہے کہ یہہ باب سب سے زیادہ عجیب تواریخی اطلاعنامہ ہے ۔ جو ابتک موجود ہے ۔ اور کہ یہہ نہ صرف گذشتہ باتوں کا ذکر کرتا ہے بلکہ اُنکا بھی جو اُسوقت وقوع میں نہ آئیں تھیں ۔ اور اب ثابت ہوتا ہے کہ یہہ باب دنیا کی تواریخ کی تفسیر ہے ۔ اسباب کا مقصد یہہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایتھنو گرافک (یعنے متفرق قوموں کے طور و طریقوں کا) نقشہ پیش کرے یہہ بات اس امر کی ایک پختہ دلیل ہے کہ یہہ کتاب الہامی ہے کیونکہ اسباب کی باتیں اور حقیقتیں تمام دینی و دنیوی علماء سے تسلیم کیجاتی ہیں ۔ اس باب میں ۷۰ قوموں کا بیان ہے اور یہہ قومیں تین بھائیوں یعنے سِم حام اور یافث سے جاری ہوئی ہیں اور تین بڑے حصوں میں تقسیم ہوئی ہیں ۔ اور یہہ تقسیم نہایت جستجو اور غور و خوض کے بغیر علمِ ایتھنالوجی (قوموں کا علم) کے مطابق ان حصوں میں کیگئی یعنے سیمیٹک ۔ آرین ۔ طورانین یا اَیلو فیلی اَن اسلئے نسب کی سب قومیں مثلاً کلدی ۔ فنیشیئن ۔ مصری ۔ عربی ہندو اور انگریزی وغیرہ وغیرہ اپنی قومیت کی اصل اس باب میں پاتی ہیں ۔

سب قومیں نوح سے نکلی ہیں اور اُنکا وطن وسط ایشیا یعنے ارمینیا ہے اور اسجگہ سے تمام دنیا میں پھیل گئی ہیں ۔ نوح سے لیکر ابراہام تک ایک ہی خاندان سے (۷۰) قومیں نکلیں ۔ اب سوال لازم آتا ہے

کہ موسے نے یہہ بیان کہاں سے پایا ؟ کیا سائنس سے ہرگز نہیں
بلکہ خدا سے (یعنے الہام کے وسیلہ) سم یعنے اسوری سَنُو بمعنے
بادامی رنگ۔
حام یعنے کھنّو بمعنے کالا۔ اور یافت یعنے اپت بمعنے سفید؛
اور سم سے زیادہ تر ایشیا کا بّراعظم آباد ہوا۔ حام سے افریقہ کا اور یافت
سے یورپ کا۔

سوال ۱۹۔ اس کتاب کے چھٹے حصہ میں کون سی بات پائی جاتی ہے ؟ اُسکا مقصد
اور نتیجہ کیا تھا ؟

ج۔ (۱) برج بابل کا بنایا جانا۔ ۱۱۔ باب
اُسکا مقصد تھا کہ وہ لوگ تمام روئے زمین پر تتر بتر نہ کئے جاویں
اُسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ اُن کی زبانوں میں اختلاف ہوگیا ۱۱: ۷-۹
خاصکر ۴ آیت۔ لفظ بابل کے معنے ۹ آیت۔

(۲) سم کا نسب نامہ ۱۱: ۱۰-۲۶۔ یہہ نسب نامہ اسلیئے دیا گیا ہی
تاکہ معلوم ہووے کہ ابراہام جو کلیسیا کا عہدی سر ہی کس خاندان سے نکلا
(۳) تارہ کا نسب نامہ اور ابراہام کا طلب کیا جانا ۱۱: ۲۷-۳۲ سو لوگ
اعمال ۷: ۴۔ خدا اب ایک خاندان کو مخصوص کرتا ہے
کہ وہ کلیسیا کا عہدی سر ہو اور حقیقی عہدی سر کا نمونہ بنے۔
(۱) آدم (۲) سیت (۳) سم کے خاندان سے ابراہام

نوٹ۔ جب تارہ ۷۰ برس کا تھا تو اس سے ابراہام۔ نحور اور حاران پیدا ہوئے
ابراہام کسدیوں کے اُور سے طلب کیا گیا تاکہ معلوم ہوجاوے کہ خدا اپنی
لوگوں کو عوام سے اور خاصکر بت پرستوں سے علیحدہ رکھنا چاہتا ہے۔

سوال ۲۰۔ کسدیوں کے اُور کی تعریف کرو ؟

جواب۔ زمانہ حال میں اس شہر کا نام مغیر یا اُم مغیر (یعنے مادر کول یا تار کول
یعنے کوئلہ کے پیدا ہونے کی جگہ) ہی یہہ کسدیوں کا سب سے پُرانہ شہر
معلوم ہوتا ہے اور دریائے فرات کی دہنی طرف چھ میل کے فاصلہ پر

آباد تھا یہہ اُس زمانہ کا بہت بڑا شہر معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسکا ملوا اور بنیادیں ابتک موجود ہیں - جو بہت زیادہ ہیں - چنانچہ اسکی بنیادیں ..۱۲ فٹ لمبی اور ..۴۲ فٹ چوڑی ہیں - ایک خاص گویا مقبرہ وہاں موجو ہے جس کی دیواریں ابتک کھڑی ہیں اور اُسکی اینٹوں پر اسم اُروخ لکھا ہوا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ قبل از مسیح ....۲ ہزار برس کے قریب وہ اُس شہر کا بادشاہ تھا اور وہ اُسکا دار الخلافہ تھا - اُور یا جو وہ ہر - یعنے چاند کی پرستش کی جگہ تھی معلوم ہوتا ہے کہ چاند کی پرستش کے لئے یہاں ایک مندر تھا یُوپلیمیس نے جو یہودیوں کا ایک تواریخ دان تھا ۵۰ قبل از مسیح اسجگہ کے حق میں کہا ہے کہ ابراہام قمرینہ میں پیدا ہوا - یہہ لفظ یونانی معلوم ہوتا ہے اور عربی لفظ قمر سے مشتق ہے - اسجگہ میں بائیٹومن یعنے لفت یعنے مٹی کا تیل بہت ہے - یہ شہر اب قریباً ۳۰ برس سے مشہور ہونے لگا ہے - اُس سے پیشتر اُسکی نسبت کچھ دریافت نہ ہوئی اب اُسکے ملوا سے اینٹیں نکالی جاتی ہیں اور مٹی کی تختیاں بھی جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ شہر پہلے کوشی اکیڈی اُنس سے آباد ہوا یہہ یافت سے نکلے - قلدی لوگ آگ کی پرستش کرتے تھے اور لفظ "اُور" کے معنے آگ یا روشنی ہے - کچھ عرصہ بعد یہہ شہر چاند کی پرستش کے لئے مخصوص ہوا - اُروخ نے چاند کے پوجاریوں کے لئے وہاں ایک مندر بنایا اور لرسا یا الاسر (پیدایش ۱۴: ۱) میں سورج کے لئے ایک مندر بنوایا اور ایرخ میں وینس کے لئے -

اِن باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسجگہ میں بت پرستی بہت ہوا کرتی تھی - جہاں سے خدا نے ابراہام کو بلایا ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ جہاں کہیں انسان جاتے ہیں وہ سچے اور زندہ خدا کو چھوڑکر اپنے واسطے بتوں کو بناتے ہیں اور اُن کی پرستش کرتے ہیں بت پرستی مذہب لنگا یعنی دیدنی مذہب ہے نہ کہ ایمانی وہ نادیدنی خدا کی پرستش نہیں کرسکتے ہیں - اسی سبب سے وہ سورج - چاند - ستارے اور دیگر اشیاء کی پرستش کرتے ہیں -

اور گو یہہ لوگ بت پرست تھے تاہم بے علم نہ تھے۔ کیونکہ وہ لکھنا پڑھنا خوب جانتے تھے۔ جیسا کہ اُن کی تختیوں اور کتب خانوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کئی ایک شہروں میں کتب خانے موجود تھے مثلاً بابل بورسیپہ۔ کوتھے۔ ڈیکاڈ۔ اور۔ ایرخ۔ لرسا۔ نیپر۔ کیلہ۔ اور نینوہ اور دیگر شہروں میں۔

نوٹ۔ سیمٹک زبان اُن جگہوں کے بموجب کہ جنکو سم کے لوگوں نے آباد کیا۔ مفصلہ ذیل چار حصوں میں تقسیم ہوسکتی ہے:۔

(۱)۔ دکھنی عربستان اور کوش۔ جہاں عربی اور کوشی زبان استعمال کی جاتی ہیں۔

(۲)۔ آرمیٹک۔ صور اور کلدی۔

(۳)۔ عبرانی۔ جہاں عبرانی اور فونیشن زبانیں بولی جاتی تھیں۔

(۴)۔ اسور اور بابلون۔

پاک نوشتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ابراہام اُور سے فلدی کی شمالی اطراف میں پہلے گیا۔ بعد ازاں کنعان میں آیا۔ ابراہام بے علم نہ تھا اور اسی سبب سے جہاں کہیں وہ جاتا تھا لوگ اُسکی عزت کرتے تھے۔ مثلاً فرعون نے اُسکی عزت کی۔

جب خدا کسی انسان سے کوئی خاص کام کروانا چاہتا ہے تو وہ پہلے اُسکو تیار کرتا ہے مثلاً موسےٰ اور یوسف وغیرہ۔ خدا نے ابراہام کو بُلا کر اُس سے برکت کا وعدہ کیا۔ اور یہہ وعدہ اُسکے ساتھ سات بار کیا گیا تھا۔

سوال ۲۱۔ اس کتاب کے ساتویں حصہ میں کونسی خاص بات پائی جاتی ہے۔

ج۔ ابراہام کی بلاہٹ اور اُسکے خاندان کا احوال (۱۲۔ ۲۵ ابواب)۔ جسکی تقسیم مفصلہ ذیل ہے:۔

۱۲۔ باب (۱) ابراہام کی بلاہٹ اُس سے برکت کا وعدہ اور اُسکا کنعان کے ملک میں پہونچنا جبکہ وہ ۷۵ برس کی عمر کا تھا ۱۲: ۱۔۵

(۲)۔ اُس ملک میں ابراہام کا پہلا فعل۔ یعنے بیت ایل میں جو سکم کہلاتا ہے قربانگاہ بنائی اور پھر اپنا ڈیرہ کھڑا کرکے وہ

پہاڑ کے پاس گیا۔ اور وہاں پر بھی ایک قربانگاہ بنائی۔ ابراہام
کی خداپرستی و دینداری اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ وہ خدا کو
پہلے یاد کرتا تھا۔ ۱۲: ۶-۹۔

(۳)۔ کال کے سبب سے اُسکو مصر میں جانا پڑا۔ جہاں اُسنے فرعون کو بیوی
کی نسبت دھوکا دیا۔ اور اسوجہ سے فرعون سے دھمکایا گیا اور وہاں
سے نکالا گیا۔ ۱۲: ۱۰-۲۰

۱۳ باب۔ بیت ایل کو لوٹنا ابراہام اور لوط اپنے جانوروں کی خوراک کی
کمی کے باعث ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ اور ابراہام کے غم کی
حالت میں خدا نے پھر اُس کے ساتھ وعدہ کیا اور اُسنے حبرون
میں ایک قربانگاہ بنائی ۱-۱۸۔

۱۴ باب

(۱)۔ بادشاہوں کی لڑائی اور لوط کی گرفتاری ۱۴: ۱-۱۲

(۲)۔ ابراہام کا اُسکو چھوڑانا ۱۴: ۱۳-۱۶۔

(۳)۔ صدوم کے بادشاہ کی شکرگذاری۔ ابراہام کا ملکِ صدق سے
ملنا اور برکت پانا اور اوسکو دہیکی دینا ۱۴: ۱۷-۲۴۔

نوٹ۔ ملکِ صدق کا احوال نہایت ہی عجیب ہے اُسکا ذکر اس باب
میں پایا جاتا ہے اور پھر اس سے ۱۰۰۰ برس بعد زبور ۱۱۰: ۴ میں اُسکا
ذکر آتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابراہام سے بڑا تھا۔ ابراہام
خلیل اللہ کہلاتا ہے لیکن ملکِ صدق خدا تعالےٰ کا کاہن۔ زبور ۱۱۰: ۴
و عبرانیوں ۵: ۶-۱۰۔ ان آیات سے ملکِ صدق کی بادشاہی کہانت
کا پتہ لگتا ہے۔ جو خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی کہانت پر دلالت کرتی
ہے۔ وہ ذیل کی باتوں میں ایک دوسرے کے مشابہ ہیں:-

(۱)۔ یہہ کہانت قبل از شریعت ہے اسلئے شریعت سے آزاد ہے
لیوی کی کہانت شریعت ہی سے مقرر ہوئی۔ اسلئے وہ شریعت کی پابندی میں تھی

(۲)۔ ملکِ صدق کی کہانت عام اور عالمگیر تھی مگر لیوی کی دینی اور قومی بھی فقط ایک قوم کیلئے محدود تھی

(۳)۔ ملکِ صدق کی کہانت کا نہ کوئی شروع تھا اور نہ ہی اُسکا آخر تھا

لیوی کی کہانت علامتی اور قومی ہونے کے باعث علامت اور قوم کی معیاد سے محدود تھی۔

(۴)۔ ملکِ صدق بادشاہ اور کاہن دونو تھا

لیوی کے گھرانے میں سے کبھی کوئی بادشاہ نہیں ہوا ہے۔ ملکِ صدق خاصکر مسیح کی علامت تھا۔ عبرانیوں ۶-۷ ابواب وہ سالیم کا بادشاہ تھا جس سے مراد یروشلم ہے۔ زبور ۷۶: ۲ یروسلم کا پہلا نام یبوس تھا۔ ملکِ صدق کا سارا احوال پُر مطلب اور علامتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ اُسنے اُسوقت ابراہام کے ساتھ کیا وہ سب آئیوالی باتوں کی علامت تھا۔ ملکِ صدق نے کاہن کے طور پر ابراہام سے دہیکی لی اور اُسے برکت دی اس برکت کی علامتیں روٹی اور مے تھیں۔ جو خدا کی خاص برکت کی علامتیں تھیں یعنے مسیح کے بدن اور لہو کی۔ اُن بادشاہوں کو شکست دینے کے بعد ابراہام کو خبر دی گئی کہ روحانی طاقت وزور اُس سے حاصل ہوتا ہے جسکا بدن ہمارے لئے صلیب پر کھینچا گیا اور جسکا لہو ہمارے واسطے بہایا گیا تھا۔ اور یہہ روٹی دمے اس بات کی علامت تھیں کہ مسیح ہماری خوراک ہے جو ہمارے واسطے تیار کی گئی تھی۔

ملکِ صدق مفصلہ ذیل باتوں میں مسیح کی بادشاہت کی علامت تھا:۔

(۱)۔ بادشاہت کی مدامیت میں۔ اُسکا نہ شروع نہ آخر ہے۔ اسلئے وہ مسیح کی ابدی بادشاہت کو پیش کرتا ہے۔

(۲)۔ وہ سالیم یعنے سلامتی کا بادشاہ تھا۔ مسیح بھی سلامتی کا شہزادہ ہے اور اُسکی بادشاہت سلامتی کی بادشاہت ہے:۔

باب ۱۵

(۱)۔ خدا کا کلام ابراہام پر نازل ہوا اور اوسکو خبر دی گئی کہ اُس سے

اولاد پیدا ہوگی۔ جبکہ اُس نے بے امید ہوکر خدا پر شکایت کی تھی۔ ۱۵: ۱-۸

(۲) ابراہام کے ساتھ خدا کا عہد باندھنا اور اُسپر ہولناک نیند کا واقع ہونا ۱۵: ۹-۲۱۔

۱۶ باب - سرہ کا ابراہام کو اپنی لونڈی ہاجرہ کا دینا۔ سرہ کا ہاجرہ پر سختی کرنا اُسکا گھر سے بھاگ جانا۔ خداوند کا ہاجرہ کو واپس بھیجنا۔ اسمعیل کا پیدا ہونا۔

۱۷ باب - خدا پھر اپنے عہد کو ابراہام کے ساتھ پیش کرتا ہے تاکہ اُسکے ایمان میں تقویت ہو۔ ابراہام کا نام تبدیل کیا جاتا۔ ختنہ کی رسم مقرر کیجاتی۔ سرہ کا نام تبدیل کیا جاتا۔ اضحاق کی نسبت وعدہ کیا جاتا اور ابراہیم و اسمعیل اور تمام نوکر چاکروں کا ختنہ کیا جانا۔

۱۸ باب - یہواہ اور اُسکے دو فرشتوں کا ابراہام کے ساتھ ہمکلام ہونا۔ (۱) موعود فرزند کی نسبت (۲) سرہ کا ہنسنا (۳) صدوم کو بربادی سے بچانے کے لئے ابراہام کی سفارش۔

۱۹ باب - اُن فرشتوں اور لوط کا احوال صدوم میں۔ لوط کا وہاں سے نکالا جانا۔ اُسکی بیوی کی ہولناک حالت اور اُس کے بیٹیوں کی بدکاری۔

۲۰ باب - ابراہام کا جرار میں رہنا۔ اپنی بیوی کی نسبت اُسکا جھوٹھ بولنا اور ابی ملک کا اُسکو دھمکی دینا۔

۲۱ باب - اضحاق کا پیدا ہونا۔ اُسکا ختنہ کیا جانا۔ ہاجرہ اور اسمعیل کا نکالا جانا اور اُن کا احوال۔ اور ابی ملک کا ابراہام کے ساتھ عہد باندھنا۔

۲۲ باب - اضحاق کی نسبت ابراہام کی آزمایش۔ اُس مقام کا نام یہواہ یری رکھا جانا۔ ابراہام کا برکت پانا۔ اور نحور کا نسب نامہ

۲۳ باب - سرہ کی عمر و وفات اور اُسکا مکفیلہ کی غار میں دفن کیا جانا

۲۴ باب - اضحاق کی شادی کا عجیب بندوبست اور اُس کے واقع ہونے کا بیان

۲۵ باب - ابراہام کے دیگر فرزند جو قتورہ سے پیدا ہوئے - مال و اسباب کی تقسیم - ابراہام کی عمر - وفات اور دفن کا بیان - اسمعیل کا نسبنامہ اُسکی عمر اور وفات کا بیان - اضحاق کی دعا ربقہ کے لئے کہ اُس سے فرزند پیدا ہوں - عیسو اور یعقوب کا احوال -

سوال ۲۲ اس کتاب کے آٹھویں حصہ (۲۶ - ۲۷ ابواب) یعنے اضحاق اور اُسکے گھرانے کا بیان کرو -

جواب (۱) - کال کے باعث اضحاق کا جرار کو جانا اور وہاں پر خدا کی برکت کا حاصل کرنا - ۲۶: ۱ - ۶

۲۶ - باب

(۲) - اُسکا اپنی بیوی کی نسبت انکار کرنے کے باعث ابی ملک سے دھمکایا جانا تو بھی اُسکا اُس ملک میں رہنا اور وہاں سے برومند اور بخت آور ہو کر نکلنا - ۲۶: ۷ - ۲۵ -

(۳) - اضحاق سے ڈر کر ابی ملک کا اُس کے ساتھ بیر سبع میں عہد باندھنا - ۲۶: ۲۶ - ۳۳ -

(۴) عیسو کی بیبیوں کے باعث اضحاق اور ربقہ کا تکلیف پانا - ۲۶: ۳۴ - ۳۵ -

۲۷ باب

(۵) یعقوب کا اضحاق سے دھوکھا دیکر برکت پانا - عیسو کا غم اور ناراضگی -

س ۲۳ اس کتاب کے نویں حصہ (۲۸ - ۳۶ ابواب) یعنے یعقوب اور اُس کے گھرانہ کا احوال بتاؤ -

ج - (۱) - یعقوب کا برکت حاصل کرنا - فادان آرام میں بھیجا جانا تاکہ اپنے نانا بتوایل کے پاس تگے اور اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو لیوے - ۲۸: ۱ - ۹

۲۸ باب

(۲) - راستے میں یعقوب کا رویت دیکھنا اور منت ماننا ۲۸: ۱۰ - ۲۲

۲۹ باب - یعقوب کا راخل سے ملاقات کرنا۔ اُسکی خدمت اور شادی کا احوال اور لیاہ سے روبن۔ شمعون۔ لیوی اور یہودہ کا پیدا ہونا۔

باب ۳۰ (۱) - بانجھ ہونے کے باعث راخل غم کرتی اور اپنی لونڈی بلہہ یعقوب کو دیتی کہ اُس سے اولاد پیدا ہووے۔ ۳۰: ۱-۴

(۲) - بلہہ کے دو بیٹے دان اور نفتالی پیدا ہوئے۔ ۳۰: ۵-۸

(۳) لیاہ نے بھی اپنی لونڈی زلفہ یعقوب کو دی اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوئے۔ ۳۰: ۹-۱۳-

(۴) لیاہ کے دو اور بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی یعنے اشکار اور زبولون اور دینہ۔ راخل پر بھی خدا کی رحمت ہوئی اور اُس سے ایک بیٹا یعنے یوسف پیدا ہوا۔ یعقوب کا مال کی خاطر اور چھ سال تک خدمت کرنا اور اُسکی چالاکی کا میابی ۳۰: ۱۴-۴۳-

باب ۳۱ - یعقوب کا خفیہ طور پر لابن کے ہاں سے بھاگنا۔ راخل کا اپنے ہمراہ بتوں کو چرا لیجانا۔ لابن کا پیچھا کرنا اور خدا کا اُسکو یعقوب کے ساتھ بدی کرنے سے روکنا۔

باب ۳۲ - یعقوب کا مہنایم میں خدا کے فرشتہ سے ملنا اور اپنے بھائی عیسو کے ساتھ ملاقات کی تیاری کرنا۔ اپنی حفاظت کے لئے اُسکی دُعا۔ عیسو کے لئے ہدیہ بھیجنا۔ ایک شخص سے کشتی لڑنا۔ اور یعقوب سے اسرائیل میں اُسکے نام کی تبدیلی۔

نوٹ - جب اضحاق ۶۰ برس کا اور ابراہام ۱۶۰ برس کا ہوا تو یعقوب پیدا ہوا۔ جب ابراہام مرا اسوقت یعقوب کی عمر ۱۵ سال کی تھی۔ ابراہام کی کل عمر ۱۷۵ سال اضحاق کی ۱۸۰ سال۔ یعقوب کی ۱۴۷ سال۔ اور اسمعیل کی ۱۳۷ سال تھی۔ جب اضحاق مرا اسوقت یعقوب کی عمر ۱۲۰ سال کی تھی۔ یوسف اضحاق کی وفات سے ۱۲ برس پیشتر بیچا گیا تھا۔ یعقوب کا نام ۷۷ برس کی عمر میں بدلا گیا۔ اور وہ اُسکے بعد ۷۰ سال تک زندہ رہا۔

(۲) یوسف کے دو خواب ۳۷ : ۵ - ۱۱ -

(۳) - یعقوب کا یوسف کو سکم میں اُسکے بھائیوں کے پاس بھیجنا اور اُسکا انجام ۳۷ : ۱۲ - ۲۰ -

(۴) یوسف کے بچاؤ کے لئے روبن کی تجویز - یوسف کا مدیانیوں کے ہاتھ بیچا جانا اور اُسکے بھائیوں کا دغا ۳۷ : ۲۱ - ۳۶ -

باب ۳۸ (۱) - یہوداہ کا احوال اور شوع کی بیٹی سے اُسکی اولاد ۳۸ : ۱ - ۵ -

(۲) عیر کی شادی اور خدا سے اُسکا مارا جانا ۳۸ : ۶ - ۷ -

(۳) طبعی نسل چلانے کی تجویز اور اُسکا نتیجہ ۳۸ : ۸ - ۱۱ -

(۴) - تمر کا فریب کرکے یہوداہ سے حاملہ ہونا اور اُسکا نتیجہ ۳۸ : ۱۲ - ۳۰

باب ۳۹ (۱) - مصر میں یوسف کا احوال ۳۹ : ۱ - ۶

(۲) - اُسکی آزمائش اور اُسکا انجام ۳۹ : ۷ - ۲۰

(۳) - خدا کا یوسف کے ساتھ ہونا اور اُسکا فائدہ ۳۹ : ۲۱ - ۲۳ -

ابواب ۴۰ و ۴۱ یوسف کا خوابوں کی تعبیر کرنا (۱) ساقی و نانپز کے خوابوں کی ۴۰ - باب

(۲) - فرعون کے دو خوابوں کی یعنے سات گائیوں اور سات بالوں کے خوابوں کی - ۴۱ : ۱ - ۳۲ -

(۳) - اُسکا فرعون کو صلاح دینا - ۴۱ : ۳۳ - ۳۶

(۴) - یوسف کا سرفراز ہونا اور بندوبست کرنا - ۴۱ : ۳۷ - ۴۹

(۵) یوسف کی شادی اور اولاد - ۴۱ : ۵۰ - ۵۲

(۶) - کال کی شدّت - ۴۱ : ۵۳ - ۵۷ -

سوال ۲۵ - اس کتاب کے گیارھویں حصّہ (۴۲ - ۵۰ - ابواب) یعنے یوسف اور بنی اسرائیل کا مصر میں احوال بیان کرو ؟

جواب - (۱) - یعقوب کا اپنے دس بیٹوں کو مصر میں اناج خرید نے کے لئے

باب ۴۲ - بھیجنا - یوسف کا اُن کو جاسوس ٹھیرانا اور قید میں ڈالنا ۴۲ : ۱ - ۱۷

(۲) - وہ لوگ قید سے اس شرط پر چھٹکارا پاتے ہیں کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے ہمراہ لادینگے اور شمعون کو قید میں رکھنا - ۴۲ : ۱۸ - ۲۴ -

(۳۴)۔ غلہ لیکر اُن کا روانہ ہونا راہ کی کیفیت اور باپ کے آگے سب احوال کا بیان کرنا ۴۲: ۲۵-۳۸۔

نوٹ۔ ملک مصر اپنی آبپاشی کے لئے دریائے نیل پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور دریائے نیل کی طغیانی سے اُسکو زرخیزی حاصل ہوتی ہے دریائے نیل مصر کی ماں کہلاتا ہے۔ اور چونکہ مصریوں کی زندگی اور پرورش اور دولت دریائے نیل پر مبنی تھی۔ اسلئے مصری لوگ اُسکی پوجا کرتے تھے اور اس امید پر اُن کی بربادی بھی ہوئی اس دریائے کی پرستش گائے کے ذریعہ سے ہوا کرتی تھی۔ گائے مصر کا پرانا بُت ہے۔ اور دریائے نیل پر دلالت کرتا ہے۔ مصری لوگ اسکو ایسس کہتے تھے اور دریائے نیل کی پرستش خاصکر بیل کی صورت کے ذریعہ ہوتی تھی۔ اس بیل کو اوسائیرس کہتے تھے۔ (مصریوں کی بُت و مالا کے مطابق) اوسائیرس کے ساتھ اکثر سات گائیں ہوتی تھیں اور ایسس کے ساتھ بھی سات گائیں ہوتی تھیں۔ جیسا کہ فرعون کے خواب سے ظاہر ہے۔

دریائے نیل کی طغیانی کا سبب یہہ ہے کہ برسات کے موسم میں جو ۹ مہینوں تک جاری رہتا ہے۔ خطِ استوا کے نزدیک کی کئی ایک جھیلیں پانی سے بھر جاتی ہیں اور سفید نیل اُن جھیلوں سے نکلتا ہے۔ اس دریائے کی دو شاخیں ہیں یعنے نیلا اور کالا نیل۔ بعض اوقات اِن میں بالکل کم پانی ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے دریائے نیل میں طغیانی نہیں ہوتی۔ اور تمام ملکِ مصر میں کال پڑتا ہے۔

جب ماہ مئی سے لیکر ماہ ستمبر تک ابی سینیا میں بارش خوب ہوتی ہے تو اُن پہاڑوں سے ایک قسم کی لال مٹی تیلے نیل کے ذریعہ ملکِ مصر کے کھیتوں کو زرخیز کرتی ہے۔ قاہرہ شہر میں دریائے نیل کا چڑھاؤ ماہ جون کے اخیر میں شروع ہوتا ہے اور ماہ ستمبر کے اخیر تک بڑھتا رہتا ہے اگر یہہ چڑھاؤ ۲۴ فٹ سے کم ہو تو فصل کم ہوتی ہے اگر ۳۰ فٹ سے زیادہ ہو تو فصل بہت ہوتی ہے لیکن کل گاؤں کو نقصان پہونچتا ہے اور اگر ۲۰ فٹ سے کم ہو تو کال

پڑتا ہے۔

باب ۴۳

(۱)۔ کال کی شدت سے مجبور ہو کر اور بنیامین کو ساتھ لے کر بنی اسرائیل کا دوبارہ مصر میں جانا ۴۳: ۱-۱۴۔

(۲)۔ یوسف کا اُن کی مہمان نوازی کے لئے بندوبست کرنا ۴۳: ۱۵تا

(۳) یوسف کی بنیامین سے ملاقات اور اُس ضیافت کی کیفیت ۴۳: ۲۶-۳۴۔

باب ۴۴

(۱) بنیامین کی نسبت یوسف کی تدبیر آزمائش۔ ۴۴: ۱-[illegible]

(۲) یہوداہ کی پرمحبت عرض و منت ۴۴: ۱۸-۳۴

نوٹ: یہوداہ اور بنیامین کی دوستی اسوقت سے لیکر یہوداہ کی قوم کے قیام تک بنی رہی

باب ۴۵

(۱)۔ یوسف کا اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرنا اور اُن کو تسلی دینا اور باپ کو لانے کے لئے بھیجنا ۴۵: ۱-۱۵۔

(۲)۔ فرعون کا اسباب کو منظور کرنا اور یوسف کا اُن کو راہ کے لئے خوراک و نصیحت دینا کہ راہ میں ایک دوسرے سے جھگڑا نہ کریں۔ ۴۵: ۱۶-۲۴۔

(۳) اس خبر کے پانے پر یعقوب کی کیفیتِ حال۔ ۴۵: ۲۵-۲۶

باب ۴۶

(۱)۔ یعقوب کا مصر کیطرف روانہ ہونا۔ بیرسبع میں پہونچکر قربانی چڑھانا۔ اور رات کے وقت خدا سے الہام پانا۔ جس سے اُسکی خاطر جمعی ہوئی۔ اور جس کے وسیلہ وہ عہد جو ابرہام و اضحاق کے ساتھ باندھا گیا تھا یاد دلایا گیا۔ ۴۶: ۱-۷۔

(۲)۔ اُس کے خاندان کی مردم شماری ۴۶: ۸-۲۷۔

(۳)۔ یعقوب کا یہوداہ کو آگے بھیجنا اور یوسف کا جشن کی سرزمین میں آکر اپنے باپ سے ملنا۔ ۴۶: ۲۸-۳۴۔

باب ۴۷

(۱)۔ یعقوب کا مع پانچ بیٹوں کے فرعون کے حضور میں حاضر ہونا اور اُسکو برکت دینا اور فرعون کا اُن کے لئے رہنے کا مقام بتانا۔ اور خوراک کا بندوبست کرنا ۴۷: ۱-۱۲۔

(۲)۔ ملک مصر کے انتظام کی نسبت یوسف کی دانشمندی ۴۷: ۱۳-۲۶۔

(۳۳)۔ یعقوب کی عمر۔ اُسکا یوسف سے قسمیہ وعدہ لینا کہ مرنے کے بعد اسکو مصر میں نہ گاڑے۔ بلکہ ملک کنعان میں جاکر دفن کرے ۴۷: ۲۷-۳۱-

باب ۴۸

(۱) یوسف کا اپنے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیکر یعقوب کے پاس جانا اور ان کے لئے برکت حاصل کرنا ۴۸: ۱-۴-

(۲) وہ یوسف کے دونوں بیٹوں کو اپنے بیٹے تصور کرتا ہے ۴۸: ۵-۶-

(۳)۔ وہ یوسف کو اُسکی ماں کی قبر کا پتہ دیتا ہے۔ ۴۸: ۷-

(۴) افرائیم ومنسّی کو برکت دینے کی کیفیت ۴۸: ۸-۱۴-

(۵)۔ یوسف کے برکت حاصل کرنے کا بیان اور افرائیم کا چھوٹے کی برکت حاصل کرنے کا بیان ۴۸: ۱۵-۲۲-

باب ۴۹

(۱)۔ یعقوب کا اپنے بیٹوں کو طلب کرنا کہ اُس سے برکت پاویں۔ ۴۹: ۱-۲-

(۲) اُن برکتوں کی کیفیت:-

(ا)۔ روبن کی برکت۔ ۴۹: ۳-۴

(ب)۔ شمعون اور لاوی کی برکت۔ ۴۹: ۵-۷-

(ج)۔ یہوداہ کی برکت۔ ۴۹: ۸-۱۲-

(د)۔ زبولون کی برکت۔ ۴۹: ۱۳-

(ہ)۔ اشکار کی برکت۔ ۴۹: ۱۴-۱۵-

(س)۔ دان کی برکت۔ ۴۹: ۱۶-۱۸-

(ص)۔ جد کی برکت۔ ۴۹: ۱۹-

(ض)۔ آشر کی برکت۔ ۴۹: ۲۰-

(ط)۔ نفتالی کی برکت ـ ۴۹: ۲۱

(ظ)۔ یوسف کی برکت۔ ۴۹: ۲۲-۲۶-

(ع)۔ بنیامین کی برکت۔ ۴۹: ۲۷

(۳)۔ یعقوب اپنے دفن کی نسبت اپنی خواہش ظاہر کرتا اور اس کی

موت - ۴۹ - ۲۸ : ۳۳

باب ۵۰

(۱)- یعقوب کے لئے ماتم - ۵۰ : ۱-۳ -

(۲)- اُس کے دفن کا احوال - ۵۰ : ۴-۱۴ -

(۳)- یوسف کا اپنے بھائیوں کی خاطر جمعی کرنا - ۵۰ : ۱۵-۲۱ -

(۴)- یوسف کی عمر کی کیفیت - ۵۰ : ۱۲-۱۳ -

(۵)- وہ ملک کنعان کیطرف لوٹنے کی نسبت اپنے بھائیوں سے کلام کرتا - ۵۰ : ۲۴ -

(۶)- وہ اپنے بھائیوں سے قسم لیتا کہ وہ اسکی ہڈیوں کو ملک کنعان میں لے جا کر گاڑیں اور اُسکی وفات - ۵۰ : ۲۵-۲۶

سوال - ۲۶ - اس کتاب میں کون کون سے مضمون پائے جاتے ہیں؟

جواب (۱)- جہان کی پیدائش ۱-۲- ابواب

(۲)- انسان کی برگشتگی -

(۳)- طوفان -

(۴)- زبانوں کی تقسیم یا متفرق زبانوں کا شروع -

(۵)- برگزیدہ قوم :-

(ا)- ابراہام کی بلاہٹ - ۱۲- باب

(ب)- اُس کے ساتھ خدا کا عہد ۱۵ باب

(ج)- اُس عہد کا استحکام - ۱۷ باب

(د)- اُس عہد کا قسم کے ذریعہ تصدیق پانا ۲۲ باب

(ہ)- اُس عہد کا اضحاق کے ساتھ دوبارہ تصدیق پانا یعنے جرار اور بیرسبع میں -

(و)- اُس عہد کا یعقوب کے ساتھ تصدیق پانا - دوبار بیت ایل میں ۲۸ و ۳۵ - ابواب - اور ایکبار بیرسبع میں جبکہ وہ مصر کو جا رہا تھا - ۴۶ باب -

یہہ تینوں اشخاص اسرائیل کے عہدی سرگروہ -

سوال ۲۷ - مصر کا مختصر احوال بتاؤ؟

جواب - مصر کی ملکی تواریخ ان تین حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔

(۱) - پرانی سلطنت - مینے سے لیکر ہائیکساس تک (یعنے چوپانی بادشاہ)

(۲) - وسطی سلطنت - ہائیکساس کی حکومت جنوبی مصر پر

(۳) - نئی سلطنت جب سے ہائیکساس نکالا گیا اور مصر پھر متحد کیا گیا تھا - اور یہہ اٹھارھویں شاہی خاندان کی عملداری میں واقع ہوا - اور شہر تھیبز اُسوقت مصر کا دار السلطنت تھا - یہہ شہر بہت ہی پرانا شہر ہے اُسکے ستونوں اور تختیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ نینوہ کا ہمعصر تھا - جب شہر روما کی بنیاد ڈالی گئی تھی یہہ شہر اپنی سولھویں صدی میں جارہا تھا - جب شہر اتھینی کی بنیاد چیوپس سے ڈالی گئی تھی یہہ شہر اپنی آٹھویں صدی میں تھا - جب ابراہام نے اپنا ڈیرا بیت ایل میں استادہ کیا - اِس وقت اس شہر کی عمر کم از کم چارسو برس کی تھی - شہر تھیبز کے سوا سے بہت سی تواریخی باتیں ظاہر ہوئی ہیں بادشاہوں کا احوال اُن کے مقبروں کی دیواروں پر منقش ہوتا تھا - اُسوقت کے سب شاہی و ملکی - دینی اور رسمی حالات کا بیان اُن ستونوں اور تختیوں سے معلوم ہوتا ہے - جو آجکل وہاں سے نکالی جارہی ہیں - مصر کی قدیم زبان کی چابی وہ روزیٹہ سٹون یعنے کالا سنگ مرمر ہے جو فرانس کے باشندوں سے ۱۷۹۹ء میں دریائے نیل کے روزیٹہ شاخ پر پایا گیا تھا - اور اب شہر لنڈن کے عجائب خانہ میں موجود ہے - یوسیفس مورخ نے مصر کی تواریخ ابراہام کے ایام کے دو برس بعد سے لکھنی شروع کی اُسوقت مصر کے لوگ شایستہ اور ہر قسم کے علم و ہنر میں ماہر تھے - ہائیکساس کی حکومت ۱۵ ویں - ۱۶ ویں - اور ۱۷ ویں شاہی نسل میں تھی - چنانچہ خروج کی کتاب میں مذکور فرعون جسکا نام منافیتھا تھا اور رامسیس ثانی کا

بیٹا تھا ۱۹ ویں شاہی نسل سے تھا۔ اور وہ **فرعون** جو یوسف کے ایام میں حکمران تھا۔ ۱۷ ویں شاہی نسل تھا۔ یہہ ہائیکساس تھا جب وہ مرا تو ایک نیا شاہی خاندان شروع ہوا۔ جسکو یوسف کے احوال کی خبر نتھی۔ **یوسیبی اس** بیان کرتا ہے کہ اس **فرعون** کا نام جسکے پاس یعقوب گیا تھا اپوپس تھا۔ وہ پندرہویں یا شاہی نسل کا تھا اپوپس سورج کی پرستش کیا کرتا تھا۔ شہر اون یعنے **ہیلیوپولس** اس پرستش کے لئے مخصوص تھا۔ یوسف کی شادی فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے ساتھ ہوئی۔ لفظ فوطیفرع کے معنے **الدیعنے** سورج کی بخشش ہیں وہ ایک کاہن یا شہزادہ تھا۔ اسلئے اس رشتہ داری کے باعث یوسف کا درجہ اور لوگوں کی بہ نسبت بہت بڑھ گیا تھا۔ شہر اون ایک مشہور جگہ ہے۔ یرمیاہ ۴۳: ۱۳۔ آجتک وہاں ایک مینار موجود ہے۔ جو ۶۸ فٹ اونچا ہے۔ اس جگہ میں موسٰے نے تعلیم پائی۔ یہہ جگہ شہر قاہرہ کے نزدیک ہے:-

دوسری فصل

خروج کی کتاب

سوال۔ ۱۔ خروج کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ اسکا نام ایکساڈس ہے۔ جو دو الفاظ سے مرکب ہے۔ ایکس یعنے

"اوت" (باہر) اور "اوڈس" بمعنے "وے" یعنے راستہ یعنے باہر جانے یا نکلنے کی راہ - اور چونکہ اس میں بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کا بیان ہے - اسواسطے یہہ نام رکھا گیا تھا - اس میں سن دنیا ۲۳۶۹ سے لیکر ۲۵۱۴ - اور سن ... قبل از مسیح ۱۶۳۶ سے لیکر ۱۴۹۱ تک ۱۴۵ سال کے عرصہ کا تواریخی بیان پایا جاتا ہے - اس کتاب میں سب سے زیادہ عجیب معجزات مندرج ہیں - جو خصوصاً خدا کے انتظام پروردگاری اور اسکی عدالت و محبت کو پیش کرتے ہیں - اس بادشاہی قانونسازی اور حکمرانی کے متعلق بہت کچھ پایا جاتا ہے - علاوہ ازیں یہہ انسان کی نافرمانی - گردن کشی اور ناشکرگذاری کو بھی بخوبی ظاہر کرتی ہے -

سوال ۲- یعقوب کب مصر میں گیا - اور وہاں کتنے عرصہ تک رہا ؟

جواب - یعقوب سن دنیا ۲۲۹۸ - اور قبل از مسیح ۱۷۰۶ میں مصر کو گیا - اور وہاں ۱۷ برس تک زندہ رہا - اور قبل از مسیح ۱۶۸۹ میں فوت ہو گیا -

س ۳ - یوسف کس عمر میں بیچا گیا - اور مصر میں کتنی مدت تک رہا ؟

ج - جب یوسف مصر میں بیچا گیا اسکی عمر ۱۷ برس کی تھی اور وہ ۱۱۰ سال کا ہو کر فوت ہوا - یعنے ۹۳ سال مصر میں رہا -

س ۴ - یوسف کی وفات کے کتنی مدت بعد بنی اسرائیل پر مصر میں سختی ہونے لگی ؟

ج - اس بات کی نسبت کچھ خبر نہیں - کیونکہ صرف لکھا ہے کہ مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف کو نہ جانتا تھا پیدا ہوا - خروج ۱: ۸ - اور وہ اُن سے سخت محنت لینے لگا - اور اُن کو ستاتا تھا -

س ۵ - کلیسیا اور خدا کی نسبت پیدایش اور خروج کی کتابوں میں کن کن باتوں میں فرق پایا جاتا ہے ؟

ج - (۱) پیدایش کی کتاب میں کلیسیا خاندانی حالت میں نظر آتی ہے - لیکن خروج میں وہ قومی حالت میں دکھائی دیتی ہے -

(۲) پیدایش کی کتاب ظاہر کرتی ہے کہ خدا پیدا کنندہ ہے - لیکن خروج کی کتاب بتاتی ہے کہ وہ نجات دہندہ ہے -

جواب (۳)۔ پیدائش کی کتاب میں ہم دنیا کا حال تواریخ میں پاتے ہیں۔ لیکن خروج کی کتاب میں ہم دُنیا کی نجات علامت میں دیکھتے ہیں۔
(۴)۔ پیدائش کی کتاب میں ہم پیدا ہونے یا آنے کا بیان پاتے ہیں۔ لیکن خروج کی کتاب میں ہم نکل جانے یا چلے جانے کا احوال پاتے ہیں۔

سوال ۶۔ مضمون کے لحاظ سے اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟
جواب (۱)۔ اس کتاب کی تمہید ۱:۱-۷۔
(۲)۔ تواریخی بیان ۸:۱-۱۸ باب تک۔
(۳)۔ قانون سازی ۱۹: ۴۰ ابواب۔

سوال۔ ۷۔ اس کتاب کا مقصد کیا ہے
جواب (۱)۔ کہ خدا اپنے کو ظاہر کرے تاکہ بنی اسرائیل اُسکو پہچان لیویں۔
(۲)۔ کہ خدا کو اُسکی اصلی جگہ پر بحال کرے ایسا کہ بنی اسرائیل اُسکی حکمرانی کو تسلیم کریں۔
(۳)۔ کہ بنی اسرائیل خدا سے ڈرنا سیکھیں۔
(۴)۔ کہ وہ خدا پر کامل بھروسہ رکھیں۔ یہہ جانکر کہ وہ اُنکا حقیقی دوست و خیرخواہ ہے۔
(۵)۔ کہ وہ تمام مقررہ دینی رسومات میں مسیح کی علامت پاویں اور اُسکے منتظر رہیں۔
(۶)۔ کہ وہ گناہ کی حقیقت کو پہچان لیویں اور معلوم کریں کہ خدا اس سے کیسی نفرت رکھتا ہے۔ اور برعکس اُس کے پاکیزگی و صداقت کو چاہتا ہے۔

سوال ۸۔ اس کتاب میں کتنی اور کون کونسی خاص باتیں پائی جاتی ہیں؟
جواب۔ اس کتاب میں ۴۰ ابواب ہیں جنمیں ۸ خاص باتیں پائی جاتی ہیں۔
(۱)۔ مصر میں بنی اسرائیل کی عجیب ترقی اور اُن کی دکھی حالت۔ ا باب
(۲)۔ موسےٰ کا احوال اُسکی بلاہٹ تک ۲-۴ ابواب

(۳) ۔ فرعون کی شرارت اور اُسکی سزا ۵ - ۱۱ - ابواب
(۴) ۔ عید فسح کا تقرر اور بنی اسرائیل کا خروج ۱۲ - ۱۳ - ابواب ۔
(۵) ۔ بنی اسرائیل کا دریائے قلزم کو پیدل پار سے عبور کرنا اور فرعون کی فوج کا اُس میں غرق ہو جانا ۔ ۱۴ - ۱۵ - ابواب ۔
(۶) ۔ کئی ایک معجزات کا ذکر جو بنی اسرائیل کے آرام کی خاطر دشت سینہ میں واقعہ ہوئے ۔ ۱۶ - ۱۸ - ابواب ۔
(۷) ۔ کوہ سینہ پر سے خدا کا موسےٰ کو اخلاقی شریعت اور دیگر عام شریعتوں کا دینا اور لوگوں کا فرمانبرداری و تابعداری کرنے کی نسبت وعدہ کرنا ۔ ۱۹ - ۲۴ - ابواب ۔
(۸) ۔ خدا کی عبادت کا عجیب بندوبست ۲۵ - ۴۰ ابواب ۔

سوال ۹ ۔ اس کتاب میں کون کون سی خاص اور قابلِ یادداشت باتیں پائی جاتی ہیں ؟ ۔

جواب ۔ (۱) وہ دس آفتیں جو مصریوں پر نازل ہوئیں اور جنکے ذریعہ خدا نے اپنی قدرت مصری معبودوں کے مقابلہ میں ظاہر کی ۔
(۲) ۔ عید فسح کا تقرر ۔ جس کے باعث بنی اسرائیل نہ صرف اپنے عجیب بچاؤ ہی کو یاد رکھیں بلکہ معلوم کریں کہ وہ کیونکر شیطان کی مہلک غلامی سے چھوٹ سکتے ہیں ۔
(۳) ۔ لال سمندر کا دو حصے ہو جانا ۔ جس کے باعث بنی اسرائیل نے فرعون کی فوج سے نجات کی راہ پائی ۔
(۴) ۔ خدا کا بنی اسرائیل کو ۴۰ سال تک کھلانا اور اُن کے کپڑے و جوتے کی محافظت کرنا ۔
(۵) ۔ خدا کا موسےٰ کی معرفت کوہ سینہ پر سے بنی اسرائیل کو شریعت دینا
(۶) ۔ جب موسےٰ کوہ سینہ پر تھا اور دیگر موقعوں پر بھی بنی اسرائیل کی عجیب شرارت ۔
(۷) ۔ بنی اسرائیل کی عبادت کا قیمتی اور عالیشان انتظام ۔

سوال ۱۰ - اس کتاب میں خدا کی نسبت اور خاص کر انسان کی نجات کے متعلق الٰہی انتظام کی نسبت کون کونسی خاص باتیں پائی جاتی ہیں -

جواب - (۱) - یہہ کتاب خداوند یسوع مسیح کے آنے کی ضرورت بخوبی ظاہر کرتی ہے اور لوگوں کو اُسکی آمد کے لئے تیاری بخشتی ہے -

(۲) - یہہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انسان شریعت ہی کے وسیلہ بچ نہیں سکتا - بلکہ برعکس اسکے ہلاک ہو جاتا ہے -

(۳) - اسکے وسیلہ رُوح القدس کی ضرورت بخوبی نظر آتی ہے - کیونکہ رُوح القدس کے بغیر خدا کے عجیب معجزات اور اُسکی سزا اور رحمت بالکل بے تاثیر رہتے ہیں - چنانچہ رُوح القدس کے دنیا پر عام طور سے نازل ہونے سے پیشتر مسیح کو دنیا سے الگ ہونا پڑا -

(۴) - اس کتاب میں خداوند یسوع مسیح نظر آتا ہے - کیونکہ وہ فرشتہ یہوواہ جس نے یعقوب کو ساری بلاؤں سے بچایا تھا - پیدائش ۴۸ : ۱۵ - ۱۶ - اب اسرائیل کو بھی بچاتا ہے - خروج ۳ : ۲ - ۱۵ - اُسی فرشتہ نے کوہ سینا پر موسے کے ساتھ باتیں کہیں اعمال ۷ : ۳۸ - اُسی نے اُن کی رہبری کی - خروج ۲۳ : ۲۰ - ۲۱ .... یشوع ۵ : ۱۳ - ۱۵ - اُسی نے اُن کو ملک کنعان میں میراث دی - علاوہ ازیں اس کتاب سے یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو خدا کی نزدیکی حاصل نہیں ہو سکتی - خروج ۳ : ۵ - لوگ کوہ سینا کے نزدیک نہیں جا سکتے تھے اور نہ ہی وہ جانا چاہتے تھے - اس فرشتہ کی خدمت اور کام مسیح کی روحانی خدمت اور کام کو ظاہر کرتے ہیں -

سوال ۱۱ - اس کتاب میں کون سی علامتی باتیں پائی جاتی ہیں ؟

جواب - (۱) - عید فسح - جو ماہ نسان کی ۱۵ ویں تاریخ کو ہوا کرتی تھی مسیح کی علامت تھی - کیونکہ وہ بھی اُسی تاریخ پر مصلوب ہوا - یہہ انسانی بندوبست نہ تھا - اعمال ۱۳ : ۲۷ -

(۲) - خروج یعنے بنی اسرائیل کا ملک مصر سے نکلنا اور سمندر سے گزرنا

یہہ بائبل کا اعلےٰ مضمون اور مسیح کی درمیانی حیثیت کا مکاشفہ ہے۔

(۳)۔ من۔ خروج ۱۶: ۱۴۔ مقابلہ ۱۔ قرنتیوں ۱۰: ۳۔ یوحنا ۶: ۳۱۔ ۴۹ و ۵۸۔

(۴)۔ چٹان کا مارنا اور اُس سے پانی نکالنا۔ خروج ۱۷: ۶ و ۱ قرنتیون ۱۰: ۴۔

(۵)۔ ختنہ۔ جس سے مراد خدا کے لئے مخصوصیت تھی۔

(۶)۔ متفرق قربانیاں بھی مسیح اور اُسکے کام کو ظاہر کرتی تھیں۔

(۷)۔ موسےٰ کی حیثیت بھی مسیح کے کام کو ظاہر کرتی تھی۔ مثلاً اُسکا درمیانی اور رہبر ہوتا۔

سوال ۱۲۔ اس کتاب کے کونسے باب کی کون سی آیت اور خاصکر کون سے لفظ ہیں اس کل کتاب کی چابی پائی جاتی ہے؟

جواب۔ اس کتاب کی چابی خروج ۱۲: ۱۳۔ اور خاصکر لفظ "لہو" میں پائی جاتی ہے

س ۱۳۔ اس کتاب کا خاص مضمون کیا ہے؟

ج۔ اس کتاب کا خاص مضمون بنی اسرائیل کی نجات اور اُن کے دو طرفی فرائض ہیں یعنے خدا کی نسبت اور ایکدوسرے کی نسبت اس میں تین باتیں ہیں:۔

(۱)۔ عید فسح یعنے خون سے خریدا جانا یا نجات۔

(۲)۔ شریعت یعنے فرمانبرداری۔

(۳)۔ جماعت کا خیمہ یعنے عبادت یا زندگی وفاداری اور محبت

س ۱۴۔ اس کتاب میں کون کون سے خاص اشخاص کا ذکر ہے؟

ج۔ موسےٰ۔ ہارون۔ مریم اور فرعون کا خاص ذکر اس کتاب میں پایا جاتا ہے۔

س ۱۵۔ اس کتاب کی تمہید میں کس خاص بات کا ذکر ہے؟

ج۔ بنی اسرائیل کی عجیب ترقی اور اُن کی تنگ حالی کا۔

س ۱۶۔ موسےٰ کا احوال اُسکی بلاہٹ تک بیان کرو؟

ج۔ اس میں کئی ایک باتیں پائی جاتی ہیں:۔

(۱)۔ بنی اسرائیل پر فرعون کا بے رحمی کرنا اور اُن کو بچہ کشی کا حکم دینا۔ ۱: ۸-۲۲

(۲). والی جناب ہونگی خدا ترسی اور فرعون کے سامنے اُن کی جوابدہی ۱: ۱۵-۲۲

(۳). موسٰے کی پیدائش۔ حفاظت اور پرورش کا بندوبست ۲: ۱-۱۰

(۴). موسٰے کی جلدبازی اور اسکا نتیجہ ۲: ۱۱-۲۲۔

(۵). خدا کا جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوکر موسٰے کو طلب کرنا اور اُس کو بنی اسرائیل کی رہائی کے واسطے مصر میں بھیجنا۔ ۲: ۲۳-۲۵ و ۳: ۱-۱۰

(۶) موسٰے کا عذر پیش کرنا اور خدا کا اُسپر اپنے نام کو ظاہر کرنا۔ ۳: ۱۱-۱۵

(۷). خدا کا پیغام بنی اسرائیل کے لئے ۳: ۱۶-۲۲۔

(۸). موسٰے کا عذر کرنا خدا سے سند پانا یعنے عصا کا سانپ بنجانا اور ہاتھ کا مبروص ہونا اور پھر دونوں کا درست ہو جانا ۴: ۱-۹۔

(۹). موسٰے کا دوبارہ عذر کرنا یعنے اپنی فصاحت کی نسبت۔ اور خدا کا اُس سے ناراض ہونا۔ اور ہارون کو اُسکا مددگار اور مبہہ بننے کے لئے مقرر کرنا ۴: ۱۰-۱۷۔

(۱۰). موسٰے کا یترو سے وداع ہونا اور خدا کا اُسکو فرعون کی موت کی نسبت خبر دینا۔ ۴: ۱۸-۱۹۔

(۱۱). موسٰے کا اپنے بال بچوں کو لیکر مدیان سے روانہ ہونا اور اُس کے لڑکوں کی نامختونی کی وجہ سے خدا کا اُس سے مقابلہ کرنا۔ موسٰے کا فرعون کو پیغام دینا۔ ہارون سے ملاقات کرنا۔ اور لوگوں کو یقین دلانا۔ ۴: ۲۰-۳۱۔

سوال ۱۷۔ اس کتاب کے تیسرے حصہ یعنے فرعون کی شرارت وسزا (۵-۱۱ ابواب) کا بیان کرو؟

جواب (۱) بنی اسرائیل کے چھٹکارے کی نسبت عرض کرنے کے باعث فرعون کا موسٰے اور ہارون کو دھمکانا۔ ۵: ۱-۴۔

(۲). اُسکا محصلوں اور سرداروں کو تاکیدی حکم دینا کہ وہ بنی اسرائیل سے زیادہ سخت محنت لیویں۔ ۵: ۵-۱۴۔

(۳). بنی اسرائیل کا سرداروں کے ذریعہ فرعون کے آگے فریاد کرنا۔

اور اُسکا جواب دینا۔ ۵: ۱۵ - ۱۹ -

(۴ م)۔ بنی اسرائیل کی فریاد موسےٰ اور ہارون کے آگے اور موسےٰ کی فریاد خدا کے آگے ۵: ۲۰ - ۲۳ -

(۵)۔ خدا کا اپنے عہد کی اپنا نام یہوّاہ بتانے سے تصدیق کرنا ۶: ۱-۱۳

نوٹ۔ بنی اسرائیل نے لفظ "یہوّاہ" تو سنا ہوگا۔ لیکن وہ خدا کو اس نام سے نامزد نہیں جانتے تھے۔ وہ ایلوہیم اور ایلشدائی کو جانتے تھے۔ یہوّاہ خدا نے ابتک اپنی اس حیثیت کو آشکارا نہیں کیا تھا۔

یہوّاہ نجات پر دلالت کرتا ہے۔ وہ نجات کے کام کو شروع کرتا ہے۔ نجات کی راہ کو کھول دیتا ہے اور اُسکو انجام تک پہونچاتا ہے۔ وہ یہوّاہ کی حیثیت میں ہوکر اس کام میں شریک و شامل ہوتا ہے اور نجات کا شروع۔ راہ اور انجام بنتا ہے۔ اسلئے اب نجات کے کام اور انجام میں کچھ شک نہیں ہے آ بنی اسرائیل دیکھیں گے کہ یہوّاہ سے نجات کے بارہ میں کیا کچھ ہو سکیگا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہوّاہ یسوع مسیح ہے کہ خروج کی کتاب جسکا مکاشفہ ہے اور اگرچہ وہ اس نام سے ناواقف تھے تو بھی یہوّاہ نے اُن کو اس موقعہ کے لئے تیار کیا۔ اسیطرح سے یسوع مسیح ہمکو بھی اپنے روح کے ذریعہ سے تیار کرتا ہے۔ اُس سے پیشتر کہ اُسکو اپنا نجات دہندہ مانیں۔ بیٹے ہی کے وسیلہ سے ہم باپ کے پاس دخل پاتے ہیں۔

(۶)۔ روبن شمعون اور لادی کا نسبنامہ۔ لادی کی نسل سے موسےٰ اور ہارون پیدا ہوئے ۶: ۱۴ - ۳۰ -

(۷)۔ موسےٰ خدا کا ایلچی بنتا اور ہارون اُسکا پیغمبر ٹھیرایا جاتا ہے۔ موسیٰ کی عمر اسوقت ۸۰ سال کی تھی ۷: ۱ - ۷ -

(۸)۔ موسےٰ اور ہارون کا فرعون کے آگے اپنی سند پیش کرنا۔ اور جادوگروں کا مقابلہ کرنا۔ ۷: ۸ - ۱۳ -

نوٹ۔ موسےٰ اور ہارون کے مقابلہ میں ینیس اور یمبریس تھے اور خداوند کے مقابلہ میں فرعون تھا۔ ضرور تھا کہ یہوّاہ جیت جاوے تاکہ بنی اسرائیل کو

آزادگی حاصل ہووے۔ یہہ لڑائی اب شروع ہے۔ اور جاری رہیگی۔ تاوقتیکہ سارے دشمن یسوع مسیح کے پاؤں تلے نہ ہو جاویں۔ سوچنا چاہیئے کہ انسان کی نجات کس بات پر منحصر ہے:۔

(۱) یہہ نہ تو کرامات پر۔ مثلاً عصا تو سانپ بنگیا۔ اور پانی لہو ہو گیا۔ تو بھی نجات حاصل نہ ہوئی۔

(۲)۔ نہ ہی جسمانی تکلیف پر۔ اُن تین آفتوں کو دیکھو کہ جن سے جسم کو تکلیف پہونچائی گئی تھی۔ یعنے مینڈکوں کی کثرت۔ جوؤں کی افراط۔ مچھروں کی بہتات۔ اسلیے رومن کیتھلکوں کی راہ نجات اور ہندوؤں کے تپسیا کے خیالات سب فضول ولاحاصل ہیں۔

(۳)۔ جانوروں کو اذیت ودکھ پہونچانے پر موقوف نہیں۔ مثلاً ۵ ویں آفت۔

(۴)۔ نہ ہی جسمانی بیماری پر جیساکہ رومن کیتھلکوں کا غم وغیرہ کی نسبت خیال ہے۔ مثلاً آفت ۶ ویں۔

(۵)۔ نہ ہی دنیاوی نقصان پر موقوف ہے۔ مثلاً آفت ۷ و ۸ ویں۔

(۶)۔ نہ ہی خوف پر منحصر ہے۔ مثلاً ۹ ویں آفت۔

(۷)۔ بلکہ معاوضہ وفدیہ پر منحصر ہے۔ مثلاً برہ جس نے ۱۰ ویں آفت سے اسرائیلوں کو نجات بخشی۔ لیکن اُس کی عدم موجودگی کے باعث مصری پہلوٹھے ہلاک کئے گئے۔

نوٹ۔ یاد رکھنا چاہیے کہ (۱)۔ تین معجزے کسی خاص شے پر واقع نہ ہوئے۔

(ب)۔ دو معجزے جانوروں پر واقع ہوئے۔
(ج)۔ تین معجزے نباتات پر واقع ہوئے
(د)۔ ایک معجزہ یعنے اندھیرا انسان پر واقع ہوا۔

(۹)۔ خدا نے فرعون کے دل کو سخت کیا۔ ۷: ۱۳۔

یاد رہے کہ دس دفعہ فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا اور دس دفعہ اُسکا دل سخت کیا گیا۔ عبرانی میں اس لفظ "سخت" کے لئے

تین الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جن کے معنے یہہ ہیں:-

(الف)- سخت-

(ب)- بھاری-

(ج)- مستقل-

خدا بعض اوقات اپنی رحمت- مہربانی اور خداترسی سے لوگوں کے دلوں کو سخت کرتا ہے-

(۱۰)- سب پانی کا لہو بن جانا اور جادوگروں کا اس بات میں مقابلہ کرنا ۷: ۱۴-۲۵-

(۱۱)- آفتوں کا بیان:-

آفت- (۱)- مینڈکوں کا بھیجنا- جادوگروں نے بھی ایسا ہی کر دکھلایا ۸: ۱-۱۵

" (۲)- جوئیں- جادوگروں سے یہہ نہ ہو سکا ۸: ۱۶-۱۹-

" (۳)- مچھر- ۸: ۲۰-۳۲-

" (۴)- سب حیوانوں میں مری ۹: ۱-۷-

" (۵)- آدمیوں کے جسم پر پھوڑے اور پھپھولے ۹: ۸-۱۲-

" (۶)- وبا جو ساری رعیت پر واقع ہوئی- جس سے خدا کا مقصد تھا کہ اسکا نام سارے جہان میں مذکور ہووے ۹: ۱۳-۱۷-

(۷)- اولے- ۹: ۱۸-۳۵-

(۸)- ٹڈیاں اور اس سے خدا کا مقصد ۱۰: ۱-۲۰-

(۹)- تاریکی ۹: ۲۱-۲۹-

نوٹ- فرعون کی ان تجویزوں پر غور کرنا چاہیئے- کہ جن کے وسیلہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے سے روکنا چاہتا تھا یا کم از کم خیال کرتا تھا کہ موسےٰ اُن سے راضی ہو جاویگا-

(۱)- کہ اپنے خدا کے لئے اس زمین میں قربانی کرو ۸: ۲۵

(۲)۔ بیابان میں جاؤ۔ لیکن بہت دور نہ جاؤ ۸: ۲۸۔

(۳)۔ صرف مرد ہی جاویں۔ باقی سب اُسی جگہ رہیں ۱۰: ۱۱۔

(۴)۔ سب آدمی بال بچوں سمیت جاویں۔ لیکن مویشی ساتھ نہ لے جاویں۔ ۱۰: ۲۴۔

یہہ چار تجویزیں جو فرعون نے پیش کیں شیطان کی تجویزوں پر دلالت کرتی ہیں۔ شیطان بھی ہر ایک کو یہی کہتا ہے۔

(۱۲)۔ خدا کا پیغام بنی اسرائیل کے لئے یہہ تھا کہ وہ اپنے ہمسائیوں سے زیورات و برتن وغیرہ مانگ لیویں۔ اور پہلوٹھوں کے مارے جانے کا حکم۔ ۱۱: ۱-۱۰۔

نوٹ۔ وہ لفظ جسکا ترجمہ یہاں پر "عاریتاً لینا" کیا گیا۔ زبور ۲: ۸ میں اسکا ترجمہ "مانگنا" کیا گیا ہے۔ یعنے خدا کہتا ہے کہ "مجھ سے مانگ" وغیرہ۔ واپس کرنے کے خیال سے نہیں۔ بلکہ ہمیشہ اپنے پاس رکھنے کے لئے۔

سوال ۱۸۔ اس کتاب کے چوتھے حصہ (یعنے ۱۲-۱۳-ابواب) کی تفصیل بیان کرو اور اُسکی خاص خاص باتیں بتاؤ؟

جواب۔ ان دو بابوں میں ذیل کی باتیں پائی جاتی ہیں۔

(۱)۔ سال کے شروع کی تبدیلی ۱۲: ۱-۲۔

(۲)۔ عید فسح کا تقرر ۱۲: ۳-۱۰۔

(۳)۔ عید فسح کے استعمال کا طریقہ اور اُسکا مقصد ۱۲: ۱۱-۲۸۔

(۴)۔ پہلوٹھوں کا مارا جانا۔ ۱۲: ۲۹-۳۰۔

(۵)۔ بنی اسرائیل کا مصر سے نکالا جانا۔ ۱۲: ۳۱-۳۶۔

(۶)۔ بنی اسرائیل کا سکات میں جمع ہونا اور شمار کیا جانا۔ ملک مصر میں ان کی مدتِ رہائش کا بیان۔ اور عید فسح کا ان کے لئے ایک ابدی رسم ٹھیرایا جانا۔ ۱۲: ۳۷-۵۱۔

(۷)۔ انسان کے پہلوٹھوں کا خدا کے لئے مخصوص کیا جانا ۱۳: ۱-۲۔

(۸)۔ بنی اسرائیل کو تاکیدی حکم ملنا کہ وہ اس عید کو یاد رکھیں اور انہیں اس کے ماننے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ ۱۳: ۳-۱۰۔

(9)۔ حیوانوں کے پہلوٹھے بھی مخصوص کئے جاتے ہیں ۱۳: ۱۱-۱۶

(۱۰)۔ بنی اسرائیل کا ملک مصر سے نکلنا۔ اور اُن کا یوسف کی ہڈیوں کو اپنے ہمراہ لے جانا ۱۳: ۱۷-۱۹۔

(۱۱)۔ اُن کا ایتام میں مقام کرنا ۱۳: ۲۰۔

(۱۲)۔ خدا کا اُن کی رہنمائی کرنا۔ آگ اور دھوئیں کے ستون کے وسیلے۔ ۱۳: ۲۱-۲۲۔

نوٹ[۱]۔ شیطان کو کچھ اختیار ہے کہ وہ انسان کو بگاڑے۔ لیکن وہ بگڑے ہوئے کام کو ہرگز درست نہیں کرسکتا ہے۔

نوٹ[۲]۔ وہ توبہ۔ جو دکھ۔ تکلیف اور خوف سے پیدا ہوتی ہے چند روزہ اور بے پھل ہوتی ہے۔ مثلاً فرعون کی توبہ۔

نوٹ[۳]۔ خدا اپنے مطالب کو پورا کرنے کے لئے۔ پہلے پہل چھوٹے سے چھوٹے وسایل کو استعمال کرتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو توبہ کرنے کا موقع ملے۔ لیکن انسان برعکس اسکے اپنا پورا زور پہلے لگاتا ہے۔ دیکھو ا قرنتیون ۱: ۲۷-۲۸۔

نوٹ[۴]۔ موسےٰ خدا کا سب سے پہلا مختار تھا۔ کہ جسکے وسیلہ اُس کے معجزات لوگوں کی خاطر سب سے پہلے ظاہر کئے گئے تھے۔ معجزات کے لئے یونانی لفظ "سیمیان" یعنے "نشان" استعمال کیا جاتا ہے۔ یہہ "نشانات" فطرت پر خدا کے اختیار کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کا اختیار قانون قدرت پر بھی ہے۔ کیونکہ یہہ سارے قانون اوسی کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔ معجزہ ایسا فعل ہے جو قانونِ قدرت پر لحاظ نہیں کرتا۔ کیونکہ اُسکا فاعل خدا ہے۔ معجزات علامت دار ہوتے ہیں۔ اور وہ الہی اور انسانی میل یعنے خدائے مجسّم پر دلالت کرتے ہیں۔ ا تمطاؤس ۳: ۱۶۔ یسوع مسیح جو "خدا۔ انسان" ہے اس میل کو بخوبی ظاہر کرتا ہے۔ ان معجزات کا مقصد دو ہرا ہے۔ اولاً بنی اسرائیل پر خدا کی محبت کو ظاہر کرتے ہیں تاکہ وہ

اوسکی محبت کو پہچانیں۔ ثانیاً فرعون اور مصریوں پر خدا کی قدرت کو تاکہ وہ جانیں
کہ الٰہی ذات میں قدرت کسقدر موجود ہے اور یوں اُس سے ڈرا کریں۔

نوٹ۔ تبدیلئ سال کی نسبت۔ مذہبی سال اُسوقت کے بعد عید فسح سے جو
ماہ ابیب میں واقع ہوا کرتی ہے۔ شروع ہوتا ہے۔ سب عیدیں اور دینی رسمیں
اسی مہینہ سے شمار کیجاتی ہیں۔ اور یہہ عبرانی مہینہ ماہ انگریزی مارچ اور اپریل
میں پڑتا ہے۔ اور چونکہ عبرانی مہینے قمری ہوتے ہیں۔ اسلئے اُن کا سال ۳۵۴
دن اور ۸ گھنٹے کا ہوتا ہے اور سال کو پورا کرنے کیلحاظ ایک اور مہینہ ادار
نامی سال کے آخر میں تتمہ کے طور پر شمار کیا جاتا ہے اُن کا ملکی سال ماہ ادار
سے شروع ہوتا ہے۔ جو ماہ ستمبر و اکتوبر کے ایام میں واقع ہوتا ہے یہودی لوگ
اپنا دنیاوی کاروبار اسی سال کے مطابق کیا کرتے تھے

نوٹ۔ برہ چننے کی نسبت:۔

(۱)۔ چاہیئے کہ یہہ برہ عید فسح سے چار دن پیشتر چنا جاوے۔

(۲)۔ چاہیئے کہ یہہ برہ بے نقص اور ایک سالہ ہو۔

(۳)۔ چاہیئے کہ یہہ برہ ۱۴ ویں تاریخ کو سورج کے غروب ہونے سے پیشتر
ذبح کیا جاوے۔

نوٹ۔ عید فسح کی نسبت۔ اس میں کئی ایک ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جو دیگر
عیدوں میں نہیں ہیں:۔

(۱)۔ مثلاً اُسکو چار دنوں تک اپنے گھروں میں رکھنا۔

(۲)۔ اُسکو اپنے گھروں میں کھانا۔

(۳)۔ برہ کے لہو سے اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر دائیں بائیں اور اوپر
وار چھاپہ مارنا۔

(۴)۔ جلدی کھانا۔

(۵)۔ زوفہ سے چھاپہ مارنا۔

یہہ لہو گھر کے اندر والے لوگوں کو دکھائی نہیں دیتا تھا۔ بلکہ اُس فرشتہ کے لئے
تھا جسکا کام پہلوٹھوں کو ہلاک کرنا تھا۔ یہہ گھر والوں کے لئے ثبوت اور خدا کے
لئے نشان تھا۔ یہہ لہو مسیح کے مصلوب ہونے کی علامت تھا۔ دیکھو ۱ پطرس ۱: ۱۹

د – عبرانیوں ۹: ۱۲ – ۲۸ – بعد اسکے یہہ لہو قربانگاہ پر چھڑکا جاتا تھا۔ احبار ۱: ۵ و ۴: ۵ – چونکہ اسوقت کوئی مذبح نہ تھا۔ اور بنی اسرائیل کوئی قوم نہ تھے۔ اسلئے ہر ایک گھر اپنا اپنا مذبح رکھتا تھا اور یہہ خون ہر ایک گھر کی چوکھٹ پر چھڑکا جاتا تھا۔ نیز اسوقت کوئی کاہن نہ تھا۔ بلکہ ہر ایک گھر کا بزرگ ہی گھر کا کاہن تھا۔

زوفے سے چھاپہ مارنے میں دو باتیں پائی جاتی ہیں – یعنے کفارہ اور پاکیزگی۔ احبار ۱۴: ۴۹ – گنتی ۱۹: ۱۸ – یہہ تو بس نہ تھا کہ صرف برّہ ذبح کیا جاوے۔ بلکہ یہہ کہ اُسکا لہو دروازہ کی چوکھٹ پر لگایا جاوے۔ کیونکہ یہہ اندر جانے کا رستہ تھا۔ ایمان سے مسیح کو قبول کرے اور اپنے دلوں پر اُسکے لہو کو چھڑکنے کی ضرورت ہے ۱۔ پطرس ۱: ۲ – لہو میں زندگی ہے اور جہاں یہہ لہو جاتا ہے وہیں زندگی ہوتی ہے۔

لہو انجیل کا مرکز ہے جسکا مطلب کوہ کلوری پر ظاہر ہوا۔ لہو نہ صرف انجیل ہی کا مرکز ہے بلکہ خدا کے ہر ایک مکاشفے کا بھی ہے۔ یہی انجیل کا الفا اور اومیگا ہے اور اُسکا خلاصہ یہہ ہے کہ میں وہ لہو دیکھ کے تم سے درگذر رونگا۔ خروج ۱۲: ۱۳۔

الٰہی فضل کی امیدواری اسی پر موقوف ہے۔ چنانچہ وہ طاقت کہ جس سے ہم بدی پر غالب ہوتے اور گناہ کا مقابلہ کرتے ہیں اسی لہو سے حاصل ہوتی ہے۔ اسی سے ہمکو وہ طاقت بھی ملتی ہے جسکے وسیلہ ہم اپنی زندگی میں نیکی کر سکتے ہیں۔ اب دریافت کرنا چاہیئے کیا ہمکو نجات ملی؟ اور اُسی لہو کے وسیلہ سے ملی؟ – افسیوں ۱: ۷ – کلسیوں ۱: ۱۴ – کیا ہم خرید سے گئے ہیں؟ اور اُسی لہو سے خرید سے گئے ہیں؟ ۱ – پطرس ۱: ۱۸ – ۱۹ – کیا ہم صادق ٹھیرائے گئے ہیں؟ اور اسی لہو کے وسیلہ صادق ٹھیرائے گئے ہیں؟ رومیوں ۵: ۸ – ۹ – ۱ – یوحنا ۱: ۷

کیا ہم خدا سے دور تھے اور اس لہو کے ذریعہ نزدیک لائے گئے ہیں۔ افسیوں ۲: ۱۳۔

کیا ہم سفید پوشاک سے ملبس ہوئے۔ اور اُسی لہو کے وسیلہ سے۔ مکاشفات ۷: ۹-۱۴۔

کیا سب گنہگار خدا سے محروم ہیں؟ اور کیا اسکا سبب یہی نہیں کہ اُنہوں نے اس لہو کو ناچیز جانا۔ عبرانیوں ۱۰: ۲۹۔

خدا کے فضل اور اُسکی رحمت و مہربانی کی بنیاد اس لہو پر ہے انسان کی سب خوبیاں اور اُسکی سلامتی۔ خوشی۔ امید۔ بھروسہ اور پاکیزگی سب کی سب اسی لہو پر موقوف ہیں۔ اور ہم ہرگز اس لہو کو ناچیز نہ سمجھیں ٭

سوال ۱۵۔ عید فسح کے استعمال کرنے کا طریقہ بتاؤ؟

جواب (۱)۔ سات دن تک یعنی ۱۴ ویں سے ۲۱ ویں تک بے خمیری روٹی کھانے کی ضرورت تھی۔

(۲)۔ قربانگاہ پر دوشے سے لہو چھڑکا جاتا تھا۔

(۳)۔ کوئی مسافر جسکا ختنہ نہ ہوا ہو اُسکو کھانے نہ پاتا تھا۔

(۴)۔ اُس برّہ کی کوئی ہڈی توڑی نہیں جاتی تھی۔

(۵)۔ کباب کر کے کھایا جاتا تھا۔

(۶)۔ اُس میں سے کچھ باقی نہیں چھوڑا جاتا تھا۔ اور اگر رہ بھی جاوے تو اُسکو جلایا جاتا تھا۔

س ۲۰۔ پہلوٹھے خدا کے لئے کیوں مخصوص ہوئے؟

ج۔ ..... یہ بدلے پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱)۔ خدا ہی سے یہ بدلا دیا جاتا ہے۔ اسواسطے وہی ان کا حقدار ہے یاد رہے کہ نہ صرف انسان ہی کے پہلوٹھے مخصوص ہوئے بلکہ حیوانات کے بھی۔

س ۲۱۔ اس کتاب کے پانچویں حصہ (۱۴-۱۵ ابواب) کی تفصیل بتاؤ؟

جواب - اس حصہ میں بنی اسرائیل کے دریائے قلزم سے پار جانے اور مصری فوج کے اُس میں غرق ہو جانے کا بیان ہے:-

(۱) - خدا اُن کی رہنمائی کرتا ہے - ۱۴: ۱-۴-

(۲) - فرعون اُن کا پیچھا کرتا ہے - ۱۴: ۵-۹-

(۳) - بنی اسرائیل کا خوف زدہ ہونا اور فریاد کرنا - ۱۴: ۱۰-۱۲-

(۴) - موسےٰ اُن کو تسلی دیتا - ۱۴: ۱۳-۱۴-

(۵) - خدا موسےٰ کو ہدایت کرتا ہے - ۱۴: ۱۵-۱۸

(۶) - بدلی کا بنی اسرائیل اور مصری فوج کے درمیان آجانا - ۱۴: ۱۹-۲۰

(۷) - بنی اسرائیل کا لال سمندر میں سے بسلامت پار جانا - اور مصری فوج کا اُس میں غرق ہونا - ۱۴: ۲۱-۳۱-

(۸) - موسےٰ کا گیت ۱۵: ۱-۲۱-

(۹) - بنی اسرائیل کا پانی کے لئے کڑکڑانا - کیونکہ مارہ کا پانی کڑوہ تھا ۱۵: ۲۲-۲۴-

(۱۰) - خدا کا اُس پانی کو میٹھا کر دینا - ۱۵: ۲۵-۲۶-

(۱۱) - وہ ایلیم میں بارہ کنوئیں پاتے ہیں - ۱۵: ۲۷-

س ۳۲ - اُن مقامات کا نام بتاؤ - جہاں بنی اسرائیل نے دریائے قلزم کو عبور کرنے سے پیشتر مصر میں قیام کیا؟

ج - (۱) وہ **رعمسیس** میں تھے - اور وہاں سے پہلے **سکات** میں مقیم ہوئے - اور وہیں عید فسح کی رسم ٹھہرائی گئی ۱۴۹۱ قبل از مسیح - وہیں خدا نے اُن کو کئی ایک باتوں کی بابت ہدایت دی اُن کی تعداد چھ لاکھ مرد کے قریب تھی -

(۲) - سکات سے چلکر ایتام میں اُتر پڑے -

(۳) - ایتام سے پھر کے **فی الحیرات** کے آگے **مجدال** اور دریائے قلزم کے درمیان مقیم ہوئے - یہہ جگہ **بعل صفون** کے مقابل تھی یہیں پر اُن کو فرعون کی فوج پیچھے آتی دکھائی دی اور وہ ڈر گئے تھے اور موسےٰ سے فریاد کرتے تھے اور موسےٰ نے اُنہیں کہا تھا کہ کھڑے

یہواہ خداوند کی نجات دیکھو۔ خداوند نے موسےٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے
آگے نالہ کرتا ہے بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے چلیں تو خداوند کی
نجات دیکھیں گے۔ تب ہی دریائے قلزم دو حصوں میں تقسیم ہوا
اور اُن کے لئے بیچ میں سے راہ تیار ہو گئی۔

سوال ۲۳۔ اُن معجزات کا بیان کرو جو اس کتاب کے چھٹے حصہ (۱۶-۱۸ ابواب)
میں مندرج ہیں؟

جواب (۱)۔ جب اسرائیلی دشتِ سین میں جو ایلیم اور کوہ سینا کے درمیان ہے
پہونچے تو وہ روٹی کی نسبت موسےٰ اور ہارونؑ پر جھنجلائے۔ تب
خدا نے اُن کو من عنایت کیا جسے وہ ۴۰ سال تک کھاتے
رہے۔ صبح کے لئے اُن کو من ملتا تھا اور شام کے لئے بٹیریں
ملتی تھیں۔ ۱۶: ۱-۱۵۔

(۲)۔ من کو جمع کرنے کا قانون ۱۶: ۱۶-۳۱۔

(۳)۔ اُس من میں سے ایک اومر لیکر خدا کے حضور میں باحفاظت شہادت
کے صندوق کے آگے ایک مرتبان میں رکھا گیا۔ ۱۶: ۳۲-۳۶۔

(۴)۔ رفیدیم میں لوگوں نے پانی کی نسبت فریاد کی (یہ اُن کی چوتھی
گڑگڑاہٹ تھی) اور موسےٰ نے خدا کے حکم کے مطابق اُس چٹان
کو کہ جس پر فرشتۂ یہواہ حورب میں کھڑا تھا۔ مارا اور اُس میں سے
پانی نکلا جو وہ ۴۰ سال تک پیتے رہے ۱۷: ۱-۷۔

(۵)۔ عمالیق نے اُن پر چڑھائی کی اور بنی اسرائیل نے اُن کو موسےٰ
کے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے رکھنے کی وجہ سے شکست دی
۱۷: ۸-۱۴۔

(۶)۔ موسےٰ نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی۔ اور اسکا نام "یہواہ نسی"
رکھا یعنے "یہواہ میرا جھنڈا" ہے ۱۷: ۱۵-۱۶

(۷)۔ یترو موسےٰ کے بال بچوں کو لیکر اُسکے پاس آیا اور موسےٰ نے
اُسکی میزبانی کی۔ ۱۸: ۱-۱۲۔

(۸)۔ یتھرو نے موسےٰ کو بنی اسرائیل کے انتظام کے بارے میں نصیحت دی جسے اُس نے منظور کیا اور عمل میں لایا ۱۸: ۱۳-۲۶۔

(۹)۔ یتھرو اپنے گھر کو لوٹ گیا ۱۸: ۲۷۔

سوال ۴۳۔ مذکورہ بالا واقعات سے کیا کیا ہدایتیں ملتی ہیں؟

جواب (۱)۔ خدا نے اُن کو روز روز روٹی دی تاکہ اُن کا بھروسہ اُسی پر بنا رہے اور کہیں کہ ہمارے روز بینہ کی روٹی آج ہمکو بخش دے۔

(۲)۔ سبت کے دن کام نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ خود خدا نے اُس دن آرام کیا۔ اور من کو آسمان سے نازل نہ کیا۔

(۳)۔ کلیسیا میں انتظام کی ضرورت ہے یتھرو کی صلاح سے موسےٰ نے ۷۰ اشخاص کو مقرر کیا۔ کہ اُس بڑے گروہ کا دنیاوی انتظام کریں یہی صدر عدالت تھی۔ عدالت کی ترتیب تو خدا سے ملی لیکن یہ بھی ضرور تھا کہ لوگ خود اُسکا انتظام کریں۔ گویا کہ سینہڈرم اسی وقت سے شروع ہوئی۔

سوال ۴۵۔ اس کتاب کے ساتویں حصہ (۱۹-۲۴ ابواب) کا تفصیلوار بیان کرو۔

جواب۔ اس حصہ میں خاصکر شریعت دینے کا بیان ہے نہ صرف اخلاقی شریعت بلکہ عام شریعتوں کا بھی۔

(۱)۔ بنی اسرائیل کا (تیسرے مہینہ میں) کوہ سینہ تک پہونچنا ۱۹: ۱-۲۔

(۲)۔ موسےٰ کا کوہ سینہ پر چڑھنا اور خداوند کا بنی اسرائیل کے لیئے اسکو پیغام دینا ۱۹: ۳-۶۔

(۳)۔ موسےٰ کا اس پیغام کو بنی اسرائیل تک پہونچا دینا۔ اور اُن کا جواب خدا کی حضوری میں لیجانا اور اسکا مقصد ۱۹: ۷-۹۔

(۴)۔ خداوند کو دیکھنے کے لیئے لوگوں کی تیاری ۱۹: ۱۰-۱۲۔

(۵)۔ کوہ سینہ کے نزدیک جانا اُن کے لیئے منع کیا گیا تھا ۱۹: ۱۳-۱۵۔

(۶)۔ اُن پر خدا کا ظاہر ہونا۔ ۱۹: ۱۶-۲۵۔

(۷)۔ دس احکام ۲۰: ۱-۱۷
(۸)۔ لوگوں کی حالت اور موسٰے کا اُن کو دلاسہ دینا ۲۰: ۱۸-۲۱۔
(۹)۔ بُت پرستی کی ممانعت اور قربانگاہ بنانے کی ہدایت ۲۰: ۲۲-۲۶۔
(۱۰)۔ متفرق شرعیتیں اور رسمیں:۔
(۱)۔ غلام کی نسبت ۲۱: ۱-۶
(۲)۔ باندی کی نسبت ۲۱: ۷-۱۱
(۳)۔ خون کرنے کی نسبت ۲۱: ۱۲-۱۵۔
(۴)۔ بردہ فروشی کی نسبت ۲۱: ۱۶۔
(۵)۔ ماں باپ پر لعنت کرنے کی نسبت۔ ۲۱: ۱۷۔
(۶)۔ آپس میں جھگڑنے کی نسبت ۲۱: ۱۸-۱۹۔
(۷)۔ غلام و لونڈی کو لاٹھی سے مارنے کی نسبت کہ جس سے موت واقعہ ہو۔ ۲۱: ۲۰-۲۱۔
(۸)۔ پیٹ والی سے لڑنے کی نسبت ۲۱: ۲۲-۲۵۔
(۹)۔ غلام اور لونڈی کی آنکھ یا دانت کا بدلہ۔ ۲۱: ۲۶-۲۷۔
(۱۰)۔ بیل کا سینگ مارنا ۲۱: ۲۸-۳۲۔
(۱۱)۔ کوئیں میں گرنے کا بدلہ۔ ۲۱: ۳۳-۳۴۔
(۱۲)۔ بیل کا بیل سے لڑنا اور اُسکا بدلہ ۲۱: ۳۵-۳۶۔
(۱۳)۔ چوری کرنا ۲۲: ۱-۴۔
(۱۴)۔ نقصان پہونچانا ۲۲: ۵-۶۔
(۱۵)۔ خطا کرنا ۲۲: ۷-۱۳۔
(۱۶)۔ عاریت لینا ۲۲: ۱۴-۱۵۔
(۱۷)۔ حرامکاری۔ جادوگری۔ جانوروں سے حرامکاری بُت پرستی۔ مسافروں۔ بیواؤں۔ یتیموں کو دکھ پہنچانا اور زیادہ سود لینا۔ گرو رکھنا۔ حاکموں کو بددعا دینا۔ پہلے پھل دینا۔ پھاڑا ہوا گوشت نہ کھانا ۲۲: ۱۶-۳۱۔

(۱۸)۔ جھوٹی خبر اُڑانا۔ ظلم کی گواہی میں شریک ہونا۔ انصاف اور نیکی کرنا۔ ۲۳: ۱-۹۔

(۱۹)۔ ساتویں سال زمین کو آرام دینا۔ سبت کے دن بُت پرستی کرنا۔ تین بار عید کرنا۔ اور قربانی کے خون و چربی کی نسبت ۲۳: ۱-۱۹۔

(۲۰)۔ برکت کے ساتھ ایک فرشتہ کو بھیجنے کا وعدہ بشرطیکہ وہ اُسکی فرمانبرداری کریں ۲۳: ۲۰-۲۳۔

(۲۱)۔ موسےٰ اور چند ایک اَور لوگ پہاڑ پر طلب کئے جاتے ہیں ۲۴: ۱-۲۔

(۲۲)۔ لوگ فرمانبرداری کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور موسےٰ ایک قربانگاہ اور بارہ ستونوں کو بناتا۔ اور قربانی کرتا۔ اور لوگوں کو عہدنامہ سے پڑھ کر سناتا ہے۔ خدا کے جلال کا ظہور۔ ۲۴: ۳-۱۱۔

(۲۳)۔ موسےٰ کا ۴۰ دن رات پہاڑ پر رہنا۔ اور اُسکو پتھر کی لوحوں کا ملنا۔ ۲۴: ۱۲-۱۸۔

سوال ۷۳۔ اس کتاب کے آٹھویں حصہ (۲۵-۴۰-ابواب) کی تفصیل بیان کرو؟

جواب (۱)۔ خیمہ بنانے کا حکم ۲۵: ۱-۹۔

(۲)۔ عہد کا صندوق ۲۵: ۱۰-۱۶۔

(۳)۔ کفارہ کا سرپوش اور کروبی ۲۵: ۱۷-۲۲۔

(۴)۔ میز اور اُس کے ظروف۔ ۲۵: ۲۳-۳۰۔

(۵)۔ شمعدان اور اُسکے ظروف ۲۵: ۳۱-۴۰

(۶)۔ خیمہ کے دس پردے ۲۶: ۱-۶۔

(۷)۔ گیارہ پردے بکری کے بالوں کے۔ ۲۶: ۷-۱۳۔

(۸)۔ گھٹا ٹوپ بکری کے بالوں سے بنایا گیا ۲۶: ۱۴۔

کے لئے اُن کی قابلیت ۳۱ : ۱ - ۱۱ -

(۳۴)۔ سبت کے دن کی محافظت کرنے کی نسبت تاکید ۳۱ : ۱۲ - ۱۷

(۳۵)۔ موسےٰ کو شہادت کی دو سنگین لوحوں کا ملنا - ۳۱ : ۱۸ -

(۳۶)۔ ہارون کا سنہری بچھڑا بنانا اور اُس کے نتائج ۳۲ - باب -

(۱)۔ خدا کا ناراض ہونا -

(۲)۔ موسےٰ کا بنی اسرائیل کے واسطے سفارش کرنا

(۳)۔ موسےٰ کا اُن دو تختیوں کو توڑنا -

(۴)۔ بچھڑے کا برباد کرنا -

(۵)۔ ہارون کا اُن بُت پرستوں کے مقابل ہونا -

(۶)۔ موسےٰ کی دعا لوگوں کے لئے - ۳۲ : ۱ - ۳۵

(۳۷)۔ خداوند کا اُن کے بیچ رہنے سے انکار کرنا - تاکہ وہ انہیں ہلاک نہ کرے - فرشتہ کا بھیجنا اور اس بات سے لوگوں کا غمگین ہونا -
۳۳ : ۱ - ۶ -

(۳۸)۔ خیمہ لشکر گاہ سے باہر کیا جاتا ہے اور خدا کا موسےٰ سے ہمکلام ہونا اور اُسکا خداوند کے جلال کو دیکھنے کا آرزومند ہونا ۳۳ : ۷ - ۲۳

(۳۹)۔ لوحوں کا دوبارہ تیار ہونا - اور یہوواہ کا اُترنا اور اُسکے نام و صفات کی منادی کی جاتی - ۳۴ : ۱ - ۷ -

(۴۰)۔ موسےٰ کا یہوواہ سے عرض کرنا کہ وہ اُن کے ساتھ جاوے - اور یہوواہ کا اُسکے ساتھ عہد باندھنا - اور اُسکو چند باتوں کی نسبت تاکید کرنا ۳۴ : ۸ - ۲۷ -

(۴۱)۔ موسےٰ کا پہاڑ سے اُترنا اور اُسکے منہ کا چمکنا ۳۴ : ۲۸ - ۳۵

(۴۲)۔ سبت کی نسبت تاکید ۳۵ : ۱ - ۳ -

(۴۳)۔ لوگوں کا اُٹھا لانا اور جماعت کے خیمہ کے لئے اُن کی سخاوت -
۳۵ : ۴ - ۲۹ -

(۴۴)۔ بضلی ایل اور اہلیاب کا کام پر لگایا جانا ۳۵ : ۳۰ - ۳۵

(۴۵)۔ لوگوں کی سخاوت کا سب مال کاریگروں کو دیا جاتا ہے اور اُسکا جمع کرنا بند کیا جاتا ہے ۳۶: ۱-۷

(۴۶)۔ خیمہ کی بناوٹ:-

(۱) پردے اور اُن کی بناوٹ ۳۶: ۸-۱۳

(۲) بکری کے بالوں کے گیارہ پردے ۳۶: ۱۴-۱۸

(۳) گھٹاٹوپ ۳۶: ۱۹

(۴) مسکن کی تختیاں شطیم کی لکڑی سے بیس بیس پائیوں اور چھ چھ سیرواؤں کے لئے چکولی بنائی گئیں ۳۶: ۲۰-۳۰

(۵) بینڈے ۳۶: ۳۱-۳۴

(۶) مقدس پردے ۳۶: ۳۵-۳۶

(۷) پردے دروازوں کے لئے ۳۶: ۳۷-۳۸

(۴۷)۔ شہادت کا صندوق ۳۷: ۱-۵

(۴۸)۔ کفارہ گاہ اور کروبی ۳۷: ۶-۹

(۴۹)۔ میز اور اُسکے ظروف ۳۷: ۱۰-۱۶

(۵۰)۔ شمعدان اور اُسکے ظروف ۳۷: ۱۷-۲۴

(۵۱)۔ بخور کی قربانگاہ ۳۷: ۲۵-۲۸

(۵۲)۔ مساحت کا تیل ۳۷: ۲۹

(۵۳)۔ سوختنی قربانی کی قربانگاہ ۳۸: ۱-۷

(۵۴)۔ تیل کا حوض ۳۸: ۸ - صحن ۳۸: ۹-۲۰ - اور مسکن کا حساب ۳۸: ۲۱-۳۱

(۵۵)۔ لباسِ خدمت اور مخصوص وردی ۳۹: ۱

افود ۳۹: ۲-۷ - چپراس ۳۹: ۸-۲۱ - افود کے لئے قمیص ۳۹: ۲۲-۲۶ - کرتے - عمامے - کمربند ۳۹: ۲۷-۲۹ - مقدس تاج کا پتھر جس پر "قدس یہوواہ کو" کندہ کیا ہوا تھا ۳۹: ۳۰-۳۱ - سب باتوں کی منظوری موسیٰ سے ۳۹: ۳۲-۴۳

(۵۶)۔ خیمہ کو کھڑا کرنے اور مخصوص کرنے کا حکم ۴۰: ۱-۱۲-

(۵۷)۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کی مخصوصیت ۴۰: ۱۳-۱۶

(۵۸)۔ خیمہ کھڑا کیا جاتا اور دوسرے سال کے پہلے دن اُسمیں سب اسباب رکھا جاتا ہے اور عبادت کا طریقہ جاری ہوتا ہے۔ ۴۰: ۱۷-۳۳

(۵۹)۔ خیمہ گاہ پر ایک بادل سایہ کرتا ہے ۴۰: ۳۴-۳۸-

سوال ۲۷۔ خیمہ گاہ سے ہم کن کن باتوں کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب۔ عبرانیوں ۹: ۹ میں مرقوم ہے کہ وہ خیمہ اُسوقت تک حاضرہ کی تمثیل تھی اسلئے ہم اُس سے مفصلہ ذیل باتیں سیکھتے ہیں:-

(۱)۔ کہ وہ خدا کی حضوری کی علامت تھا۔ خروج ۲۹: ۱۶-

(۲)۔ وہ پاکیزگی سکھاتا تھا۔ خدا اُن کے بیچ میں ہو کر اُن کو مقدس کرتا تھا۔ اُسوقت وہ اُن کے درمیان رہتا تھا۔ اب بھی وہ اپنے لوگوں میں رہتا ہے:-

(۳)۔ وہ خدا کی راہ نجات کی علامت تھا۔ عبرانیوں ۹: ۱۹-۲۳- قربانگاہ معافی کی راہ کو ظاہر کرتی تھی اور ہارون کی تصدیق ہماری تصدیق کو ظاہر کرتی تھی۔

(۴)۔ وہ کلام مجسم کی علامت تھا۔ اور خدا کی حضوری کو ظاہر کرتا تھا۔

(الف)۔ بدلی میں۔

(ب)۔ خیمہ میں۔

(ج)۔ کلام مجسم میں۔

(د)۔ پاک روح کے ذریعہ ہم میں۔

(س)۔ نئے یروشلم میں بھی اُس کی حضوری ہوگی۔

تیسری فصل

احبار کی کتاب

سوال ۱۔ اس کتاب کے نام کی تعریف کرو؟

جواب۔ اسکا عبرانی نام "ویکرا" یونانی نام "لیوِٹیکان" لاطینی نام "لیویٹی کس" ہے

س ۲۔ اس کتاب کا مقصد کیا ہے؟

ج۔ یہہ کتاب خاصکر کاہنوں اور لادیوں کے لئے ہے۔ اور اُن کو دینی رسومات کی تعلیم دیتی ہے۔ تاکہ وہ اپنے فرایض کو ادا کریں۔

س ۳۔ اس کتاب کی چابی کیا ہے اور کہاں پائی جاتی ہے؟

ج۔ اسکی چابی لفظ "پاک" یا "مقدس" ہے جو احبار ۲۰: ۷ میں پایا جاتا ہے۔

س ۴۔ اس کتاب میں کتنے اور کون کون سے خاص مضمون پائے جاتے ہیں؟

ج۔ اس میں تین خاص مضمون پائے جاتے ہیں یعنے قربانی گزراننا کہانت اور عیدوں کا ماننا۔

س ۵۔ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

ج۔ اس میں ۲۷۔ ابواب ہیں۔ اور یہہ بمفصلہ ذیل چار حصّوں میں تقسیم ہوئے ہیں۔

(۱)۔ وہ شریعتیں جو مختلف قربانیوں سے علاقہ رکھتی ہیں ۱۔ ۷ ابواب

(۲)۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کی عہدۂ کہانت کے لئے تقرری اور مسکن کی مخصوصیت ۸۔ ۱۰۔ ابواب۔

سب قربانیاں لوگوں کو یہی جتاتی رہتی تھیں کہ وہ گناہ آلودہ ہیں اور خدا نہایت ہی پاک ہے۔ اور ان سے یہہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ پاک اور ناپاک کسطرح سے باہم مل سکتے ہیں۔

سوال ۱۰۔ کتنی اور کون کون سی قربانیاں تھیں اور اُن کے مقاصد کیا کیا تھے؟

جواب۔ قربانیاں تعداد میں پانچ تھیں یعنے

(۱) سوختنی قربانی۔ (۲) نذر کی قربانی۔ (۳) سلامتی کی قربانی۔ (۴) خطا کی قربانی اور (۵) تقصیر کی قربانی۔

(۱)۔ سوختنی قربانی۔ مخصوصیت پر دلالت کرتی تھی

(۲)۔ نذر کی قربانی التماس پر۔

(۳) سلامتی کی قربانی (جو مشارِ ربانی سے تعلق رکھتی ہے) شکر گذاری

(۴) خطا کی قربانی توبہ پر اور

(۵) تقصیر کی قربانی (جو کفارہ دِہ ہے) کفارہ پر

س ۱۱۔ قربانیٔ عام کس خاص بات پر دلالت کرتی ہے؟

ج۔ گنہگاروں کے عوض مسیح کے (اپنی) جان دینے پر

یاد رہے کہ ہر ایک قربانی کے گذرانے میں مفصلہ ذیل تین اشیاء کا ہونا ضروری و لازمی تھا:۔

(۱) قربانی کا لانے والا (۲) قربانی اور (۳) کاہن

سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی میں تین باتیں پائی جاتی ہیں:۔

(۱) معاوضہ یا بدلہ (۲) محسوبیت (کسی حساب میں لگایا جانا) اور (۳) موت۔

یہہ تینوں باتیں مسیح میں پائی جاتی ہیں یعنے وہ خود ہی قربانی کا پیش کرنے والا۔ اور اپنی جان کو قربان ہونے کے لئے دینے والا اور خود ہی کاہن یعنے اپنی جان کی قربانی کو گذراننے والا بھی ہے۔ عبرانیوں ۱۰: ۱۲۔ یوحنا ۱۰: ۱۱ و ۱۷۔۱۸۔ گلتیوں ۲: ۲۰۔

س ۱۲۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کی مخصوصیت کے وقت جو قربانیاں گذرانی

گئیں اُن کا ترتیب وار بیان کرو؟

جواب۔(۱)۔ خطاء کی قربانی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ صادق ٹھہرائے جانے کے بغیر ہرگز خدا کے حضور میں دخل نہیں پا سکتا تھا۔ اسیطرح ہم بھی گناہوں کی معافی حاصل کرنے بغیر خدا کے حضور میں صادق نہیں ٹھہر سکتے۔

(۲)۔ سوختنی قربانی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صادق ٹھہرائے جانے کے بعد ہم خدا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کر سکتے ہیں۔ اور (یہہ روحانی ترتیب پر دلالت کرتی ہے۔)

(۳)۔ سلامتی کی قربانی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری سلامتی اسیمیں ہے کہ ہم اپنے آپ کو خدا کے لئے مخصوص کریں۔ کیونکہ ہم مسیح میں ہوکر شیطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(۴) تقصیر کی قربانی۔ جس سے ظاہر ہے کہ ممکن ہے کہ فرزند ہوکر بھی ہم سے کبھی تو کبھی تصور ہو جاوے۔

سوال ۱۳۔ یہہ قربانیاں کون سے دو حصوں میں تقسیم کی جا سکتی ہیں؟

جواب I۔ خوشبودار قربانیاں جو تعداد میں تین ہیں۔ یعنے سوختنی قربانی نذر کی قربانی۔ اور سلامتی کی قربانی۔

II۔ کفارہ دِہ قربانیاں یعنے خطاء کی قربانی و تقصیر کی قربانی۔

I(۱)۔ سوختنی قربانی صبح شام گذرانی جاتی تھی۔ خروج ۲۹: ۲۹-۴۲
یہہ قبولیت کی خاطر خدا کے حضور میں گذرانی جاتی تھی۔ اور مسیح کی مخصوصیت پر دلالت کرتی تھی کہ اُسنے اپنے آپکو اپنے لوگوں کیلئے نذر دیدیا۔ افسیوں ۵: ۲۔ یہہ مخصوصیت ایمانداروں سے بھی طلب کی جاتی ہے۔ رومیوں ۱۲: ۱-۲۔

(۲)۔ نذر کی قربانی جس میں بے جان چیزیں شامل ہوتی تھیں۔ اور ہمیشہ سوختنی قربانی کے ساتھ گذرانی جاتی تھی صرف ایک ہی

یا ربہ الگ گزرانی گئی یعنے قاینؔ سے اور وہ نامقبول ٹھیرائی گئی - وہ اپنے آپ کو گناہ آلودہ نہیں سمجھتا تھا - اسلئے کفارہ کی حاجت نہیں رکھتا تھا - اور اسی سبب سے وہ خدا سے محروم رہا - ھابیلؔ خون لیکر آیا - اسیواسطے مقبول ہوا کیونکہ " بغیر لہو بہائے گناہ کی معافی نہیں ہو سکتی " - عبرانیوں ۹ : ۲۲ -

(۳) - سلامتی کی قربانی - جس میں خدا - کاہن اور دینے والا تینوں شریک ہوتے تھے -

II - خطا اور تقصیر کی قربانیاں لشکرگاہ سے باہر گذرانی جاتی تھیں ۔ ان پر گویا کہ الزام لگایا جاتا تھا - اور وہ لوگوں سے دور کی جاتی تھیں اور جلائی جاتی تھیں - عبرانیوں ۱۳ : ۱۱ - ۱۲ - خطا کی قربانی کا لہو لشکرگاہ میں لایا جاتا اور کفارہ گاہ پر چھڑکا جاتا تھا - احبار ۱۶ : ۱۴ مسیح خطا کی کامل قربانی ہو کر ہمارے لئے خدا کے حضور آتا ہے - عبرانیوں ۹ : ۱۱ و ۱۲ و ۲۴ -

سوال ۱۴ - اس کتاب میں کتنی اور کون کون سی عیدوں کا ذکر ہے ؟

جواب - اسمیں کل آٹھ عیدوں کا ذکر ہے جو مفصلہ ذیل حصوں میں تقسیم کی جاتی ہیں -

(۱) - وہ عیدیں جو سبت سے تعلق رکھتی ہیں :-

(۱) - سبت کا دن -

(۲) - نئے چاند کے ساتویں دنکی یا قرنائی کی عید -

(۳) - سبتی سال -

(۴) - یوبل کا سال (جوبلی کا سال)

(۲) - تواریخی یا بڑی عیدیں (۱) عید فسح (۲) عید پنتیکوست یا ہفتوں کی یا پہلے پھلوں کی عید (۳) عید خیمہ -

(۳) - کفارہ کے دن کی عید -

سوال ۱۵ - ان عیدوں کے مقاصد کیا ہیں ؟

جواب (۱)۔ کہ وہ لوگوں کو یاد دلاویں کہ وہ زمین جس میں وہ رہتے ہیں اُنکی نہیں بلکہ خدا کی ہے۔

(۲)۔ کہ وہ خود بھی اُسی کے ہیں۔

(۳)۔ کہ اُن کا وقت بھی اُسی کا ہے۔

(۴)۔ کہ اُن کے جسم بھی اپنے نہیں بلکہ خدا کے ہیں۔

الغرض خود اور جو کچھ اُن کا ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور یہ سب اسوقت پر دلالت کرتا ہے۔ جبکہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہوگی اور وہ اسکا حقیقی مالک بنیگا اور شیطان کا کچھ دخل نہ ہوگا۔

سوال ۱۶۔ اس کتاب میں نجات دہندہ کی بابت کیا پتہ دیا جاتا ہے؟

جواب۔ (۱)۔ کہ وہ ہمارا نزدیکی رشتہ دار ہوگا۔ احبار ۲۵: ۲۵ و ۴۸ و ۴۹۔ چنانچہ خداوند یسوع مسیح ابن آدم ہونے کی وجہ سے ہمارا بھائی اور نجات دینے والا بھی ہے۔ عبرانیوں ۲: ۱۴-۱۸۔

(۲)۔ یہہ نجات شخصی ہوگی یعنے ہر ایک شخص فرداً فرداً نجات پاویگا نہ کہ مجموعی طور پر ساری قوم نجات پاوے گی۔ احبار ۲۵: ۴۷-۵۰ مثلاً روت شخصی طور پر بچائی گئی۔ دیکھو روت ۴: ۴-۵۔ اس طرح سے یسوع مسیح اپنے لوگوں کو خرید تا ہے I۔ قرنتیوں ۶: ۱۹-۲۰۔

(۳)۔ مال اسباب جو ہاتھ سے جاتا رہتا تھا پھر مل جاتا تھا۔ احبار ۲۵: ۲۵-۲۸۔ چنانچہ خداوند یسوع مسیح بھی ہماری میراث جو ہم سے جاتی رہی تھی۔ ہمارے واسطے خریدتا ہے I۔ پطرس ۱: ۳-۵۔

(۴)۔ نجات دینے والیکا یہہ کام بھی ہوتا تھا کہ وہ بدلہ لیوے۔ گنتی ۳۵: ۱۲۔ سو مسیح نے بھی بر وقت اپنے لوگوں کے دشمنوں سے بدلہ لیا۔ استثنار ۳۲: ۴۳۔ II تسلونیقیوں ۱: ۶-۸۔

س ۱۷۔ اس کتاب میں کون سے دو عجیب واقعات کا ذکر ہے۔ اور اُن سے ہمکو کیا تعلیم ملتی ہے؟

جواب (۱) - ندب اور ابیہو کی عجیب موت اور ہارون کا توکل -

(۲) - کفر گو کی سزا -

پہلے واقعہ سے ہم پر یہہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ خدا اپنی عبادت کی کس قدر حفاظت کرتا ہے -

دوسرے واقعہ سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے نام کی حفاظت کسطرح سے کرتا ہے - ۱ - ۷ ابواب -

پہلے حصہ کے متعلق سوالات جو قربانیوں کی نسبت ہیں :-

سوال ۱۸ - سوختنی قربانیوں کی تعریف کرو اور اُنکی شرح بتاؤ

جواب - "سوختنی" کے اصلی معنے چڑھ جانا - اوپر جانا یعنے اپنے تئیں خدا کو دینا - یہہ بیلوں یا بھیڑ بکری یا پرندوں میں سے ہوسکتی ہے - بیلوں کی شرح ۱:۱ - ۹ - بھیڑ بکری کی شرح ۱:۱۰ - ۱۳ - اور پرندوں کی شرح ۱:۱۴ - ۱۷ -

س ۱۹ - قربانی دہندہ کا کیا کام ہوتا تھا ؟

ج - (۱) - قربانی کا چننا اور دیکھنا - کہ وہ بے عیب نہ ہووے - ضرور تھا کہ وہ اُسے اپنی مرضی سے لاوے - اپنے ہاتھ اسکے سر پر رکھے اُسکو خیمہ گاہ کے دروازہ پر لاوے - وہاں اُسکو ذبح کرے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اُسکے اوجھ اور پائیوں کو دھووے اور کاہن کو دیوے -

س ۲۰ - قربانی کے متعلق کاہن کا کیا کام ہوتا تھا ؟

ج - کاہن کا کام یہہ تھا کہ وہ اُس قربانی کے لہو کو لیوے اور اُسے اُس مذبح پر چھیڑکے جو خیمہ گاہ کے دروازہ کے نزدیک تھا - مذبح پر آگ رکھے اور اُسپر لکڑیاں جوڑ دیوے اور قربانی کے ٹکڑوں کو بانرتیب اُن پر رکھکر جلاوے -

سوال ۲۱ قربانی کو ذبح کرنے کی نسبت کیا حکم تھا ؟

جواب (۱) بیل - خیمہ گاہ کے دروازہ پاس ذبح کئے جاتے تھے -

(۲) - بھیڑ بکری - مذبح کے اُتر طرف - اور (۳) پرندوں کے سر کاہنوں سے مذبح کے

اوپر مروڑ سے جاتے تھے اور اُن کے پر اور اوجھ مذبح کے پورب کیطرف رکھے جاتے تھے۔

سوال ۲۲- نذر کی قربانی کی تعریف کرو؟ باب ۲ و ۶۔

جواب- وہ میدہ- نمک- تیل اور لوبان سے مرکب ہوتی تھی اور اکثر اسکے ساتھ مے بھی دیجاتی تھی- اسکا ایک حصہ کہ جس میں لوبان ہوتا تھا مذبح پر جلایا جاتا تھا- اور باقی کاہن کو مل جاتا تھا۔

س ۲۳- وہ چیزیں جو نذر کی قربانی میں استعمال ہوتی تھیں- کن کن باتوں پر دلالت کرتی تھیں؟

ج- سوختنی قربانی خاصکر انسان کی مخصوصیت پر دلالت کرتی تھی- اور نذر کی قربانی زمین کے حاصلات پر

ممکن ہے کہ انسان اپنے مال میں سے بہت کچھ خدا کو دیوے لیکن اپنے آپ کو اُسے نہ دیوے- خدا پہلے انسان کو چاہتا ہے بعد ازاں اُسکے حاصلات کو اسی لئے سوختنی قربانی پہلے ہوتی تھی- اور نذر کی قربانی اُسکے پیچھے

تیل- عبرانی لوگ تیل کو تین کام کے لئے استعمال کرتے تھے۔

(۱) مالش کے لئے کہ جسموں کو تازہ کرے

(۲) زخموں کے لئے۔

(۳) نسوں کو مضبوط کرنے کے لئے- اور یہہ الٰہی فضل پر دلالت کرتے تھے- کیونکہ انہی کے وسیلہ سے انسان اپنے کاموں کو انجام دینے کے قابل ہوتے تھے اور روز بروز تازہ کئے جاتے تھے۔

اس تیل میں سے کچھ مذبح پر ڈالا جاتا تھا جو انسان کی شکرگذاری کو ظاہر کرتا تھا- کہ خدا نے اُسپر فضل کیا ہے اور کہ اسی کی طرف سے یہہ طاقت حاصل ہوئی ہے۔

لوبان مسیح کی الٰہی سفارش مراد ہے- جسکے وسیلہ سے ہماری سب دعائیں مؤثر ہوتی ہیں۔

علاوہ ازیں ہماری حمد و تعریف۔ ہماری دعا ہماری خدمت اور ہمارے نیک اعمال کی منظوری مسیح کے کفارہ اور پر فضل سفارش کی خوشبو سے

لوبان۔ پاک روح کی تاثیر پر دلالت کرتا تھا لوبان۔ نجات دہندہ کے سارے کام پر۔ ہماری باپ کے پدرانہ کام پر دلالت کرتی ہے کہ وہ اپنے فرزندوں کو روٹی عنایت کرتا ہے اور اُن کی زندگی بحال رکھتا ہے

نمک۔ خدا کے بے تبدیل اور بے پایان فضل کے نتیجہ اور انجام پر دلالت کرتا تھا۔ اور نیز یہ بھی کہ جسطرح لوبان سے قربانی خوشبودار ہوتی تھی اسیطرح نمک سے مزیدار ہوتی رہی۔

نمک دوستی اور وفاداری پر بھی دلالت کرتا تھا۔ اسیواسطے ہر ایک قربانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا تھا۔

بے خمیری روٹی۔ خمیر۔ خوشی اور مغروری پر دلالت کرتا ہے اور شرارت پر بھی۔ ۱ قرنتیوں ۵: ۸۔

سوال ۲۴۔ نذر کی قربانی کی اقسام اور اُسکے گذراننے کی نسبت ہدایات بیان کرو؟

جواب (۱)۔ صرف نذر کی قربانی ۲: ۱-۳۔

(۲)۔ تنور کی پکی ہوئی چیزوں سے ۲: ۴۔

(۳)۔ توے کی پکی ہوئی چیزوں سے ۲: ۵

(۴)۔ کڑاہی کی تلی ہوئی چیزوں سے۔ ۲: ۷-۱۱۔

(۵)۔ پہلے پھلوں کی ۲: ۱۲-۱۶۔

س ۲۵۔ سلامتی کی قربانی کی اقسام اور اُسکے گذراننے کا وقت اور طریقہ بتاؤ؟

وہ تین قسم کی ہوتی تھیں:-

(۱)۔ شکر گذاری اور تعریف کے لئے۔

(۲)۔ منت ماننے کے متعلق اور

(۳)۔ خوشی کی۔

یہ سب کی سب عشاء ربانی پر دلالت کرتی تھیں۔ اگرچہ جانوروں میں سے گذرانی جاتی تھیں تاہم کفارہ وہ نہیں ہوتی تھیں۔ وہ خدا کے

(۲) ۔ اسکا کفارہ دینا ۔

(الف) ۔ بھیڑ بکریوں کے لانے سے ۵: ۶ ۔

(ب) ۔ پرندوں کے لانے سے ۵: ۷ - ۱۰

(ج) ۔ آٹے وغیرہ کے لانے سے ۔ ۵: ۱۱ - ۱۳ ۔

(۳) ۔ خدا کے مقدس کی نسبت خطا کاری اور اسکا معاوضہ ۵/۱۴-۱۶

(۴) ۔ عام بھول چوک اور اسکا معاوضہ ۔ ۵: ۱۷ - ۱۹

باب ۶ (۵) ۔ اُن گناہوں کی نسبت جو جان بوجھ کر کئے جاتے ۶: ۱ - ۷

(۶) ۔ سوختنی قربانی کی شرع ۔ ۶: ۸ - ۱۳ ۔

(۷) ۔ نذر کی قربانی کی شرع ۔ ۶: ۱۴ - ۱۸ ۔

(۸) ۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کی قربانیاں اُن کی مخصوصیت کے وقت ۶: ۱۹ - ۲۳ ۔

(۹) ۔ خطا کی قربانی کی شرع ۶: ۲۴ - ۳۰ ۔

باب ۷ (۱۰) ۔ تقصیر کی قربانی کی شرع ۷: ۱ - ۱۰ ۔

(۱۱) ۔ سلامتی (یا شکرگذاری یا منت یا خوشی) کے ذبیحوں کی شرع ۷: ۱۱ - ۲۱ ۔

(۱۲) ۔ اسکی چربی اور لہو کا کھانا ممنوع ہے ۔ ہلانے کے سینہ اور اُٹھانے کے شانہ کی نسبت شرع ۔ ۷: ۲۲ - ۳۴ ۔

(۱۳) ۔ کاہنوں کا حصہ ۔ ۷: ۳۵ - ۳۸ ۔

سوال ۲۸ ۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تعریف اور اُسکے بابوں کی تفصیل کرو؟

جواب ۔ اس حصہ میں تین (۸ - ۱۰ - ابواب) شامل ہیں اور ان میں ہارون اور اُس کے بیٹوں کی خدمت کے لئے تقرری اور مسکن کی تیاری و مخصوصیت کا ذکر پایا جاتا ہے ۔

باب ۸ (۱) ۔ خدا کے حکم کے مطابق موسے ۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مخصوص کرنے پر آمادہ ہوا ۸: ۱ - ۶

(۲) ہارون کا لباسِ خدمت ۸: ۷-۹ -
(۳) خیمہ گاہ کا مسح اور ہارون کی مخصوصیت ۸: ۱۰-۱۳
(۴) ہارون کے بیٹوں کا لباسِ خدمت ۸: ۱۳
(۵)- اُن کے لئے خطا کی قربانی گذرانی جاتی ہے ۸: ۱۴-۱۷-
(۶)- سوختنی قربانی کا گذرانا جانا - ۸: ۱۸-۲۱-
(۷)- کہانت کی خدمت کی تقرری کے لئے ایک خاص قربانی جو کہ مخصوصیت پر دلالت کرتی تھی گذرانی گئی - ۸: ۲۲-۳۰-
(۸)- ہارون اور اُسکے بیٹوں کی مخصوصیت کا دور سات دن تک
۸: ۳۱-۳۶-

باب ۹

(۹)- ہارون کو اپنے واسطے اور بنی اسرائیل کے واسطے پہلی قربانی گذراننے کا حکم ملنا - ۹: ۱-۷-
(۱۰)- ہارون کا اس حکم کی تعمیل میں :-
(الف)- اپنے واسطے خطا کی قربانی گذراننا - ۹: ۸-۱۱-
(ب)- پھر سوختنی قربانی گذراننا - ۹: ۱۲-۱۴-
(۱۱)- ہارون کا لوگوں کے لئے :-
(الف)- خطا کی قربانی گذراننا - ۹: ۱۵-
(ب)- سوختنی قربانی - ۹: ۱۶-
(ج)- نذر کی قربانی ۹: ۱۷- پھر سلامتی کے ذبیحے گذراننا اور لوگوں کو برکت دینا - ۹: ۱۸-۲۴-

باب ۱۰

(۱۲)- ندب اور ابیہو کا اجنبی آگ استعمال کرنا - اور اُسکا نتیجہ موسےٰ کا عزّایل کے دو بیٹوں میساایل اور الصفن کو طلب کرنا کہ اپنے رشتہ داروں کی لاشیں اُٹھا لیجاویں -
۹: ۱-۵-
(۱۳)- ہارون اور اُسکے دو بیٹے اُن پر ماتم کرنے سے روکے جاتے ہیں
۹: ۶-۷-
(۱۴)- مے اور شراب وغیرہ پینے کی ممانعت ۹: ۸-۱۱

(۱۵) - مخصوص خوراک کے استعمال کا شرع ۹: ۱۲ - ۱۵

(۱۶) - ہارون کا عذر اور اسکی منظوری ۹: ۱۶ - ۲۰ -

سوال ۴۹ اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تعریف کرو اور اُسکے بابوں کی تفصیل کرو؟

جواب - اس حصہ میں بارہ ابواب ۱۱ سے ۲۲ تک ہیں) اور ہم ان میں پاک و ناپاک جانوروں کی تمیز کرنے کی ہدایت اور طہارت کی شرع پاتے ہیں -

باب ۱۱ (۱) - مویشیوں کی نسبت شرع کہ جنکا کھانا جائز یا ناجائز ہے ۱۱: ۱ - ۸

(۲) - مچھلیوں کی شرع ۱۱: ۹ - ۱۲ -

(۳) - پرندوں کی فہرست ۱۱: ۱۳ - ۲۸ -

(۴) - کیڑے مکوڑوں کی فہرست - ۱۱: ۲۹ - ۴۷ -

باب ۱۲ (۵) - پیٹ والیوں کی نسبت شرع ۱۲: ۱ - ۸ -

باب ۱۳ (۶) - مبروص کے پہچاننے کی نسبت شرع :-

(الف) - انسان کی نسبت ۱۳: ۱ - ۴۶ -

(ب) - کپڑے کی نسبت ۱۳: ۴۷ - ۵۹

باب ۱۴ (۷) - مبروص کے پاک کرنے کی شرع :-

(الف) - انسان کی نسبت ۱۴: ۱ - ۳۲ -

(ب) - مبروص مکان یا گھر کو پاک کرنے کی نسبت ۱۴: ۳۳ - ۵۷

باب ۱۵ (۸) - ناپاکی اور پلیدگی سے پاک ہونے کی شریعت :-

(الف) - مردوں کے لئے اُن کے جریان وغیرہ کے باعث - ۱۵: ۱ - ۱۸ -

(ب) - عورتوں کے لئے - ۱۵: ۱۹ - ۳۳ -

باب ۱۶ (۹) - پاک ترین مکان میں داخل ہونے کے لئے ہارون کو ہدائیات دی جاتی ہیں :-

(الف) - اپنے لئے قربانی گذراننے کی شرع ۱۶: ۱ - ۱۴ -

(ب) - لوگوں کے لئے قربانی گذراننے کی شرع ۱۶: ۱۵ - ۱۹

(ج) - چلا دینے کے حلوان کی نسبت شرع ۱۶: ۲۰ - ۲۸ -

(د)۔ سالانہ کفارہ کے دن کی نسبت ۱۶: ۲۹-۳۴۔

باب ۱۷ (۱۰)۔ (الف) چاہیئے کہ سب قربانیوں کا لہو جماعت کے خیمہ پر خدا کے آگے گذرانا جاوے۔ خواہ جانور وہاں ذبح کیا جاوے یا لشکرگاہ سے باہر ورنہ وہ شخص خونی ٹھیریگا۔ ۱۷: ۱-۹

(ب)۔ ہمیشہ کیلئے لہو کھانے کی ممانعت اور اُسکا سبب ۱۷: ۱۰-۱۴۔

(ج)۔ مردار کھانے کی ممانعت ۱۷: ۱۵-۱۶۔

باب ۱۸ (۱۱) (الف)۔ ناجایز شادی کے متعلق ہدایات ۱۸: ۱-۱۸۔

(ب)۔ شہوت پرستی کے خلاف ہدایات۔ ۱۸: ۱۹-۳۰۔

باب ۱۹۔ (۱۲) متفرق شرعی اور حکموں کا دہرایا جانا۔ ۱۹: ۱-۳۷۔

باب ۲۰۔ (۱۳)۔ (الف)۔ مولک کے پرستاروں کی سزا ۲۰: ۱-۵۔

(ب)۔ جادوگروں کے پاس جانے کی ممانعت ۲۰: ۶۔

(ج)۔ مُقدس ہونا ضروری ہے کیونکہ خداوند ہمارا خدا ہے ۲۰: ۷-۸۔

(د)۔ ماں باپ پر لعن طعن کرنے والوں۔ زناکاروں اور دیگر ایسی ایسی خرابیاں کرنے والوں کی سزا ۲۰: ۹-۲۷۔

باب ۲۱۔ (۱۴)۔ کاہنوں کی نسبت شرعی ہدایتیں:۔

(الف)۔ ماتم کرنے کی نسبت ۲۱: ۱-۵۔

(ب)۔ خدا کے لئے اُن کی مخصوصیت ۲۱: ۶۔

(ج)۔ اُن کے ناطہ و رشتہ داری کی نسبت ۲۱: ۷-۱۵۔

(د)۔ چاہیئے کہ وہ بے نقص ہوں ۲۱: ۱۶-۲۴۔

باب ۲۲۔ (۱۵)۔ (الف)۔ کاہنوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی ناپاکی کی حالت میں پاک چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور اگر وہ قصور کریں تو کیونکر پاک ہوویں۔ ۲۲: ۱-۹۔

(ب)۔ اُن کے گھروں میں کون کون ایسے ہیں جو پاک چیزوں

کو استعمال کر سکتے ہیں ۲۲: ۱۰-۱۶

(ج)۔ قربانیاں بے عیب ہونی چاہئیں۔ ۲۲: ۱۷-۲۵۔

(د)۔ قربانیوں کی عمریں۔ ۲۲: ۲۶-۲۸۔

(ہ)۔ شکرگذاری کی قربانی کو کھانے کی نسبت شرع ۲۲: ۲۹-۳۳۔

سوال ۴۔ اس کتاب کے چوتھے حصہ کی تعریف کرو اور اسکے بابوں کی تفصیل بتاؤ؟

جواب۔ یہہ حصہ عیدوں کی نسبت ہے اور اس میں ۲۳-۲۷ تک ۵ باب شامل ہیں:۔

باب ۲۳۔ (۱)۔ خداوند کی عیدیں ۲۳: ۱-۲۔

(الف)۔ سبت ۲۳: ۳۔

(ب)۔ عید فسح ۲۳: ۴-۸۔

(ج)۔ مُلک کنعان کی پہلی فصل کا پہلا پھل۔ ۲۳: ۹-۱۴

(د)۔ پنتیکوست یا ہفتوں کی عید ۲۳: ۱۵-۲۱۔

(ہ)۔ غریبوں کی خاطر کھیتوں میں کچھ چھوڑنا۔ ۲۳: ۲۲۔

(س)۔ قربانیوں کی عید۔ ۲۳: ۲۳-۲۵۔

(ص)۔ کفارہ کا دن ۲۳: ۲۶-۳۲۔

(ط)۔ عید خیام ۲۳: ۳۳-۴۴۔

باب ۲۴۔ (۲)۔ چند ایک ہدایات:۔

(الف) شمعدان کے لئے تیل کی نسبت ۲۴: ۱-۴۔

(ب)۔ نذر کی روٹیوں کی نسبت ۲۴: ۵-۹۔

(ج)۔ سلومیت کے بیٹے کا کُفر بکنا اور اُسکی سزا۔ ۲۴: ۱۰-۱۶

(د)۔ خون کرنے والے کی نسبت ۲۴: ۱۷۔

(ہ)۔ بدلہ لینے کی نسبت ۲۴: ۱۸-۲۲۔

(س)۔ لعنت کرنے والے کی نسبت ۲۴: ۲۳۔

باب ۲۵۔ (۳)۔ (الف)۔ ساتویں سال کو سبتی سال ماننا ۲۵: ۱-۷

(ب)۔ پچاسویں (یعنے یُوبل کے) سال کی نسبت ہدایت $\frac{۲۵}{۸-۱۳}$

(ج)۔ ظلم کی نسبت ۔ ۲۵: ۱۴ - ۱۷۔

(د)۔ فرمانبرداری کی برکت ۲۵: ۱۸ - ۲۲

(ہ)۔ زمین کے چھٹکارے کا بندوبست ۲۵: ۲۳ - ۲۸۔

(س)۔ گھروں کی نسبت ۲۵: ۲۹ - ۳۴۔

(ص)۔ غریبوں پر ترس کھانے کا ذکر ۲۵: ۳۵ - ۳۸۔

(ط)۔ غلاموں کی نسبت ۲۵: ۳۹ - ۴۶۔

(ع)۔ غلاموں کی رہائی کی نسبت ۲۵: ۴۷ - ۵۵۔

باب ۲۶۔(۴) (الف)۔ بت پرستی کے خلاف نصیحت ۲۶: ۱۔

(ب)۔ سبت کے ماننے کی ہدایت ۔ ۲۶: ۲۔

(ج)۔ حکموں کی تعمیل کرنے میں برکتوں کا وعدہ ۲۶: ۳ - ۱۳

(د)۔ حکموں کو توڑنے والوں پر لعنت ۲۶: ۱۴ - ۳۹۔

(ہ)۔ توبہ کرنے والوں کی نسبت خدا کی یادگاری کا وعدہ ۲۶: ۴۰ - ۴۶

باب ۲۷۔(۵)۔ (الف)۔ منّت ماننے کی نسبت ہدایت ۔ ۲۷: ۱ - ۲۷۔

(ب)۔ منّت میں مخصوص کی ہوئی اشیاء کا فدیہ دینا۔ یا چھڑانا محال ہے ۔ ۲۷: ۲۸ - ۲۹۔

(ج)۔ دہیکیوں کا تبدیل ہونا ناممکن ہے ۲۷: ۳۰ - ۳۴۔

چوتھی فصل

گنتی کی کتاب

سوال ۱۔ گنتی کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ یہہ کتاب اسواسطے گنتی کی کتاب کہلاتی ہے کہ اسمیں بنی اسرائیل کی مردم شماری کا دو دفعہ ذکر پایا جاتا ہے۔

(۱)۔ اُن کے دوسرے سال کے شروع میں گنتی باب اوّل۔ اور

(۲) دشت موآب میں جبکہ وہ ملک کنعان میں جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ گنتی باب ۲۶۔

اس کتاب کا نام عبرانی میں بامدبار (یعنے دشت میں) اور یونانی میں ارِتھموئے (یعنے شمار) ہیں۔

اس کتاب میں بنی اسرائیل کے شمار کے علاوہ اور بہت سی باتیں تواریخی اور قانونی بھی پائی جاتی ہیں۔ اور اسکی چابی لفظ "مسافرت" ہے اور چابی والی آیت ۱۰: ۲۹ ہے۔ جسمیں مرقوم ہے کہ "ہم اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں بخشونگا جاتے ہیں۔"

اس کتاب میں کل ۳۶ - ابواب ہیں

سوال ۲ - اس کتاب کی تقسیم بتاؤ ؟

جواب - اس کتاب میں تین خاص حصّے ہیں :-

(۱) پہلے حصّہ میں ۱ - ۱۰ ابواب ہیں - اور ان میں چار باتیں پائی جاتی ہیں

(۱) - کوہ سینا سے روانہ ہونے کا بیان -

(۲) - فرقوں کی جماعت بندی یا فوج کی باترتیب تقسیم -

(۳) - سفر کا احوال -

(۴) - قادس برنیع تک پہونچنا -

(۲) - بنی اسرائیل کی بے ایمانی اور فتنہ انگیزی (جبکہ جاسوسوں نے کنعان کا احوال بتایا - اور اُن کی سزا پائی ۱۳ - ۱۹ ابواب -

(۳) - قادس کو پھر لوٹ آنا - مریم اور ہارون کی وفات - بلق اور بلعام کا احوال - ادومیوں کا راستہ دینے سے انکار کرنا - اور اُس کا نتیجہ - ۲۰ - ۳۶ - ابواب -

س ۳ - اس کتاب میں خاص کون کون سے مضمون پائے جاتے ہیں ؟

ج - (۱) - **فوج کی مردم شماری** - یہہ مردم شماری ۲۰ سال کی عمر والوں سے لیکر اوپر تک کی عمر والوں کی تھی - جو تعداد میں چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس (۶۰۳۵۵۰) دیکھو گنتی ۱: ۴۶ - خروج ۳۸: ۲۶ اگر فی سپاہی تین اشخاص (یعنے ایک عورت دو بچے) اور شامل کریں تو بنی اسرائیل کی تعداد اٹھارہ لاکھ دس ہزار (۱۸۱۰۰۰۰) اور اگر چار اشخاص زیادہ کریں تو اُن کی کل تعداد چوبیس لاکھ چودہ ہزار (۲۴۱۴۰۰۰) ہوگی -

یہہ بڑی بھیڑ اُس ویران دشت میں چالیس برس تک گذران کرتی رہی - جو نہایت ہی عجیب بات ہے - اگر خدا کو ہم اُسکا منتظم نہ سمجھیں تو کسی صورت میں ہم اسباب کا یقین بھی نہیں کر سکتے پھر کہ یہہ واقعہ وقوع میں آیا ہوگا -

(۲)۔ اس بھیڑ کا انتظام بھی عجیب ہے دیکھو ۲-۴- ابواب-
جہاں خدا منتظم ہے۔ وہاں بدانتظامی کا نام و نشان نہیں ہے۔
کیونکہ خدا بدانتظامی کا بانی نہیں ہے بلکہ سلامتی کا ہے ۱- قرنتیوں
۱۴: ۳۳-

عبادت کے لئے مقام مقرر ہوا- عبادت کا طریقہ- دینی خادم-
مقرری اوقات اور دیوانی اور فوجداری کا انتظام بھی ایسا ہی کامل
تھا- کہ آجتک کسی نے اس میں نقص نہیں پایا- یہہ انتظام تب
ہی وقوع میں آیا تھا- جبکہ بنی اسرائیل ملک مصر سے نکلے تھے
اُن کی فوج چار بڑے حصوں میں تقسیم ہوئی - اور ہر ایک حصے
میں تین تین فرقے شامل تھے- ہر ایک حصے میں ایک ایک فوجی
جھنڈا ہوتا تھا- اور ہر ایک فرقہ اپنا اپنا خاص نشان رکھتا تھا
اور یہہ سب خیمہ گاہ کے اردگرد خیمہ زن ہوا کرتے تھے- اور کوچ
کرتے وقت چھ فرقے خیمہ گاہ کے آگے آگے چلتے تھے- اور چھ فرقے
اُسکے پیچھے پیچھے آتے تھے- اور وہ اُن کے بیچوں بیچ ہوتا تھا-
اور ہمیشہ اُن کا مرکز بنتا تھا- جس سے مراد ہے کہ خدا اپنے لوگوں
کے درمیان رہتا ہے- زبور ۴۶: ۵-
لاوی کا فرقہ تین حصوں میں تقسیم ہوا- یعنے لاوی کے تینوں
بیٹوں جیرسوم- قہات اور مراری پر اور ہر ایک حصہ کو
اپنی علیحدہ علیحدہ خاص خدمتیں ملیں-

(۳)- شریعتیں- اس میں بعض خاص شریعتیں ہیں مثلاً
(۱) وہ جو پانچویں باب میں پائی جاتی ہیں اور اُن کا سبب
یہہ ہے کہ خدا اُن کے بیچ بستا ہے- اسلئے ضرور چاہئے تھا
کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنے لشکر گاہ کو پاک رکھیں-
اِن شریعتوں کو ہم قانون صحت بھی
کہہ سکتے ہیں-

(۲) - نذیر ہونے کی شریعت باب ۶ جس میں تین خاص باتیں پائی جاتی ہیں -

(الف) شراب یا نشے سے پرہیز کرنا -

(ب) - زندگی کی خوشی سے اپنے آپ کو الگ رکھنا -

(ج) - لمبے بال رکھنا

(۳) - جدائی کا پانی - باب ۱۹ - ممکن ہے کہ یہہ سفر میں ایک قسم کے عوض کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو

(۴) - بنی اسرائیل کی بے ایمانی اور ناکامیابی - باب ۱۳-۱۴ معلوم ہوتا ہے کہ وہ خوف کھاتے تھے - لیکن عبرانیوں ۳: ۱۹- سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنی ایمانی کے سبب سے داخل نہوئے وہ اسواسطے ڈرتے تھے کہ خداوند پر بھروسہ نہیں رکھتے تھے اور اُسکی باتوں کا یقین نہیں کرتے تھے - اُس نے اُن سے کئی ایک وعدے کئے -

(۱) - اُس نے اُنسے کہا تھا کہ میں تمکو اُس سرزمین میں پہونچاؤنگا لیکن وہ اس بات کا یقین نہیں کرتے تھے -

(۲) وہ اُسکی قدرت پر بھروسہ نہیں رکھتے تھے -

(۳) - اُسکی مہربانی اور نیکی پر بھروسہ نہیں کرتے تھے -

(۵) - موسے اور ہارون کا خاص گناہ - ۲۰: ۱-۱۳ - اُن کے گناہ میں کئی ایک باتیں شامل ہیں :-

(۱) - کہ وہ اپنی زبان اور لبوں سے نامناسب طور پر بولا زبور ۱۰۶ : ۳۲-۳۳ -

(۲) - اُس نے نافرمانی کی - خدا نے کہا تھا کہ وہ بولے - لیکن اُس نے دو بارہ مارا -

(۳) - سرکشی کی - گنتی ۲۷: ۱۴ - یہہ بے ایمانی پر دلالت کرتی ہے - "کیا ہم چٹان سے پانی نکالیں"

(۴)۔ وہ چٹان مسیح تھا۔ ا۔قرنتھون ۱۰: ۴۔ وہ خدا کے حکم سے مارا گیا۔ خروج ۱۷: ۶-۷۔ اور اُسکو دوبارہ مارنا اُس علامت کو گویا بگاڑ دیتا تھا۔ کیونکہ خدا کی مرضی تھی کہ علامت بالکل صحیح رہے۔ اور جس بات کے لئے مقرر ہوئی تھی اُس ہی کو صحیح طور سے ظاہر کرے۔

(۶)۔ پیتل کا سانپ۔ ۲۱: ۵-۹۔ یوحنا ۳: ۱۴-۱۵۔ یہہ برائی اور اُسکے علاج کو ظاہر کرتا تھا۔ اور مسیح کی علامت تھا۔ اُس میں تین باتیں پائی جاتی تھیں:۔

(۱)۔ سانپ کا زہر۔ گناہ سے مشابہت رکھتا تھا۔

(۲)۔ اُسکا علاج پیتل کا سانپ جو مسیح مجسم کی علامت تھا۔ یہہ سانپ نیزہ پر اُٹھایا گیا تھا۔ چنانچہ مسیح بھی صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔

(۳)۔ لوگ اسپر نظر کرنے سے بچ گئے۔ مسیح کو ایمان کی نظر سے دیکھنے کے باعث انسان گناہ سے بچ جاتا ہے۔

(۷)۔ بلعام اور بلق۔ ۲۲-۲۴۔ ابواب۔ یہہ ایک عجیب بات ہے اور اسکا ذکر تین اور کتابوں میں بھی پایا جاتا ہے II۔ پطرس ۲: ۱۵ و ۱۶۔ یہوداہ ۱۱۔ آیت۔ مکاشفات ۲: ۱۴۔

(۸)۔ ہارون کی موت ۲۰: ۲۳-۲۹۔ وفات سے پیشتر اُسکی کہانت کا لباس اُس سے اُتار گیا۔ اور اُسکے جانشین الیعزر کو پہنایا گیا۔ اُسکی کہانت آسمان تک نہیں جا سکتی تھی۔ صرف ایک ہی کاہن ہے جو اپنی کہانت کو آسمان پر لے گیا۔ یعنے ہمارا خداوند یسوع مسیح۔ عبرانیوں ۴: ۱۴۔

سوال ۴۔ اس کتاب کا مصنف کون ہے اور اسمیں کتنے عرصہ کا بیان ہے؟

جواب۔ اسکا مصنف موسےٰ ہے اور اسمیں اڑتیس ۳۸ سال اور تین ماہ کے عرصہ کے حالات کا بیان پایا جاتا ہے۔

سوال ۵ - اس کتاب کے پہلے حصہ (۱ سے ۱۲ - ابواب) کی تفصیل کرو؟ -

جواب باب ۱ - (۱) - بنی اسرائیل کو شمار کرنے کا حکم اور طریقہ ۱:۱ - ۱۶

(۲) - اس حکم کی تعمیل ۱:۱۷ - ۱۹ -

(۳) - اُن کی فرقہ وار تعداد: - روبن (۴۶۵۰۰) شمعون (۵۹۳۰۰)
جد (۴۵۶۵۰) یھودہ (۷۴۶۰۰) - اشکار (۵۴۴۰۰) -
زبولون (۵۷۴۰۰) - افرائیم (۴۰۵۰۰) منسّی (۳۲۲۰۰)
بنیامین (۳۵۴۰۰) - دان (۶۲۷۰۰) - آشر (۴۱۵۰۰) نفتالی (۵۳۴۰۰)
کل میزان (۶۰۳۵۵۰) - ۱:۲۰ - ۴۶

(۴) - لادیوں کا خیمہ گاہ کی خدمت کے لئے مخصوص ہونا - ۱:۴۷ - ۵۴ -

باب ۲ - فوج کی تقسیم اور انتظام - ۱:۱ - ۳۴ - اور اُن کی کوچ کے وقت یہہ ترتیب ہوتی تھی:-

(۱) - سب سے آگے یھودہ کی لشکر گاہ ہوتی تھی جو تعداد میں کل (۱۸۶۴۰۰) تھے اور جسمیں یہوداہ کے فرقے سے (۷۴۶۰۰) - اشکار کے فرقے سے (۵۴۴۰۰) اور زبولون کے فرقے سے (۵۷۴۰۰) جنگی مرد شامل تھے - اور مقام کے وقت خیمہ گاہ سے پورب کیطرف ڈیرہ کرتے تھے -

(۲) - دکھن کیطرف روبن کی لشکر گاہ ہوتی تھی - جنکی تعداد کل (۱۵۱۴۵۰) تھی اور جسمیں روبن کے فرقہ سے (۴۶۵۰۰) شمعون کے فرقہ سے (۵۹۳۰۰) اور جد کے فرقہ سے (۴۵۶۵۰) جنگی مرد شامل تھے کوچ کے وقت خیمہ گاہ کی دہنی بغل میں ہوتے تھے -

(۳) - پچھم کیطرف افرائیم کی لشکر گاہ ہوتی تھی جنکی تعداد کل (۱۰۸۱۰۰) تھی اور جس میں افرائیم کے فرقہ سے (۴۰۵۰۰) منسّی کے فرقہ سے (۳۲۲۰۰) اور بنیامین کے فرقہ سے (۳۵۴۰۰) جنگی مرد شامل تھے اور کوچ کے وقت خیمہ گاہ کے پیچھے پیچھے چلتے تھے -

(۴) - اُتر کیطرف دان کی لشکر گاہ ہوتی تھی جو تعداد میں کل (۱۵۷۶۰۰) تھے اور جنمیں دان کے فرقہ سے (۶۲۷۰۰) آشر کے فرقہ سے (۴۱۵۰۰)

اور نفتالی کے فرقہ سے (۵۳۴۰۰) جنگی مرد شامل تھے اور خیمہ گاہ کی بائیں بغل میں کوچ کے وقت رہتے تھے۔

باب ۳ (۱)۔ ہارون اور موسےٰ کا نسب نامہ ۳: ۱-۴۔

(۲) لاویوں کا خیمہ گاہ کی خدمت پر لگایا جانا اور اُسکے بیٹوں کو سونپا جانا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کی تقرری ۳: ۵-۱۰۔

(۳) بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کے بدلے لاوی چنے جاتے ہیں کیونکہ پہلوٹھے سب خداوند کے ہیں ۳: ۱۱-۱۳۔

(۴)۔ لاویوں کی مردم شماری کا حکم۔ اُن کی تعداد اور مقام خدمت ۳: ۱۴-۳۹۔

	ایک ماہ سے ۲۹ سال کی عمر تک والوں کی تعداد	۳۰ برس سے لیکر ۵۰ برس والوں کی تعداد
بنی جیرسوم	۷۵۰۰	۲۶۳۰
بنی قہات	۸۶۰۰	۲۷۵۰
بنی مراری	۶۲۰۰	۳۲۰۰
میزان کل	۲۲۳۰۰	۸۵۸۰

(۵)۔ بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کی تعداد (۲۲۲۷۳) تھی اور لاویوں کی تعداد (۲۲۳۰۰) تھی۔ اگر لاویوں کے پہلوٹھوں کی تعداد جو (۳۰۰) ہے کُل لاویوں کی تعداد میں سے نکال دیویں تو باقی (۲۲۰۰۰) رہ جاتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کی تعداد (۲۲۲۷۳) میں سے (۲۲۰۰۰) کو منہا کریں تو بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں میں سے (۲۷۳) زیادہ رہ جاتے ہیں۔ جنکو چھڑانے کے لئے پانچ مثقال فی کس کے حساب سے (۲۷۳×۵)=۱۳۶۵ مثقال دینا پڑتا تھا۔ اور یہ سب کاہنوں کو مل جاتا تھا۔ ۳: ۴۰-۵۱

باب ۴۔ (۱)۔ لاویوں کی عمر اور ایام خدمت ۴: ۱-۳۔

(۲)۔ کوچ کا انتظام خیمہ گاہ کے متعلق ہارون اور اُسکے بیٹوں کا اور بنی قہات کا

کا کام ۔ ۴ : ۴ - ۱۵ -

(۳) ۔ الیعزر کی خاص خدمت ۴ : ۱۶ -

(۴) ۔ بنی قہات کا خاص کام اور اُن کی مخصوصیت ۴ : ۱۷ - ۲۰

(۵) ۔ بنی جیرشوم کی خدمت ۴ : ۲۱ - ۲۸ -

(۶) ۔ بنی مراری کی خدمت ۴ : ۲۹ - ۳۳ -

(۷) ۔ ۳۰ سال سے لیکر ۵۰ سال تک کی عمر کے لاویوں کی تعداد ۴ : ۳۴ - ۴۹

باب ۵ ۔ (۱) ۔ لشکرگاہ کی پاکیزگی کا بندوبست ۵ : ۱ - ۴ -

(۲) ۔ بیوفائی کرنے والوں کے متعلق شرع ۵ : ۵ - ۱۰

(۳) ۔ غیرت کا مقدمہ اور اُسکی نسبت شرع ۵ : ۱۱ - ۳۱ -

باب ۶ ۔ (۱) ۔ نذیر ہونے کی رسم ۔ ۶ : ۱ - ۲۱ -

(۲) ۔ برکت دینے کا حکم اور برکت کے الفاظ ۶ : ۲۲ - ۲۷ -

باب ۷ ۔ (۱) ۔ مذبح کی مخصوصیت کے وقت رئیسوں کا ہدیہ ۷ : ۱ - ۱۰

(۲) ۔ فرقوں کے لحاظ سے سلسلہ وار رئیسوں کے روزانہ ہدیئے ۷ : ۱۱ - ۸۸

(۳) ۔ یہوواہ کا موسٰے سے کفارہ گاہ پر سے کلام ہونا ۔ ۷ : ۸۹ -

باب ۸ (۱) ۔ چراغوں کو روشن کرنے اور روشن رکھنے کی ترتیب ۸ : ۱ - ۴ -

(۲) ۔ لاویوں کی مخصوصیت ۸ : ۵ - ۲۲ -

(۳) ۔ اُن کی عمر اور میعادِ خدمت ۸ : ۲۳ - ۲۶ -

باب ۹ (۱) ۔ وشتِ سینہ میں عید فسح کے ماننے کا حکم پانا ۹ : ۱ - ۵

(۲) ۔ جو لوگ وقتِ معیّن پر حاضر نہ ہو سکیں اُن کے لئے عید فسح منانے کا بندوبست ۔ ۹ : ۶ - ۱۴ -

(۳) ۔ کوچ اور مقام کے وقت بدلی کے ذریعہ اُن کی رہنمائی کی جاتی تھی ۹ : ۱۵ - ۲۳ -

باب ۱۰ (۱) ۔ دو روپہلے نرسنگوں کے بنانے کا حکم اور اُن کے استعمال کا وقت وطریقہ ۔ ۱۰ : ۱ - ۱۰ -

(۲) ۔ وشتِ سینہ سے کوچ کر کے وشتِ فاران میں خیمہ زن ہونا ۱۰ : ۱۱ - ۳۴

(۳) کوچ کی ترتیب ۱۰: ۱۴-۲۸-

(۴)- موسےٰ کا حوباب سے عرض کرنا کہ وہ اُن کے ساتھ سفر میں رہے ۱۰: ۲۹-۳۲-

(۵)- بنی اسرائیل کے کوچ و مقام کرتے ہوئے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے اور رکھتے وقت موسےٰ کی دعا۔ ۱۰: ۳۳-۳۶-

باب ۱۱ (۱)- تبعیرہ میں لوگوں کی شکایت اور سزایابی اور موسےٰ کی سفارش سے سزا کی موقوفی- ۱۱: ۱-۳-

(۲)- اجنبیوں کا گوشت مانگنا اور من سے نفرت ظاہر کرنا۔ ۱۱: ۴-۹

(۳)- موسےٰ کی شکایت بنی اسرائیل کی نسبت ۱۱: ۱۰-۱۵-

(۴)- خدا کا موسےٰ کی مدد کے لئے ستر شخصوں کو مقرر کرنا ۱۱: ۱۶-۲۳-

(۵)- موسےٰ کا انہیں خدا کیطرف سے پیغام دینا اور اُنکا روح پاکر نبوت کرنا- ۱۱: ۲۴-۳۰-

(۶)- قبرات التہاوہ میں لوگوں کا ایک ماہ تک بٹیریں کھانا اور اُس کا نتیجہ ۱۱: ۳۱-۳۵-

باب ۱۲ (۱)- مریم اور ہارون کا فتنہ اور خدا کیطرف سے اُن کے لئے دھمکی ۱۲: ۱-۹

(۲) مریم کا مبروص ہو جانا- اور موسےٰ کا اسکے لئے دعا کرنا ۱۲: ۱۰-۱۳

(۳)- خدا کے حکم کے مطابق مریم کا لشکرگاہ سے باہر رہنا ۱۲: ۱۴-۱۶

سوال ۶- اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تعریف و تفصیل کرو؟

جواب- اسکے دوسرے حصہ میں (۱۳-۱۹ تک) ۷- ابواب شامل ہیں اور اسکا مضمون بنی اسرائیل کی بے ایمانی- فتنہ انگیزی اور سزایابی ہے-

باب ۱۳- (۱)- فرقہ وار بارہ جاسوسوں کے نام ۱۳: ۱-۱۶-

(۲)- موسےٰ کا اُن کو ہدایت دینا- ۱۳: ۱۷-۲۰-

(۳)- اُن کی کارروائی کا بیان ۱۳: ۲۱-۲۵-

(۴)- اُن کا اُس ملک کی کیفیت بتانا- ۱۳: ۲۶-۳۳-

باب ۱۴ (۱)- لوگوں کی گڑگڑاہٹ ۱۴: ۱-۵-

(۲)۔ کاہنوں کا مقرری حصہ ۱۸: ۸ - ۳۰۔

(۳)۔ لاویوں کا حصہ ۱۸: ۲۱ - ۲۴۔

(۴)۔ لاویوں کے لئے حکم کا ملنا کہ وہ اپنے حصہ میں سے دسواں حصہ کاہنوں کو دیا کریں ۱۸: ۲۵ - ۳۲۔

باب ۱۹۔ (۱)۔ جدائی کے پانی کو استعمال کرنے کی نسبت شرع ۱۹: ۱ - ۲۲۔

سوال ۷۔ اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تعریف اور تفصیل کرو؟

جواب اس حصہ میں ۱۷ ابواب ہیں اور یہ اکثر کرکے بیانیہ اور تواریخی ہے۔

باب ۲۰۔ (۱) دشتِ سینہ میں مریم کا وفات پانا ۲۰: ۱۔

(۲)۔ اُسی جگہ بنی اسرائیل کا پانی کے لئے شکایت کرنا ۲۰: ۲ - ۶۔

(۳)۔ مریبہ میں موسےٰ کا چٹان کو مارنا ۲۰: ۷ - ۱۳۔

(۴) قادس میں موسےٰ کا اُودم کے بادشاہ سے اُس کے ملک میں سے گذر جانے کی اجازت مانگنا۔ ۲۰: ۱۴ - ۲۱۔

(۵)۔ ہارون کی موت۔ ۲۰: ۲۲ - ۲۹۔

باب ۲۱۔ (۱)۔ بنی اسرائیل کا عراد کنعانی بادشاہ سے لڑنا اور اُسپر فتح پانا۔ اور اس مقام کا نام حرمہ رکھنا۔ ۲۱: ۱ - ۳۔

(۲)۔ بنی اسرائیل کا خدا اور موسےٰ پر شکوہ کرنا اور خدا کا اُن کے درمیان جلانے والے سانپ بھیجنا اور اُنکا پیتل کے سانپ کے وسیلہ شفا پانا ۲۱: ۴ - ۹۔

(۳)۔ بنی اسرائیل کے چند ایک سفر ۲۱: ۱۰ - ۲۰۔

(۴)۔ اموری بادشاہ سیحون کی بربادی۔ ۲۱: ۲۱ - ۳۲۔

(۵)۔ بسن کے بادشاہ عوج کا شکست کھانا۔ ۲۱: ۳۳ - ۳۵۔

باب ۲۲۔ (۱)۔ موآب کے بادشاہ بلق کا مدیانی بلعام کو طلب کرنا کہ وہ آکر بنی اسرائیل پر لعنت کرے اور اُسکا انکار کرنا ۲۲: ۱ - ۱۴۔

نوٹ۔ معلوم ہوتا ہے کہ بلعام مدیانی تھا یعنے وہ ابراہام کے بیٹے مدیان کی نسل سے تھا جو قتورہ سے پیدا ہوا تھا۔ وہ آرام نہرائیم یعنے مسوپوتامیہ میں رہتا تھا۔ بلق نے اُسکو دو دفعہ بُلا بھیجا۔ کیونکہ وہ آنا نہیں چاہتا تھا۔ تاہم آخر کار خدا نے اُسکو اجازت تو دیدی لیکن اُسکی ضد اور لالچ کے باعث

(۲)۔ بلق کا دوسری بار اُسکو بُلا بھیجنا اور کامیاب ہونا ۲۲: ۱۵-۲۱۔

(۳)۔ راستہ کی کیفیت۔ ۲۲: ۲۲-۳۵۔

(۴)۔ بلق کا اُسکی خاطرداری کرنا۔ ۲۲: ۳۶-۴۱۔

باب ۲۳۔ (۱)۔ بلعام کا بلق سے مذبح بنوانا۔ اور قربانیاں چڑھوانا۔ ۲۳: ۱-۲۔

(۲)۔ بلعام کا خدا سے صلاح لینا اور اُسکی پہلی مثل ۲۳: ۳-۱۲۔

(۳)۔ بلق کا اُسکو کوہ پسگہ کی چوٹی پر لے جانا۔ کہ شاید وہاں سے وہ بنی اسرائیل کو بددعا دے سکے اور بلعام کی دوسری مثل۔ ۲۳: ۱۳-۲۴۔

(۴)۔ بلق کا دق ہونا اور بلعام سے کہنا کہ وہ نہ تو ان کو لعنت کرے اور نہ ہی برکت دیوے۔ ۲۳: ۲۵-۲۶۔

(۵)۔ بلق کا بلعام کو فغور کی چوٹی پر لے جانا کہ وہ وہاں سے اُن کو لعنت کر سکے۔ اور اُسکی تیسری مثل ۲۳: ۲۷-۳۰ - و ۲۴: ۱-۹۔

باب ۲۴۔

(۶)۔ بلعام کا بلق سے رخصت ہونا۔ ۲۴: ۱۰-۱۴۔

(۷)۔ بلعام کی پیشینگوئی مسیح کی نسبت اور چند ایک اور الہامی باتیں ۲۴: ۱۵-۲۵۔

باب ۲۵۔ (۱)۔ بنی اسرائیل کا سطیم میں حرامکاری کرنا اور بُت پرستی میں شامل ہونا۔ ۲۵: ۱-۵۔

(۲)۔ زمری اور مدیانی کزبی کا احوال اور فنحاس کی غیرت اور وبا سے (۲۴۰۰۰) اشخاص کا مارا جانا۔ ۲۵: ۶-۹۔

(۳)۔ فنحاس کا خدا سے ابدی کہانت کی برکت پانا ۲۵: ۱۰-۱۵۔

(۴)۔ خداوند کی طرف سے مدیانیوں کو تنگ کرنے کا حکم ۲۵: ۱۶-۱۸۔

نوٹ۔ اِن باتوں کے سبب سے موآب دس پشتوں تک بنی اسرائیل میں شامل نہیں ہو سکتے تھے۔ اور مدیانیوں پر بربادی کا حکم ہوا۔

باب ۲۶۔ (۱)۔ بنی اسرائیل کا دوسرا شمار موآب کے میدان میں ۲۶: ۱-۵۱۔

نوٹ۔ یہہ شمار غور طلب ہے اور ہمیں اس شمار کا مقابلہ پہلے شمار سے کرنا چاہیئے اور اس نقشہ میں کمی و بیشی ظاہر کرنے کے واسطے نفی - اور ثبت + کے نشانات لگائے گئے ہیں۔

	پہلا شمار	دوسرا شمار	فرق
روبن	۴۶۵۰۰	۴۳۷۳۰	- ۲۷۷۰
شمعون	۵۹۳۰۰	۲۲۲۰۰	- ۳۷۱۰۰
جد	۴۵۶۵۰	۴۰۵۰۰	- ۵۱۵۰
یہُودہ	۷۴۶۰۰	۷۶۵۰۰	+ ۱۹۰۰
اشکار	۵۴۴۰۰	۶۴۳۰۰	+ ۹۹۰۰
زبولون	۵۷۴۰۰	۶۰۵۰۰	+ ۳۱۰۰
اِفرائیم	۴۰۵۰۰	۳۲۵۰۰	- ۸۰۰۰
منسّی	۳۲۲۰۰	۵۲۷۰۰	+ ۲۰۵۰۰
بِنیامین	۳۵۴۰۰	۴۵۶۰۰	+ ۱۰۲۰۰
دان	۶۲۷۰۰	۶۴۴۰۰	+ ۱۷۰۰
آشر	۴۱۵۰۰	۵۳۴۰۰	+ ۱۱۹۰۰
نفتالی	۵۳۴۰۰	۴۵۴۰۰	- ۸۰۰۰
کل میزان	۶۰۳۵۵۰	[illegible]	- ۱۲۰۲۲۰

(۲)۔ زمین تقسیم کرنے کے لئے ہدایت ۲۶: ۵۲-۵۶

(۳)۔ لاویوں کے خاندان اور اُن کی تعداد ۲۶: ۵۷-۶۲

(۴)۔ پہلے مرتبہ شمار کئے ہوؤں میں سے کوئی بھی سوائے یشوع اور کالب کے اس دوسرے شمار میں شریک نہ ہو سکا۔ ۲۶: ۶۳-۶۵

باب ۲۷ - (۱)۔ صلافحاد کی بیٹیوں کا میراث میں شریک ہونا ۲۷: ۱-۷

(۲)۔ وارثوں کی شرح ۲۷: ۸-۱۱

(۳)۔ موسےٰ کا ملک کنعان کو دیکھنے کے لئے کوہ ابارئیم پر چڑھنا - ۲۷: ۱۲-۱۴

(۴)۔ موسےٰ کا خدا سے عرض کرنا کہ بنی اسرائیل پر کسی اور شخص کو مقرر کرے اور

خدا کا یشوع کو اسکی جگہ میں مقرر کرنا ۲۷: ۱۵-۲۳

باب ۲۸۔ (۱)۔ مقرری وقتوں پر قربانیوں کو گذرانتے کا حکم۔ ۲۸: ۱-۲
(۲)۔ سوختنی قربانی کا ذکر جو بلاناغہ ہر روز گذرانی جاتی تھی ۲۸: ۳-۸
(۳)۔ سبت کی قربانیوں کی نسبت ہدایت ۲۸: ۹-۱۰
(۴)۔ نئے چاند کی قربانیوں کی نسبت ہدایت ۲۸: ۱۱-۱۵
(۵)۔ عید فسح کی نسبت ہدایت۔ ۲۸: ۱۶-۲۵۔
(۶)۔ پہلے پھلوں کی قربانی کی نسبت ہدایت ۲۸: ۲۶-۳۱۔
(۷)۔ قرنائیوں کی عید کی قربانیوں کی نسبت۔ ۲۹: ۱-۶۔
(۸)۔ جان کے دُکھ دینے کی عید۔ ۲۹: ۷-۱۲
(۹)۔ عید خیام کے آٹھویں روز کی قربانی ۲۹: ۱۳-۴۰

باب ۳۰۔ (۱)۔ منّت ماننے کی نسبت عام شرع ۳۰: ۱-۲۔
(۲)۔ نابالغ لڑکی اور شوہر والی عورت کی منّت کی نسبت شرع ۳۰: ۳-۸
(۳)۔ بیوہ عورت کی منّت کی نسبت شرع ۳۰: ۹-۱۶

باب ۳۱۔ (۱)۔ بنی اسرائیل کو خدا کیطرف سے حکم ملا کہ وہ مدیانیوں سے انتقام لیویں۔ اور اُنہوں نے مدیان کے پانچ بادشاہوں یعنے اوی۔ رقم۔ صور۔ حور اور ربع کو اور اُن کے ساتھ بلعام کو بھی تلوار سے قتل کر دیا۔ ۳۱: ۱-۱۲۔
(۲)۔ مدیانی عورتوں کو مارنے کا حکم ۳۱: ۱۳-۱۸
(۳)۔ اُن سب کے پاک ہونے کی شرع ۳۱: ۱۹-۲۴۔
(۴)۔ لوٹ کے مال کی تقسیم کی نسبت حکم۔ ۳۱: ۲۵-۴۷۔
(۵)۔ لوگوں کا اپنی خوشی سے لوٹ کے مال میں سے حصّہ لینا ۳۱: ۴۸-۵۴

باب ۳۲۔ (۱)۔ بنی روبن اور بنی جد کا عرض کرنا کہ اُن کو یردن کے پورب کیطرف حصّہ دیا جاوے۔ کیونکہ اُن کے پاس مال مویشی بہت تھے۔ ۳۲: ۱-۵۔
(۲)۔ موسےٰ کا منتی کے آدھے فرقہ کو اُن کے ساتھ شامل کر کے اُنکی

عرض کو قبول کرنا اس شرط پر کہ وہ اپنے باقی بھائیوں کے ساتھ ہو کر اُن کے لئے ملک کنعان کو فتح کرینگے ۳۲: ۶-۳۸-

(۳)۔ یہہ ورثہ منظور ہوئی۔ ۳۲: ۳۹-۴۲-

باب ۳۳ (۱)۔ بنی اسرائیل کے سفر کی بیالیس ۴۲ منزلوں کا نام بنام ذکر ۳۳: ۱-۴۹-

(۲)۔ بنی اسرائیل کو کنعانیوں کے برباد کرنے کی نسبت حکم کا ملنا ۳۳: ۵۰-۵۶

باب ۳۴۔ (۱)۔ کنعان کی سرزمین کی سرحدیں ۳۴: ۱-۱۵

(۲)۔ اُس زمین کے بانٹنے والوں کی تقرری۔ ۳۴: ۱۶-۲۹

باب ۳۵ (۱)۔ لاویوں کے واسطے اڑتالیس ۴۸ شہروں کا معہ اُن کی نواحیوں کے مقرر کیا جانا۔ ۳۵: ۱-۵-

(۲)۔ ان میں سے چھ شہروں کا پناہ کے لئے مقرر کیا جانا۔ ۳۵: ۶-۸

(۳)۔ خون کی نسبت شرعیتیں۔ ۳۵: ۹-۳۰-

(۴)۔ خون کا بدلہ نہیں ہو سکتا۔ ۳۵: ۳۱-۳۴-

باب ۳۶ (۱)۔ اُن لڑکیوں کی شادی کی نسبت کہ جنہوں نے میراث پائی ہے یہہ قانون ٹھہرایا گیا کہ وہ صرف اپنے ہی فرقہ میں شادی کریں تاکہ اس فرقہ کی میراث میں خلل واقعہ نہ ہووے۔ ۳۶: ۱-۱۳-

---

اِستثنا کی کِتاب

سوال ۱۔ استثنا کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ اس کتاب کا عبرانی نام "الیہ ہادیاریم" (یہہ وے باتیں ہیں) رہنی کل بائیل میں اُسکا نام "میعشر وباریم" (اُن باتوں کی کتاب) ہے۔ وہ "مشناہ تورا" یعنے "شریعت کا دوہرانا" بھی کہلاتی ہے سپٹواجنٹ میں اُسکا نام "ڈیوٹرانومیان" پایا جاتا ہے۔

اس کتاب میں چونتیس ۳۴ ابواب پائے جاتے ہیں۔

اس کتاب کا مقصد یہہ ہے کہ اُس نئی پشت کے سامنے خدا کا صبر برداشت ظاہر کرے۔ اور اُن برکتوں اور مہربانیوں کا بیان کرے جو اُس نے انکے باپ دادوں پر کیں تھیں۔

نیز یہہ کہ وہ اپنے باپ دادوں کے گناہ، اور اُن کی گردن کشی سے واقف ہوکر اپنے آپ کو ایسی باتوں سے بچائے رکھیں اور مُلکِ موعود میں داخل ہونے کے لئے تیار ہوویں۔

اس کتاب میں اُن باتوں کا ذکر پایا جاتا ہے جو بنی اسرائیل کے ملکِ مصر سے

نکلنے کے چالیسویں سال کے گیارہویں مہینہ کی پہلی تاریخ سے لیکر اُسی سال کے بارھویں مہینہ کی ساتویں تاریخ تک واقعہ ہوئیں جو کل پانچ ہفتوں کے واقعات ہیں۔ اس کتاب کی تواریخ موسےٰ کی وفات سے سات دن بعد تک ہے۔ کیونکہ اُن سے اپنا پہلا وعظ (جیسا کہ ۱: ۳میں مرقوم ہے) لوگوں کو گیارھویں مہینہ کی پہلی تاریخ کو سنایا تھا اور وہ بارھویں مہینہ کی پہلی تاریخ کو ایک سو بیس برس کا ہوکر فوت ہوا۔

یہہ کتاب پنٹے ٹیوک (توراۃ) کا خاتمہ ہے اور اُسکو کامل کرتی ہے اسکے بغیر پنٹے ٹیوک بے پھل و بے سود ہو جاتی ہے۔ پیدایش کی کتاب میں ہم زمین اور بیج کو دیکھتے ہیں۔ خروج کے تواریخی حصہ میں اس بیج کو اُگتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اور خروج کے نبوتی حصہ اور احبار و گنتی میں ہم اُس اُگے ہوئے پیڑ کو شاخیں نکالتے ہوئے پاتے ہیں۔ اور استثنا کی کتاب میں اُس درخت کو پھولتا اور پھلتا ہوا دیکھتے ہیں۔ اس کتاب میں موسےٰ لوگوں کو بڑی سرگرمی اور پدرانہ شفقت اور محبت کے ساتھ تاکید کرتا ہے کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق چلیں۔ کیونکہ وہ اب مرنے کے قریب تھا اور لوگوں کو اپنی فرزند جانکر اُنہیں گویا آخری اور الوداعی نصیحت بلکہ وصیت کرتا ہے۔ وہ اس وقت ایک سو بیس برس کا تھا۔ اور یشوع اور کالب کے سوائے باقی لوگوں میں سے کوئی بھی ساٹھ برس سے زیادہ عمر کا نہ تھا۔ اسواسطے اس کے وعظوں میں لفظ "مت" کی بجائے اکثر لفظ "نہ" استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال ۲۔ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب ۔ اس کتاب میں موسےٰ کے تین وعظ پائے جاتے ہیں۔ اور یہہ کتاب مفصلہ ذیل چھ حصوں میں منقسم ہے:۔

(۱)۔ پہلا وعظ (۱-۴-ابواب) جو نصیحتی ہے اور جسمیں وہ باتیں تواریخی طور پر بیان کی گئی ہیں جو مصر سے نکلنے اور ملک موعود کی سرحد پر پہونچنے تک واقعہ ہوئیں۔

(۲)۔ دوسرا وعظ (۵-۲۶-ابواب) اس میں اخلاقی شریعت یعنے دس

احکام اور ان کے علاوہ چند ایک دیگر احکام کا بھی ذکر ہے اور فرمانبرداری کی تاکید کی گئی ہے۔

(۳)۔ تیسرا وعظ (۲۷-۳۰ ابواب) جس میں اُن کے سامنے ایسی برکتیں اور لعنتیں پیش کرتا ہے جو اُن کی فرمانبرداری اور نافرمانبرداری پر موقوف تھیں۔

(۴)۔ موسیٰ کا اس کتاب کو لاویوں کے سپرد کرنا اور حکم دینا اور تاکید کرنا کہ یہہ کتاب ہر ساتویں سال لوگوں کو سُنائی جاوے۔

(۵)۔ موسیٰ کا گیت اور اُسکا اُن فرقوں کو برکت دینا (۳۲-۳۳ ابواب)

(۶)۔ موسیٰ کی موت اور اُسکے دفن کا بیان۔ ۳۴۔ باب۔

سوال ۳۔ موسیٰ کو ملک کنعان میں داخل ہونے کی اجازت کیوں نہ ملی؟

جواب۔ مرقوم ہے کہ وہ نافرمانبرداری کے باعث ملک موعود میں داخل نہ ہو سکا۔ اور علاوہ ازیں یہہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی حیثیت کے باعث اُس ملک میں داخل نہ ہو سکا:۔

(۱)۔ کیونکہ وہ درمیانی ہونے کے باعث لوگوں کو صرف خدا کے نزدیک پہونچا سکتا تھا:۔

(۲)۔ وہ شریعت دان ہونے کی وجہ سے خود شریعت کے تحت میں تھا اور شریعت ہمکو مسیح تک ہی پہونچاتی ہے نہ کہ خدا کی بادشاہت میں داخل کر سکتی ہے۔ اسیطرح شریعت بنی اسرائیل کو صرف ملک کنعان کے نزدیک تک پہونچا دیتی ہے اور اُس میں ہرگز داخل نہیں کر سکتی

سوال ۴۔ اس کتاب میں کن کن باتوں کی نسبت نبوت پائی جاتی ہے؟

جواب (۱) بنی اسرائیل کی برکات اُن کی فرمانبرداری پر موقوف ہونگی۔ استثنا ۱۱: ۲۲-۲۵ و ۱۴: ۷-۱۰۔ چنانچہ ایسا ہی وقوع میں بھی آیا۔

(۲)۔ اُن کی برگشتگی اور اسیری ضرور ہونگی۔ کیونکہ وہ بُت پرستی سے آلودہ ہونگے۔ استثنا ۳۱: ۲۷-۲۹ و ۴: ۲۶-۲۷۔

(۳) - رومی سلطنت کا ذکر۔ استثنا ۲۸: ۴۹ - ۵۸ - یہہ باتیں طیطس کے ایام میں واقع ہوئیں -

(۴) - مسیح کی آمد - استثنا ۱۸: ۱۵ - ۲۲ - بمقابلہ یوحنا ۱: ۴۵ و ۶: ۱۴ - رسولوں کے اعمال ۳: ۲۲ و ۷: ۳۷ -

(۵) - مسیح کی صلیبی موت کا اشارہ - استثنا ۲۱: ۲۲ - ۲۳ - بمقابلہ گلاتیوں ۳: ۱۳ -

سوال ۵ - اس کتاب میں تواریخی باتیں اور نئے قانون کیوں پائے جاتے ہیں ؟

جواب - اس کتاب میں ان کے ابھارنے کے واسطے کہ وہ پھر ایسے کام نہ کریں - نہ صرف شریعت ہی دوبارہ سنائی جاتی ہے - بلکہ اس میں نئی باتیں اور نئی شریعتیں بھی پائی جاتی ہیں - کیونکہ اب بنی اسرائیل کی حالت تبدیل ہونے والی ہے - وہ اب اپنی میراث میں دخل پانے کو ہیں - اسلئے قومی حیثیت میں ہو کر انپر فرض ہے کہ وہ کئی ایک باتوں کی نسبت آپ اپنا بندوبست کریں - پہلے قانون زیادہ تر کاہنوں اور لاویوں کے لئے تھے - لیکن اب قوم کے لئے ہیں - اسواسطے کئی ایک باتوں میں تبدیلی کرنے کی ضرورت پڑی -

س ۶ - اس کتاب کے الہامی ہونے کی نسبت کون کون سی دلائل پیش کی جاسکتی ہیں ؟

ج - (۱) - یہہ کتاب خود اسبات کا دعوے کرتی ہے - دیکھو استثنا ۱: ۱ و ۲۹: ۱ -

(۲) - انجیل سے اسبات کی تصدیق ہوتی ہے - دیکھو متی ۴: ۴ و ۷ و ۱۰ - بمقابلہ استثنا ۸: ۳ و ۶: ۱۳ - ۱۶ -

اگر یہہ کتاب الہامی نہ ہوتی تو مسیح ہرگز اس سے کوئی بات اقتباس نہ کرتا -

س ۷ - اس کتاب میں کون کون سی عجیب باتیں پائی جاتی ہیں ؟

ج - اس کتاب میں مندرجہ ذیل عجیب باتیں پائی جاتی ہیں :-

(۱) - مسیح کی آمد کی نسبت پیشینگوئی - استثنا ۱۸: ۱۵ - ۱۹ -

(۲) موسےٰ کا الہامی گیت جو پدرانہ محبت سے بھرپور ہے۔

(۳) موسےٰ کا ہر دلعزیز سبھاؤ۔ اُسکا عجیب صبر اور اسکی موت۔

(۴) بنی اسرائیل پر موسےٰ کا عجیب اختیار و رعب داب۔ اگرچہ وہ بار بار کڑکڑاتے تھے اور اسکے ساتھ نہایت ہی ناراض ہوتے تھے تو بھی وہ اُسی پر اپنا کامل بھروسہ رکھتے تھے اور اُسے پیار کرتے اور اُس سے خوف کھاتے تھے۔

سوال ۸۔ ان پانچ کتابوں میں کتنے سالوں کا بیان ہے؟

جواب۔ انہیں ۲۵۵۳ سالوں کا بیان ہے۔ یہ کتابیں ہمکو سنہ ۱۴۵۱ قبل از مسیح تک پہنچا دیتی ہیں۔ یہ کتاب بنی اسرائیل کو دریائے یردن کے کنارہ پر چھوڑ دیتی ہے۔ کیونکہ شریعت کا کام صرف تیاری سے علاقہ رکھتا ہے۔ ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کے بند میں قید تھے اور اُس ایمان تک جو ہونے والا تھا گھیرے ہوئے رہے۔ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کے لئے ہماری استاد ٹھہری تاکہ ہم ایمان ہی سے راستباز گنے جاویں۔ گلتیوں ۳: ۲۳-۲۴۔

سوال ۹۔ موسےٰ نے یہہ باتیں بنی اسرائیل کو اُن کے ملکِ کنعان میں داخل ہونے سے کتنا عرصہ پیشتر سنائیں؟

جواب۔ موسےٰ نے بنی اسرائیل کو اُن کے ملکِ کنعان میں داخل ہونے سے ایک ماہ اور سات دن پیشتر یہہ باتیں سنائی تھیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ موسےٰ نے سات دن ان وعظوں میں صرف کئے تھے۔

سوال ۱۰۔ اس کتاب میں کون کون سے خاص دلکش وعدے پائے جاتے ہیں؟

جواب۔ اس میں کئی ایک وعدے ہیں لیکن سب سے عمدہ یہہ ہے کہ جیسے تیرے دن ہوویں۔ ویسی تیری قوت ہوگی۔ استثنا ۳۳: ۲۵۔

یہہ وعدہ ہر ایک دن کے لئے ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ کس نے یہہ وعدہ کیا۔ یہہ وعدہ اُسی نے کیا ہے جسکو ہمارے دن معلوم ہیں۔ زبور ۱۳۹: ۱۶۔ یہہ وعدہ اُسی نے کیا ہے کہ جس نے ہمارے دنوں کو مقرر کیا ہے۔ زبور ۳۹: ۴-۵۔

سوال ۱۱۔ اس کتاب کے پہلے حصہ (۱۔۴ ابواب) کا مختصر بیان کرو؟

جواب باب ۱ - (۱) - تمہید کتاب ۱: ۱-۵

(۲) - موسےٰ کا پہلا وعظ جس میں کئی باتیں شامل ہیں ۱: ۶- ۴ باب تک

(۱) - موسےٰ ملک کنعان کی نسبت خدا کے وعدہ کا بیان کرتا ہے ۱: ۶-۱۲

(۲) - اُن کے لئے حاکم مقرر کرتا ہے ۱: ۱۳-۱۸

(۳) - ملک کنعان کا حال دریافت کرنے کے لئے بارہ جاسوسوں کو بھیجتا ہے ۱: ۱۹-۳۳

(۴) - اُن کی بے ایمانی اور نافرمانی کے سبب سے خدا کی ناراضگی ۱: ۳۴-۴۶

باب ۲ (۵) - اُن کو حکم دیتا کہ وہ ادومیوں - موآبیوں اور عمونیوں کے ساتھ نیک سلوک کریں - ۲: ۱-۲۳

(۶) - پھر اُن کو حکم دیتا کہ وہ اموری بادشاہ سیحون کے ساتھ لڑیں - اور اُسکی سرزمین پر قبضہ کریں - ۲: ۲۴-۳۷

باب ۳ (۷) - بسن کے بادشاہ عوج کی شکست کا بیان ۳: ۱-۱۱

(۸) - اڑھائی فرقوں کے درمیان اُس سرزمین کا تقسیم کیا جانا ۳: ۱۲-۲۰

(۹) - یشوع کو دلاسہ دیتا اور آئندہ مدد اور حفاظت کا یقین دلاتا ہے - ۳: ۲۱-۲۲

(۱۰) - ملک کنعان میں داخل ہونے کی نسبت اجازت حاصل کرنے کے لئے موسےٰ کی دعا اور اسکے جواب میں پسگہ پہاڑ پر چڑھ کر اُس ملک کو دیکھنے کی صلاح ملتی ہے - ۳: ۲۳-۲۹

باب ۴ (۱۱) - موسےٰ اُن کو فرمانبرداری کرنے کے لئے اُبھارتا ہے - ۴: ۱-۴۰

(۱۲) - موسےٰ دریائے یردن سے پورب کی طرف - تین شہر امان

اور بجولان کی بستیوں کو پناہ کے شہر ہونے کے لئے
مقرر کرتا ہے۔ ۴: ۴۱-۴۹۔

سوال ۱۳۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ (۵-۲۶ ابواب) کی تقسیم کرو؟

جواب:- (۱) بنی اسرائیل کے ساتھ حورب میں خدا کے عہد باندھنے کا بیان

باب ۵ ۵: ۱-۵۔

(۲)۔ دس احکام ۵: ۶-۲۱۔

(۳)۔ لوگوں کی جانب سے موسے کو درمیانی کا عہدہ دیا جانا ۵: ۲۲-۳۳

باب ۶۔ (۱)۔ بیان کرتا کہ شریعت کا مقصد فرمانبرداری کرنا ہے ۶: ۱-۲۔

(۲)۔ موسے اُن کو محبت کے ساتھ تاکید کرتا کہ وہ فرمانبرداری کریں۔
۶: ۳-۲۵۔

باب ۷۔ (۱)۔ غیر اقوام کے ساتھ سلوک رکھنے کی ممانعت مندرجہ ذیل وجوہات کے باعث:-

(۱)۔ اُن کی بُت پرستی میں شریک ہونے کے خوف سے کیونکہ
وہ خداوند کے لئے مخصوص ہیں ۔ ۷: ۱-۸۔

(۲)۔ خداوند کی خصلت کے باعث ۷: ۹-۱۶

(۳)۔ اس اعتماد و یقین کے باعث کہ وہ ضرور ہی اُن کو قابو
کرلیں گے ۷: ۱۷-۲۶۔

باب ۸۔ (۴)۔ خدا کی نعمتوں کے باعث تابعدار رہنا اُن پر فرض ہے۔
۸: ۱-۲۰۔

باب ۹۔ بنی اسرائیل کی گردن کشی اور فتنہ کا بیان کر کے موسے اُن
کو حلیمی سکھانے کا قصد کرتا ہے ۹: ۱-۲۹۔

باب ۱۰۔ وہ خداوند کی رحمت کا اظہار کرتا ہے:-

(۱)۔ بنی اسرائیل کو دوبارہ دس احکام کے عنایت کرنے میں ۱۰: ۱-۵

(۲)۔ کہانت کے جاری رکھنے میں ۱۰: ۶-۷۔

(۳)۔ لاوی کے فرقہ کو مخصوص کرنے میں ۱۰: ۸-۹۔

(۴)۔ موسے کی سفارش قبول کرتے ہیں ۱۰: ۱۰-۱۱

(۵)۔ وہ ان باتوں کے سبب سے اُن کو فرمانبرداری کرنے کے لئے ابھارتا ہے - ۱۰: ۱۲-۲۲-

باب ۱۱ - مفصلہ ذیل وجوہات کے باعث فرمانبرداری کرنے کی ضرورت -

(۱)۔ اسمیں اُن کی تجربہ کاری کے باعث ۱۱: ۱-۷-

(۲)۔ کیونکہ خداوند کی برکتیں اسپر منحصر ہیں - ۱۱: ۸-۱۵-

(۳)۔ اسکے خلاف خدا کی دھمکی کے باعث ۱۱: ۱۶-۱۷

(۴)۔ عمر کی درازی اسی سے حاصل ہوتی ہے ۱۱: ۱۸-۲۵

(۵)۔ برکت اور لعنت دونو موجود ہیں - لیکن برکت فرمانبرداری سے حاصل ہوتی ہے - اور لعنت نافرمانبرداری سے - ۱۱: ۲۶-۳۲-

باب ۱۲ (۱)۔ بُتخانوں اور بت پرستی کی سب مکروہات کو برباد کرنے کی تاکید ۱۲: ۱-۴-

(۲)۔ عبادت کے لئے اُسجگہ کو مخصوص کرنا چاہیئے - جسے خدا مقرر کرتا ہے ۱۲: ۵-۱۴-

(۳)۔ پاک چیزیں پاک مقامات میں کھانی چاہئیں ۱۲: ۱۵-۱۸-

(۴)۔ لاویوں کو یاد رکھنا چاہیئے - ۱۲: ۱۹-

(۵)۔ گوشت کھانے میں لہو کی ممانعت ۱۲: ۲۰-۳۲-

باب ۱۳ (۱) بُت پرستی کی ترغیب دینے والوں کی بات نہ ماننے کی نسبت تاکید ۱۳: ۱-۱۱-

(۲)۔ بُت پرستوں کے شہروں کو برباد کرنیکا حکم ۱۳: ۱۲-۱۸-

باب ۱۴ (۱)۔ ماتم کرنے کے لئے اپنے جسم کو کاٹنے اور بال منڈانے کی نسبت ممانعت ۱۴: ۱-۲-

(۲)۔ جائز اور ناجائز کھانے کی نسبت ہدایات - ۱۴: ۳-۲۰-

(۳)۔ مردار کھانے کی ممانعت - ۱۴: ۲۱-

(۴)۔ دہیکیوں کی نسبت ہدایات - ۱۴: ۲۲-۲۹-

باب ۱۵ (۱)۔ ہر ساتویں سال کو چھٹکارے کا سال ماننے کی ہدایات و تاکید۔ ۱۵: ۱-۶۔

(۲)۔ غریبوں کی خاطرداری کرنے کی تاکید۔ ۱۵: ۷-۱۱۔

(۳)۔ عبرانی غلام کی آزادگی کی نسبت ہدایات ۱۵: ۱۲-۱۸

(۴)۔ سب مویشیوں کے پہلوٹھوں کو خداوند کے لئے مخصوص و قربان کرنے کی ہدایت۔ ۱۵: ۱۹-۲۳۔

باب ۱۶ عیدوں کی بابت ہدایات:۔

(۱)۔ عیدِ فسح کی نسبت ۱۶: ۱-۸۔

(۲)۔ ہفتوں کی عید کی نسبت ۱۶: ۹-۱۲

(۳)۔ عیدِ خیام کی نسبت۔ ۱۶: ۱۳-۱۵۔

(۴)۔ اِن عیدوں میں شریک ہونا ہر ایک مرد پر فرض ٹھہرایا گیا۔ ۱۶: ۱۶-۱۸۔

(۵)۔ عدالت کرنے کی نسبت ہدایت۔ ۱۶: ۱۹-۲۰۔

(۶)۔ بُت پرستی کے لئے گھنے باغ لگانے کی ممانعت ۱۶: ۲۱-۲۲

باب ۱۷ (۱)۔ قربانی کرنے کی نسبت ہدایت ۱۷: ۱۔

(۲)۔ بُت پرستی کرنے والے کو قتل کرنے کا حکم ۱۷: ۲-۷۔

(۳)۔ جھگڑوں اور مقدموں کے فیصلہ کرنے میں کاہنوں کی ہدایت ماننے کی تاکید ۱۷: ۸-۱۱۔

(۴)۔ اُن کے فیصلہ کو نہ ماننے والے کے قتل کرنے کی ہدایت ۱۷: ۱۲-۱۳

(۵)۔ بادشاہ کو منتخب کرنے کی ہدایت اور اُسکے فرائض ۱۷: ۱۴-۲۰۔

باب ۱۸ (۱)۔ کاہنوں اور لاویوں کی میراث خداوند ہے ۱۸: ۱-۲۔

(۲)۔ کاہنوں کا حق ۱۸: ۳-۵۔

(۳)۔ لاویوں کا حصہ ۱۸: ۶-۸۔

(۴)۔ ملکِ کنعان میں داخل ہوکر غیر اقوام کی مکروہات سے پرہیز کرنا اُن پر فرضی ٹھہرایا گیا۔ ۱۸: ۹-۱۴۔

(۶) ـ زنا بالجبر ـ حرامکاری اور زناکاری باخویش و اقارب کی ممانعت

۲۲: ۳۰ ـ ۱۳ ـ

باب ۲۳

(۱) ـ خداوند کی جماعت میں دخل پانے کی شرائط ۲۳: ۱ ـ ۸ ـ

(۲) ـ جماعت میں کسی قسم کی ناپاکی دخل نہ پاوے ۲۳: ۹ ـ ۱۴

(۳) ـ بھاگے ہوئے غلام کو پناہ دینے کی نسبت ہدایت ۲۳: ۱۵ ـ ۱۶

(۴) ـ جماعت میں کوئی زناکار عورت اور بدکار مرد رہنے نہ پاوے ـ

۲۳: ۱۷ ـ ۱۸ ـ

(۵) ـ بھائیوں سے سود لینا ناجائز اور غیروں سے سود لینا جائز ٹھیرایا جاتا ہے ـ ۲۳: ۱۹ ـ ۲۰ ـ

(۶) ـ منت ماننے اور ادا کرنے کی نسبت ہدایت ۲۳: ۲۱ ـ ۲۳

(۷) ـ ہمسائے کے تاکستان اور کھیت میں سے گذرتے وقت پھل وغیرہ کھانے کی نسبت شرح ۲۳: ۲۴ ـ ۲۵

باب ۲۴

(۱) ـ طلاق کی نسبت شرح ۲۴: ۱ ـ ۴ ـ (۲) نئے شادی شدہ کی نسبت شرح ۲۴: ۵

(۳) ـ گرو رکھنے ـ بردہ فروشی کرنے ـ مبروص کے ساتھ برتاؤ کرنے ـ مزدوری دینے ـ عدالت کرنے اور سخاوت کرنے کی نسبت ہدایات

۲۴: ۶ ـ ۲۲ ـ

باب ۲۵ مختلف عدالتوں کی نسبت :-

(۱) ـ لوگوں کے جھگڑوں کا فیصلہ کرنے میں کوڑے مارنے کی نسبت ہدایت ۲۵: ۱ ـ ۳ ـ

(۲) ـ دائوں نے کے وقت بیل کا منہ باندھنے کی ممانعت ۲۵: ۴ ـ

(۳) ـ بے اولاد مرحوم بھائی کے لئے نسل جاری رکھنے کی شرح ۲۵: ۵ ـ ۱۰

(۴) ـ بے شرم عورت کی نسبت ہدایت ـ ۲۵: ۱۱ ـ ۱۲

(۵) ـ دو طرح کے باٹ اور پیمانے رکھنے کی ممانعت ۲۵: ۱۳ ـ ۱۶

(۶) ـ عمالیقیوں کو برباد کرنے کا حکم ـ ۲۵: ۱۷ ـ ۱۹ ـ

باب ۲۶ (۱) ـ پہلے پھلوں کے گذراننے کی نسبت ہدایت ۲۶: ۱ ـ ۱۱ ـ

(۲)۔ تیسرے سال (یعنے دہیکی کے سال) دہیکی دینے وقت دعا کرنے کی ہدایت ۲۶: ۱۲-۱۵۔

(۳)۔ خدا اور آدمیوں کے درمیان عہد پر قائم رہنے اور اُسکی شرطوں پر عمل کرنے کی ہدایت ۔ ۲۶: ۱۶-۱۹

سوال ۱۳۔ اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں ۲۷ - ۳۰ - ابواب تک شامل ہیں۔

باب ۲۷ - (۱)۔ مُلک کنعان میں داخل ہونے کے بعد پتھروں پر شریعت کی باتوں کو کندہ کر کے پتھروں کو نصب کرنے کا حکم ۲۷: ۱-۴۔

(۲)۔ خداوند کے لیئے بن تراشے پتھروں سے مذبح بنانے کا حکم ۲۷: ۵-۱۰

(۳)۔ کوہ جیرزیم اور کوہ عیبال پر بنی اسرائیل کی تقسیم برکت اور لعنت سنانے کے لیئے - ۲۷: ۱۱-۲۶۔

باب ۲۸ (۱)۔ فرمانبرداری کی برکتیں ۲۸: ۱-۱۴۔

(۲)۔ نافرمانبرداری کی لعنتیں ۲۸: ۱۵-۶۸

باب ۲۹ (۱)۔ موسےٰ اُن واقعات کو پیش کرتا جو بنی اسرائیل گزرے تھے تاکہ وہ تربیت پذیر ہوویں ۲۹: ۱-۹۔

(۲)۔ سب لوگ خیمہ کی گردہ اس عہد میں شامل ہوویں ۲۹: ۱۰-۱۷۔

(۳)۔ خداوند کا قہر اسپر نازل ہوگا جو اپنی بدی پر فخر کرتا ہے ۲۹: ۱۸-۲۸۔

(۴)۔ پوشیدہ باتیں خدا کے ذمہ ہیں لیکن ظاہری باتیں ہمارے ذمہ ۲۹: ۲۹

باب ۳۰ (۱)۔ تائب لوگوں پر خدا کی رحمت ہوگی ۳۰: ۱-۱۰۔

(۲)۔ خدا کے احکام ہم سے بعید نہیں بلکہ ہمارے نزدیک ہاں ہمارے مُنہ اور دل میں ہیں اسلیئے اُنپر عمل کرنا ضروری ہے ۳۰: ۱۱-۱۴۔

(۳)۔ اُن کے سامنے بدی و موت اور نیکی و زندگی رکھی جاتی ہیں اور اُن میں سے چُننے اور اختیار کرنے کی ہدایت کیجاتی ہے ۳۰: ۱۵-۲۰

سوال ۱۴۔ اس کتاب کے چوتھے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب اس حصہ میں صرف ایک ہی باب یعنے ۳۱ واں باب ہے ۔ اسمیں بیان

کہ موسیٰ اپنا سب کام پورا کر کے کتاب کاہنوں کے ہاتھ میں دیتا ہے کہ وہ اسکے محافظ ہوں:۔

باب ۳۱ (۱)۔ موسیٰ کا لوگوں کو دلاسہ و تقویت دینا ۳۱: ۱ - ۶

(۲)۔ یشوع کو دلاسہ و تقویت دیتا ہے - ۳۱: ۷ - ۸

(۳)۔ وہ شریعت کی کتاب کاہنوں کے سپرد کرتا اور ہدایت کرتا کہ اُسے ہر ساتویں سال سب لوگوں کے سامنے پڑھکر سنایا کریں ۳۱: ۹ - ۱۳

(۴)۔ خدا کا یشوع کو تاکیدی حکم دینا اور موسیٰ کو ایک گیت دینا۔ کہ بنی اسرائیل کے برخلاف گواہ بنے ۳۱: ۱۴ - ۲۳

(۵)۔ شریعت کی کتاب لاویوں کے سپرد کی جاتی ہے - ۳۱: ۲۴ - ۲۷

(۶)۔ موسیٰ بنی اسرائیل کے بزرگوں کو فراہم کر کے آیندہ کی نسبت تاکید کرتا ہے - ۳۱: ۲۸ - ۳۰ -

سوال ۱۵۔ اس کتاب کے پانچویں حصہ کا بیان کرو؟

جواب اس میں دو باب ہیں - یعنے ۳۲ - ۳۳ - ابواب -

باب ۳۲۔ (۱)۔ موسیٰ کا پیغمبرانہ گیت جسمیں خدا کی رحمت۔ صبر پیش کئے جاتے ہیں ۳۲: ۱ - ۴۵ -

(۲)۔ موسیٰ کا لوگوں کو تاکید کرنا کہ وہ خدا پر توکّل کریں اور اپنے دلوں کو اُسپر لگا دیں ۳۲: ۴۶ - ۴۷ -

(۳)۔ خدا کا موسیٰ کو ملک کنعان دکھانا - ۳۲: ۴۸ - ۵۲

باب ۳۳۔ موسیٰ کا بارہ۱۲ فرقوں کو برکت دینا:۔

(۱)۔ خدا کی تعریف ۳۳: ۱ - ۵ -

(۲)۔ بارہ فرقوں کی برکت ۳۳: ۶ - ۲۵ -

(۳)۔ اسرائیل کی خوبیاں ۳۳: ۲۶ - ۲۹ -

س ۱۶۔ اس کتاب کے چھٹے حصہ کی تفصیل کرو؟

ج۔ اس حصہ میں صرف ایک ہی باب یعنے ۳۴ واں باب پایا جاتا ہے جس میں موسیٰ کی وفات کا بیان ہے - اغلب ہے کہ یہہ باب کسی اَور شخص کے ہاتھ سے

تصنیف ہوا ہو :-

باب ۳۴ (۱)- موسےٰ کا ملک کنعان کو کوہ نیبو سے دیکھنا ۳۴: ۱-۴-

(۲)- موسےٰ کی وفات ۳۴: ۵-۷-

(۳)- لوگوں کا اُسکے لئے ماتم کرنا- ۳۴: ۸-

(۴)- یشوع کا اُسکے عہدے پر مامور و مستقل ہونا- ۳۴: ۹

(۵)- موسےٰ کی تعریف ۳۴: ۱۰-۱۲-

پہلی فصل

یشوع کی کتاب

سوال یشوع کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب اس کتاب سے تواریخی کتابوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور یہہ کتاب محض اسی لئے یشوع کی کتاب نہیں کہلاتی ہے کہ یشوع نے اسکو تصنیف کیا۔ بلکہ اسواسطے بھی کہ بنی اسرائیل یشوع کے ماتحت تھے اور وہ ان کی رہنمائی اور رہبری کے لئے کمربستہ اور ایستادہ تھا۔ اغلب ہے کہ یشوع اس کتاب کا مصنف ہے اور اس میں وہ باتیں پائی جاتی ہیں جو ملک کنعان کی فتح سے علاقہ

رکھتی ہیں - بائیبل کا تواریخی حصہ بڑا ضروری اور فائدہ مند حصہ ہے کیونکہ ہم اس سے نہ صرف یہی دریافت کر سکتے ہیں کہ انسان کی نسبت خدا کی کیا مرضی ہے - بلکہ یہہ بھی کہ انسان حقیقت میں کیسے ہیں - تواریخی تعلیم نصیحت آمیز تعلیم سے بہتر ہوتی ہے کیونکہ واقعات کی یادداشت زیادہ مفید ہوتی ہے -

پرانے عہد نامہ کا مقصد یہہ ہے کہ ہم اُس عہد کے شروع اور اصلیت سے واقف ہوں جسکو خدا نے انسان کے ساتھ باندھا اور جسپر بنی اسرائیل کی بادشاہت مبنی ہے ☫

سوال ۲ - بنی اسرائیل کے ساتھ ایسے سلوک کرنے سے خدا کا کیا مقصد تھا ؟

اگر ہم ان باتوں پر غور کریں کہ خدا نے کیوں بنی اسرائیل کے ساتھ ایسے نیک سلوک کئے اور کیوں اُن کی ایسی تربیت کی - تو ہمکو مندرجہ ذیل تین مقاصد نظر آتے ہیں ☫

(۱) - کہ یہہ قوم اُس ازلی اور القادر بادشاہ کے لایق بنے اور اُسکی مستعد اور خدمتگذار خادم بنے -

(۲) - کہ وہ اس قوم کے وسیلہ سے اپنی نجات کا انتظام ظاہر کرے نہ صرف علامتوں کے وسیلہ بلکہ نبیوں - کاہنوں اور بادشاہوں کے ذریعہ سے بھی کہ جنکا ہونا اُسی صورت میں ممکن تھا - جبکہ بنی اسرائیل قومی حیثیت میں آجاتے -

(۳) - کہ خدا اس قوم کے وسیلہ سے اپنی صفات کو بھی ظاہر کرے - ایسا کہ تمام دیگر اقوام اُس ہی سے واقف ہو ویں - کیونکہ کوئی ایسا شخص نہیں جو اس قوم کی تواریخ سے تو واقف ہو اور خدا کی ذوالجلال صفات سے ناواقف رہے - یا کوئی ایسا شخص نہیں جو ان واقعات کی نسبت سنے اور اُسکو معلوم ہووے کہ بنی اسرائیل کا خدا قادرِ مطلق خدا ہے -

سوال ۳ - بنی اسرائیل کن کن باتوں میں دیگر اقوام پر فوقیت رکھتے تھے ؟

جواب (۱) - بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے قانون اور شریعتیں خدا ہی کیطرف سے دیئے گئے ہیں - کیونکہ وہی اُنکا بادشاہ ہے - کسی دنیاوی بادشاہ

یا کسی مجلس نے اس قوم کو جاری نہیں کیا۔ دیگر اقوام نے بھی ان قوانین کو استعمال کیا ہے۔ اور اگر کسی قوم نے اسکو استعمال نہیں کیا اور رد کیا ہے تو اسنے کوئی اور قانون اسکے بدلے جاری بھی نہیں کیا ہے یہہ خاصکر اخلاقی قانون ہے اور اسکے علاوہ کوئی اور اخلاقی مجموعۂ قانون آجتک مقرر نہیں ہوا ہے۔

(۲)۔ خدا خود اس قوم کی ہدایت کرتا تھا۔ اور اُن کے لئے انتظام کرتا تھا۔ اور اُن کے دشمنوں کو شکست دیتا تھا۔ وغیرہ وغیرہ

(۳)۔ خدا کی حضوری اس قوم میں موجود رہتی تھی۔ اور اگر وہ گردن کش نہ ہوتے تو خدا کیطرف سے برکتوں پر برکتیں اپنر نازل ہوتی رہتیں۔

(۴)۔ خدا آپ ہی اس قوم کو ایسے طور پر تنبیہ اور سزا دیتا تھا کہ سب جانتے تھے کہ ایسی سزا انسان کیطرف سے مطلقاً نہیں ہو سکتی ہے۔

(۵)۔ توبہ کرنے سے سزا موقوف ہو جاتی تھی اور قربانیوں کے وسیلہ سے وہ پھر خدا کی رضامندی و خوشنودی کو حاصل کرتے تھے اور اُسکی محبت میں شریک ہو کر برکتیں حاصل کرتے تھے۔

(۶)۔ خدا خود اُن کے دشمنوں کو گھیرتا تھا اور بغیر معقول وسائل کے اُن کے شہروں کو برباد کرتا اور اُن کو تہ تیغ کرتا تھا۔

سوال ۴۔ کیا خدا کا بنی اسرائیل کو کنعانیوں کے برباد کرنیکا حکم دینا اُس کی رحمت کے خلاف ہے؟

جواب۔ اگر ہم سرسری طور سے اُسپر نظر کریں تو خلاف ہی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن جب ہم خدا کے کل انتظام پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہہ ٹھیک ہے کیونکہ۔

(۱)۔ خدا سب ملکوں کا مالک ہے۔ اور جب وہ بنی اسرائیل کو یہہ ملک عنایت کرنا چاہتا تھا۔ تو لازم تھا کہ وہ لوگ اپنے ملک میں بود و باش کریں۔

(۲)۔ کنعانیوں نے خدا کو چھوڑ دیا اور بت پرستی کرنے لگ گئے اور چونکہ انہوں نے .... نور اکو رد کر دیا۔ اسلئے وہ اُس کی

رحمت کے مستحق نہ رہے

(۳)۔ بنی اسرائیل خود بھی بعد میں خدا کو چھوڑنے اور بت پرستی کرنے کے باعث اُس مُلک سے خارج کیئے گئے تھے۔

(۴)۔ اگر خدا قوموں کو اُن کے گناہوں کی واجبی سزا نہ دیتا تو وہ بالکل بگڑ جاتیں اور یہہ دنیا دوزخ بنجاتی۔ چنانچہ خدا نے نوح کے ایام میں سوائے آٹھ اشخاص کے باقی تمام انسانوں کو ہلاک و برباد کردیا تھا

سوال ۵۔ یشوع کی کتاب پنٹےٹیوک سے کیا نسبت وعلاقہ رکھتی ہے؟

جواب یشوع کی کتاب پنٹےٹیوک سے ایسی ہی نسبت رکھتی ہے۔ جیسی کہ رسولوں کے اعمال چار اناجیل سے۔ ہم پُرانے عہدنامہ کی کتابوں کو نئے عہدنامہ کی کتابوں کے ساتھ نسبت دے سکتے ہیں۔ اور اس سے فایدہ بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ مثلاً پنٹےٹیوک کو چار اناجیل سے۔ یشوع کو رسولوں کے اعمال سے۔ کتب الانبیا کو خطوط سے۔ اور حزقی ایل اور دانیل کی کتابوں کو مکاشفات سے۔

سوال ۶۔ اس کتاب کا مقصد کیا ہے؟

جواب اس کتاب کا مقصد یہہ ہے کہ ہمکو معلوم ہوجاوے کہ وہ وعدہ جو خدا نے ابرہام اضحاق اور یعقوب کے ساتھ کیا تھا حقیقت میں پورا ہوچکا ہے۔ اور جو کام موسیٰ نے شروع کیا تھا وہ اختتام تک پہونچ چکا ہے۔ اسواسطے بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کتاب کو پنٹےٹیوک کے ساتھ ہی ملانا چاہیئے۔ اور اس مجموعہ کا نام ھیکسیٹیوک رکھنا چاہیئے۔

سوال ۷۔ اس کتاب کی چابی کیا ہے؟

جواب۔ اسکے چابی والے الفاظ "دیتا ہوں" اور "عنایت کرچکا" ہیں۔ اور چابی والی آئیات ۱: ۲-۳ ہیں۔

سوال ۸۔ اس بات کے ثبوت میں کہ یشوع اس کتاب کا مصنف ہے۔ کون کون سی دلائل پیش کرسکتے ہو؟

جواب (۱) اس کتاب کا مضمون اسبات پر دلالت کرتا ہے کہ ان باتوں کا مصنف ضرور اُس وقت اُسی جگہ موجود تھا۔ دیکھو ۵: ۱-۶ و ۶: ۲۵ و ۸: ۹-

(۲)۔ یشوع اس کام کے قابل تھا کیونکہ وہ موسیٰ کے ساتھ ہو کر سب کاموں میں شریک ہوتا تھا۔ اور یہہ ممکن نہ تھا کہ وہ بے علم اور جاہل ہو۔

(۳)۔ اُسکے سوائے اور کوئی ایسا کام کرنے کے قابل نہ تھا۔

(۴)۔ یشوع اور کالب کے سوائے سب کے سب جو موسیٰ کے ساتھ مصر سے نکلے تھے اسوقت مر گئے تھے۔

سوال ۹ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب اس کتاب میں کل چوبیس ابواب ہیں۔ جو تین حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:۔

(۱)۔ ملک کنعان کی تسخیر کی نسبت ۱ سے ۱۲۔ ابواب

(۲)۔ ملک کنعان کی تقسیم ۱۳ - ۲۲ - ابواب۔

(۳)۔ بنی اسرائیل کے لئے یشوع کی الوداعی بلاغت اور اُسکی موت ۲۳ - ۲۴ - ابواب

سوال ۱۰۔ اس کتاب میں کتنے عرصہ کا بیان ہے؟

جواب قریباً تیئس سال کے عرصہ کا۔

سوال ۱۱۔ اس کتاب میں کتنی اور کون کون سی عجیب باتیں پائی جاتی ہیں؟

جواب اس میں پانچ عجیب باتیں پائی جاتی ہیں:۔

(۱)۔ دریائے یردن کا دو حصوں میں تقسیم ہو جانا کہ بنی اسرائیل کے لئے راہ تیار ہو۔ ۳۔ باب۔

(۲)۔ یریحو کے میدان میں یہوواہ کا ظہور جبکہ یشوع کنعان کی فتح کے فکر میں مبتلا تھا۔ باب ۵

(۳)۔ کسی قسم کے ہتھیار کی جنبش کے بغیر یریحو کی دیواروں کا گر جانا۔ باب ۶۔

(۴)۔ یشوع کی دعا سے سورج اور چاند کا ٹھہر رہنا تاکہ وہ ان بادشاہوں پر فتح پاوے باب ۱۰

(۵) یشوع کا نام اور کام میں خداوند یسوع مسیح کی علامت بننا

سوال ۲۔ یشوع کی کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو ؟

جواب اس کتاب کے پہلے (۱ - ۱۲ - ابواب) میں پانچ فصلیں ہیں :-

(۱)۔ ملکِ کنعان میں داخل ہونے کی تیاری ۱ - ۳ - ابواب

(۲)۔ دریائے یردن کو عبور کرنا باب ۴۔

(۳)۔ ختنہ اور عید فسح کی رسوم کو ادا کرنا۔ باب ۵

(۴)۔ یشوع کا کنعانیوں کو شکست دینے کے لئے آمادہ ہونا۔ جبکہ خُدا نے سپاہ سالار لشکر یہوؔ کی فتح سے ملکِ کنعان کی تسخیر کے واسطے دروازہ کھولدیا۔ باب ۶۔

(۵)۔ جنگ میں مصروف ہونا ۷ - ۱۲ - ابواب۔

سوال ۳۔ ان فصلوں کی ترتیب وار تشریح کرو

جواب پہلی فصل۔ ملک کنعان میں داخل ہونے کی تیاری کی نسبت :-

باب ۱ (۱)۔ خدا کا یشوع سے ہمکلام ہونا اور اُسکو تقویت دینا ۱: ۱ - ۹۔

(۲)۔ یشوع کا لوگوں کو تیار کرنا۔ ۱: ۱۰ - ۱۱

(۳)۔ یشوع کا بنی روبن - جد اور آدھا فرقہ منسی کو طلب کر کے اُن کا وعدہ یاد دلانا۔ اور ہدایت کرنا کہ وہ اُسکو پورا کریں - ۱: ۱۲ - ۱۸۔

باب ۲۔ (۴) راحب کا جاسوسوں کی خاطرداری کرنا اور اُنکا اُس کے ساتھ اُسکے بچاؤ کا وعدہ کرنا۔ ۲: ۱ - ۲۲ -

(۵)۔ جاسوسوں کا لَوٹ کر اُس جگہ کی نسبت حال بیان کرنا۔ ۲: ۲۳ - ۲۴

باب ۳ (۶)۔ بنی اسرائیل کا دریائے یردن تک پہونچنا اور یشوع کا اُن کو سمجھانا کہ کسطرح سے دریائے یردن کو عبور کرنا چاہیئے۔ ۳: ۱ - ۶۔

(۷)۔ یشوع کا خدا کیطرف سے سرفرازی حاصل کرنا ۳: ۷ - ۸ -

(۸)۔ یشوع کا لوگوں کو تربیت کرنا ۳: ۹ - ۱۳ -

(۹)۔ یردن کے پانی کا دو حصے ہوجانا - ۳: ۱۴ - ۱۷

فصل ۲ دریائے یردن کو عبور کرنے کی نسبت :-

باب ۴ (۱)۔ دریائے یردن کے بیچ میں سے بارہ پتھروں کا اُٹھا لانا اور یادگاری

کے لئے جلجال میں نصب کرنا - ۴: ۱-۸ -

(۲)- یشوع کو بارہ پتھروں کو دریائے یردن کے بیچ میں کہ جہاں کاہن کھڑے تھے نصب کرنا - ۴: ۹ -

(۳)- لوگوں کو دریا کے پار پہونچنا - خدا کا بنی اسرائیل کے سامنے یشوع کو عزت بخشنا - اور کاہنوں کا دریا سے نکلنا ۴: ۱۰-۱۹ -

(۴)- دریا کے پانی کا اپنی اصلی حالت پر آجانا - اور یشوع کا اُن پتھروں کی نسبت بنی اسرائیل کو نصیحت دینا - ۴: ۱۹-۲۴ -

فصل ۳- ختنہ اور عید فسح کی رسومات کو ادا کرنے کی نسبت :-

باب ۵ (۱)- اموریوں اور کنعانیوں کا خوف زدہ ہونا - ۵: ۱ -

(۲)- یشوع لوگوں کا ختنہ کروانا - ۵: ۲-۹ -

(۳)- عید فسح کا منایا جانا ۵: ۱۰-۱۱ -

(۴)- من کا موقوف ہونا - ۵: ۱۲ -

(۵)- یریحو کے میدان میں یہوواہ کا یشوع پر لشکر کا سپاہ سالار بنکر ظاہر ہونا - ۵: ۱۳-۱۵ -

فصل ۴- یشوع کا یریحو کی فتح کے وسیلہ ملک کنعان کی تسخیر کے لئے دروازہ کھولنا

باب ۶ (۱)- یریحو کے گھیرنے کا حکم اور اسکا طریقہ ۶: ۱-۱۱ -

(۲)- یشوع کا خداوند کے حکم بموجب عمل کرنا اور شہر کے مال و اسباب خداوند کے لئے مخصوص کرنا - ۶: ۱۲-۱۹ -

(۳)- اُس شہر کی بربادی اور راحب کا بچاؤ ۶: ۲۰-۲۵ -

(۴)- اُس شہر کی تعمیر کرنے والے پر لعنت کا فتویٰ دیا جاتا ہے ۶: ۲۶، ۲۷

فصل ۵- جنگ کنعان کا احوال :-

باب ۷- (۱)- عکن کہ بے ایمانی و بے دیانتی کے سبب سے بنی اسرائیل کا عی کی لڑائی میں شکست کھانا - عکن کی گرفتاری و سزا - یشوع کا خداوند کے آگے فریاد کرنا اور اُس سے ہدایت پانا - ۷: ۱-۲۶ -

باب ۸- (۲)- یہوواہ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق عی کو فتح کرنا اور اُس کے

بادشاہ کو پھانسی دینا ۸: ۱ - ۲۹ -

(۳)۔ موسیٰ کے حکم کے مطابق یشوع کا عیبال پر قربانگاہ بنانا اور اُسکے پتھروں پر موسیٰ کی شریعت کا کندہ کرنا اور جیرزیم اور عیبال پر سے برکت اور لعنت کا سنانا ۸: ۳۰ - ۳۵ -

باب ۹ (۴)۔ بنی اسرائیل کے برخلاف کنعانی بادشاہوں کی بندش ۹: ۱-۲

(۵) جبعونیوں کا فریب کر کے یشوع کے ساتھ عہد باندھنا - اور اُس کی سزا - ۹: ۳ - ۲۷ -

باب ۱۰ (۶)۔ پانچ اموری بادشاہوں کا متفق الرائے ہو کر جبعونیوں پر چڑھائی کرنا جبعونیوں کا یشوع سے مدد کی درخواست کرنا - بنی اسرائیل کا خداوند کی مدد سے ان بادشاہوں کو شکست دینا - خداوند کا اُن پر اولے برسانا - اور یشوع کی درخواست کے مطابق سورج اور چاند کو کھڑا کر دینا جبتک کہ لڑائی کا خاتمہ نہ ہوا - اور یشوع کا اُس ملک پر قابض ہونا ۱۰باب

باب ۱۱ (۷)۔ حصور کے بادشاہ کی ہدایت سے ملک کنعان کے باقی تمام بادشاہوں کا متفق ہو کر اور بے شمار لشکر لیکر میروم کے پانیوں پر خیمہ زن ہونا - اور خداوند کی ہدایت سے یشوع کا جنگی بہادروں کو لیکر ان پر جا پڑنا اور رگیدنا - مارنا اور ان کا سب کچھ حرم کر دینا - اور حصور کو جلا دینا اور باقی تمام شہروں پر بھی قبضہ کر لینا ۱۱: ۱ - ۲۰

(۸)۔ یشوع کا بنی عناق پر حملہ کر کے اُن کے شہروں پر قبضہ کرنا - بہتیروں کو حرم کر دینا - اور فقط غزہ - جات اور اشدود کے باشندوں میں سے چند ایک کا باقی رہ جانا ۱۱: ۲۱ - ۲۳ -

باب ۱۲ - (۹)۔ یشوع کا موسیٰ کی فتوحات کا نظر ثانی کے طور پر بیان کرنا ۱۲: ۱-۶

(۱۰)۔ اُن اکتیس بادشاہوں کے ناموں کی فہرست جنکو یشوع نے شکست دی - ۱۲: ۷ - ۲۴ -

سوال ۱۲ - اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب - اس کتاب کے دوسرے حصہ میں (۱۳ - ۲۲ - ابواب تک) ۱۰ - باب شامل ہیں

جن میں ملک کی تقسیم کا بیان ہے۔ اور مندرجہ ذیل فصلوں میں منقسم ہے:-

فصل ۱۔ ملک کی تقسیم کی نسبت خداوند کا یشوع کی ہدایت کرنا ۱۳: ۱-۱۴: ۵۔
۲۔ ایضاً۔ کالب کی درخواست اور اُسکی وجہہ ۱۴: ۶-۱۵۔ باب
۳ "۔ یہودہ کا حصہ ۱۵۔ باب
۴ "۔ یوسف کے بیٹوں کا حصہ ۱۶-۱۷ باب۔
۵ "۔ خیمہ گاہ کا سیلا میں کھڑا کیا جانا اور زمین کے بقیہ کی تقسیم کا بندوبست باب ۱۸۔
۶ "۔ چھہ فرقوں کا حصہ باب ۱۹۔
۷ "۔ پناہ کے شہروں کا مقرر کیا جانا۔ باب ۲۰
۸ "۔ لاویوں کے لئے اڑتالیس شہروں کا مخصوص کیا جانا۔ باب ۲۱۔
۹ "۔ ان اڑھائی فرقوں کے اپنی میراث کیطرف لوٹنے کا بیان باب ۲۲۔

سوال ۱۵۔ ان فصلوں کی ترتیب وار تشریح کرو۔

جواب۔ فصل ۱۔ ملک کنعان کی تقسیم کی نسبت خداوند کا یشوع کی ہدایت کرنا:-

باب ۱۳۔ (۱)۔ تقسیم ہونے والی زمین کی حدود ۱۳: ۱-۷۔
(۲)۔ ان اڑھائی فرقوں اور لاویوں کا حصہ ۱۳: ۸-۱۴۔
(۳)۔ روبین کے حصہ کی حدود ۱۳: ۱۵-۲۱۔
(۴) بلعام کا مقتول ہونا۔ ۱۳: ۲۲-۲۳۔
(۵) جد اور منسّی کے آدھے فرقہ کی حدود۔ ۱۳: ۲۴-۳۳۔

باب ۱۴ (۶) قرعہ اندازی سے زمین کی تقسیم کرنے کی ہدایت ۱۴: ۱-۵۔

فصل ۲۔ کالب کی درخواست اور اُسکی وجہہ۔

(۱)۔ اُس وعدہ کے مطابق جو مردِ خدا موسےٰ نے کالب کے ساتھ ملکِ کنعان کی جاسوسی کرنے کے بعد کیا تھا حبرون اُسکو دیا جاتا ہے ۱۴: ۶-۱۵۔

فصل ۳۔ یہوداہ کا حصہ:-

باب ۱۵۔ (۱)۔ یہوداہ کی حدود ۱۵: ۱-۱۲۔

(۲)۔ کالب کا اپنے حصہ پر قابض ہونا ۱۵: ۱۳-۱۵

(۳)۔ غتنی ایل کی بہادری اور جزا ۱۵: ۱۶-۱۷

(۴)۔ عکساہ کا اپنے باپ سے برکت پانا ۱۵: ۱۸-۲۰۔

(۵)۔ یہوداہ کے شہروں کے نام ۱۵: ۲۱-۶۲۔

(۶)۔ یبوسیوں کا اُن کے ساتھ ہی رہنا۔ ۱۵: ۶۳

فصل ۴۔ یوسف کے بیٹوں کا حصہ:۔

باب ۱۶۔ (۱)۔ بنی یوسف کی حدود ۱۶: ۱-۴۔

(۲)۔ افرائیم کی حدود اور کنعانیوں کا اپنی حدود کے اندر ہی بستے رہنا ۱۶: ۵-۱۰

باب ۱۷ (۳)۔ منسی کا حصہ اور اُسکی حدود ۱۷: ۱-۱۱

(۴)۔ کنعانی لوگ اُن کے حصہ میں کسقدر باقی رہ جاتے ہیں ۱۷: ۱۲-۱۳

(۵)۔ بنی یوسف کی درخواست کہ اُن کو کچھ اور حصہ بھی دیا جاوے ۱۷: ۱۴-۱۸

فصل ۵۔ خیمہ گاہ کا سیلا میں کھڑا کیا جانا اور باقی زمین کی تقسیم کا بندوبست:۔

(۱)۔ خیمہ گاہ سیلا میں کھڑا کیا جاتا ہے ۱۸: ۱۔

(۲)۔ زمین کے بقیہ کا بیان اور اُسکا سات حصوں میں تقسیم کیا جانا۔ ۱۸: ۲-۹۔

(۳)۔ قرعہ اندازی کے ذریعہ باقی ملک بھی بنی اسرائیل کے باقی فرقوں کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے ۱۸: ۱۰۔

(۴)۔ بنیامین کے حصہ کی حدود اور اُسکے شہر ۱۸: ۱۱-۲۸۔

فصل ۶۔ باقی چھ فرقوں کا حصہ:۔

باب ۱۹۔ (۱)۔ شمعون کا حصہ ۱۹: ۱-۹۔

(۲)۔ زبولون کا حصہ ۱۹: ۱۰-۱۶

(۳)۔ اشکار کا حصہ ۱۹: ۱۷-۲۳۔

(۴)۔ آشر۔ کا حصہ ۱۹: ۲۴-۳۱۔

(۵)۔ نفتالی کا حصہ ۱۹: ۳۲-۳۹

(۶)۔ دان کا حصہ ۱۹: ۴۰-۴۸

(۷)۔ یشوع کا حصہ بنی اسرائیل کیطرف سے - ۱۹: ۴۹-۵۱

فصل ۷ - پناہ کے لئے چھ شہروں کا مقرر کیا جانا :-

باب ۲۰ (۱)۔ اسباط کی نسبت خدا کا حکم ۲۰: ۱-۶-

(۲)۔ بنی اسرائیل کا پناہ کے شہروں کو مقرر کرنا ۲۰: ۷-۹-

فصل ۸ - لاویوں کے لئے اڑتالیس شہروں کا مخصوص کیا جانا :-

باب ۲۱ (۱)۔ لاویوں کی درخواست ۲۱: ۱-۲-

(۲)۔ اُن کے لئے قرعہ اندازی سے ۴۸ شہروں کا مقرر کیا جانا ۲۱: ۳-۴۲

(۳)۔ خداوند نے اپنے وعدے کے بموجب بنی اسرائیل کو آرام بخشا

۲۱: ۴۳-۴۵-

فصل ۹ - ان اڑھائی فرقوں کا اپنی میراث کیطرف لوٹ جانا :-

باب ۲۲ - (۱)۔ یشوع کا اُن کو برکت دینا اور الوداعی نصیحت کرنا - ۲۲: ۱-۹-

(۲)۔ اُن کی یادگار میں دریائے یردن کی پچھم کیطرف ایک بڑے مذبح کا

بنایا جانا - ۲۲: ۱۰-

(۳)۔ اسباط کو سنکر باقی فرقوں کا بیزار ہونا - ۲۲: ۱۱-۲۰-

(۴)۔ اُن کے اصلی مطلب و منشاء کو سنکر پورا تسلی ہونا - ۲۲: ۲۱-۳۴

سوال ۶ :- اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تفصیل کرو ؟

جواب اس حصہ میں صرف دو (۲۳-۲۴) ابواب ہیں اور دو خاص فصلوں میں

تقسیم کئے جا سکتے ہیں -

فصل ۱ - یشوع کا بنی اسرائیل کے سرداروں کو نصیحت کرنا - باب ۲۳ -

فصل ۲ - یشوع کا سب فرقوں کو نصیحت کرنا اور اُسکی وفات - باب ۲۴ -

سوال ۷ :- ان فصلوں کی تشریح کرو ؟

جواب - فصل ۱ - یشوع کی نصیحت سرداروں کو :-

باب ۲۳ - (۱)۔ یشوع کا سب سرداروں کو فراہم کر کے ملک کنعان کی بابت

ہدایت کرنا - ۲۳: ۱-۵-

(۲)۔ وہ خدا کی ساری مہربانیوں کو یاد دلا کر انہیں دکھاتا ہے کہ وہ اسکے ساری احکام کو مانیں۔ غیر اقوام سے علیحدہ رہیں اور اُن کی بت پرستی میں ہر گز شامل نہ ہوویں ۲۳: ۲-۱۰۔

(۳)۔ وہ اُن کو خدا کیطرف سے دھمکی دیتا کہ اگر وہ اسکی مرضی پر نہ چلیں تو وہ اُنہیں سزا دیگا۔ ۲۳: ۱۱-۱۶۔

فصل ۲۔ یشوع کا کل فرقوں کو نصیحت کرنا اور وفات پانا۔

باب ۲۴ (۱) یشوع کا سب بنی اسرائیل کو سکم میں فراہم کرنا ۲۴: ۱۔

(۲)۔ وہ خدا کے سارے احسانات اُن کو یاد دلانا۔ ۲۴: ۲-۱۳۔

(۳)۔ وہ اُن کو نصیحت دیتا اور عہد کی تجدید کرتا۔ ۲۴: ۱۴-۲۵۔

(۴)۔ اسبات کی گواہی کے لئے ایک بلوط کے درخت کے تلے ایک پتھر کا نصب کیا جانا۔ ۲۴: ۲۶-۲۸۔

(۵)۔ یشوع کا وفات پانا اور دفنایا جانا۔ ۲۴: ۲۹-۳۱۔

(۶)۔ یوسف کی ہڈیوں کا گاڑا جانا۔ ۲۴: ۳۲۔

(۷)۔ الیعزر کی موت اور اسکا دفن ۲۴: ۳۳۔

722 سامریہ کی بربادی
بنی اسرائیل کا مصر سے نکلنا [illegible]

عیلی کا شروع 1511
آخری قاضی عیلی 1522
دوست عیلی سے پہلے 1178 سے [illegible] تک

1051 سے 1071 تک ساؤل
ہیکل کی بنیاد 966 سلیمان کی موت
933 یا 931

یہودہ اسکو کا بادشاہ نکلت پلاسر

داؤد کے لڑکے عمون = کلیاب = یعدونیاں = ابی سلوم
4 - 3 - 2 - 1

حبرون کی داؤد کی سلطنت ½7 سال

دوسری فصل

قاضیوں کی کتاب

سوال ۱۔ قاضیوں کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ یہہ بائبل کی دوسری تواریخی کتاب ہے۔ اور اسکا نام عبرانی زبان میں "شوفیتیم" ہے۔ کیونکہ اس میں بنی اسرائیل کے اس زمانہ کا احوال مندرج ہے جبکہ قاضی لوگ اُنپر حکمرانی کرتے تھے۔ اس میں ۳۳۱ برس کے عرصہ کا بیان پایا جاتا ہے یعنے یشوع کی وفات سے لیکر ساؤل کی بادشاہت کے شروع تک سنہ ۱۴۲۶ قبل از مسیح سے لیکر سنہ ۱۰۹۵ قبل از مسیح تک۔ اس کتاب میں بنی اسرائیل کا احوال پایا جاتا ہے جبکہ وہ آزادگی کی حالت میں تھے اور اُن کے احوال سے حکومت کی ضرورت بخوبی نظر آتی ہے۔ لوگ اکثر آزادگی چاہتے ہیں لیکن جب اُن کو ملتی ہے تو وہ اپنے تئیں بالکل خراب اور خستہ کرتے ہیں چنانچہ اس کتاب کی چابی لفظ "نافرمانبرداری" ہے۔

اور چابی والی آیات ۲: ۱۱ – ۱۲ و ۱۵ – ۱۶ ہیں۔

سوال ۲۔ اس کتاب کا مقصد بتاؤ؟

جواب - اس کتاب کا مقصد یہی ہے کہ ظاہر کردیوے -

(۱) - کہ انسان بغیر کسی مقرری حکومت کے نہ تو اپنے فرایض کو ادا کرسکتا ہے اور نہ ہی اپنے آپ کو اپنے دشمنوں سے بچا سکتا ہے -

(۲) - کہ انسان گناہ سے کیسی جلدی مغلوب ہو جاتا ہے -

سوال ۳ - اس کتاب کے فوائد بتاؤ ؟

جواب اس کتاب کے فوائد مفصلہ ذیل باتوں میں پائے جاتے ہیں :-

(۱) - علمی ترقی میں کیونکہ ہمکو اس کتاب سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس بڑی اور مخصوص قوم کی کیا حالت تھی - جس وقت کہ وہ اپنی میراث میں داخل ہوئے اور کہاں تک انہوں نے اپنے فرائض کیونکر ادا کئے -

(۲) اخلاقی تربیت میں جو ہمکو اس کتاب کے ذریعہ اُن لوگوں کا احوال پڑھکر اور اُن کی سزا سے واقف ہوکر حاصل ہوتی ہے -

(۳) - پاک روح کی رہنمائی کی ضرورت کے محسوس کرنے میں جو اس کتاب سے بخوبی نظر آتی ہے

(۴) - تا مخصوص فعل مختاری کے بڑے نتائج کے ظہور میں جو اس کتاب میں پائے جاتے ہیں -

سوال ۴ - اس کتاب سے خدا کی نسبت کیا تعلیم حاصل ہوتی ہے -؟

جواب - اس کتاب سے خدا کی نسبت مفصلہ ذیل تعلیمات حاصل ہوتی ہیں :-

(۱) - کہ خدا کی آنکھیں انسان کے فعلوں پر لگی رہتی ہیں -

(۲) - کہ وہ ضرور گناہگاروں کو سزا دیتا اور شکستہ دلوں کو برکت بخشتا ہے

(۳) - کہ وہ انسان کی دعاؤں کو سنتا اور ضمیر لحاظ کرتا ہے -

(۴) - وہ اپنے نام - عزت اور تعریف کا غیرتمند ہے -

سوال ۵ - بنی اسرائیل کی حالت کی چابی کن الفاظ میں پائی جاتی ہے ؟

جواب اُن کی حالت کی چابی ان الفاظ میں پائی جاتی ہے کہ بنی اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا - باب ۱۷:۶ -

سوال ۶- اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب- اس کتاب میں ۲۱- ابواب ہیں جو مفصلہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں :-

(۱) حصہ جس میں ۱-۱۶- ابواب شامل ہیں۔

(۲) حصہ جس میں ۱۷-۲۱- ابواب پائے جاتے ہیں۔

سوال ۷- اس کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب اس کتاب کے پہلے حصہ میں مفصلہ ذیل فصلیں پائی جاتی ہیں :-

فصل ۱- دو چند دیباچہ - یعنے پہلا دیباچہ باب ۱:۱-۲:۵ تک - اور دوسرا دیباچہ ۲:۶-۳:۴ تک -

فصل ۲- بنی اسرائیل کی شکستہ حالت اور تیرہ ۱۳ قاضیوں کا احوال ۳:۵-۱۶ باب تک -

سوال ۸- پہلی فصل کے پہلے دیباچہ کی تشریح کرو؟

جواب پہلے دیباچہ (۱:۱-۲:۵) میں اُن واقعات کا بیان ہے - جو یشوع کی موت کے بعد اور قاضیوں کے ایام سے پیشتر دریائے یردن کی مغربی اطراف میں واقعہ ہوئے :-

باب

(۱) - خدا کا یہودہ کو بھیجنا کہ لڑائی کو شروع کرے - ۱:۱-۲ -

(۲) - یہودہ کا شمعون سے اتفاق کرنا کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں ۱:۳

(۳) - کنعانیوں اور فرزیوں کا مغلوب ہونا اور ادونی بزق کا بھاگنا اور گرفتار ہونا اور یہودہ کا اُسکے ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹ ڈالنا اور اُسکا یروشلیم شہر میں داخل ہونا جو پہلے ہی تسخیر ہو چکا تھا ۱:۴-۸

(۴) - حبرون کو فتح کرنا اور عتنی ایل کا دبیر کو لے لینا اور انعام پانا - ۱:۹-۱۵ -

(۵) قینیوں کا یہودہ میں شامل ہونا ۱:۱۶ -

(۶) - یہودہ کا شمعون کے ساتھ جانا اور حرمہ - عزہ - اسقلون اور

اور عقرون کو شکست دینا اور حبرون کا کالب کو دیا جانا ۱: ۱۷-۲۰

(۷) - بنیامین کی ناکامیابی یروسلم کی نسبت ۱: ۲۱-

(۸) - بیت ایل بنی یوسف کی کامیابی ۱: ۲۲-۲۶-

(۹) - منسی - افرائیم - زبولون - آشر اور نفتالی کی اپنے اپنے حصوں میں ناکامیابی ۱: ۲۷-۳۶-

باب ۲ (۱۰) - اس ناکامیابی کا سبب اور بنی اسرائیل کا رونا اور اسجگہ کا نام بوکیم رکھنا ۲: ۱-۵-

سوال ۹ - پہلی فصل کے دوسرے دیباچہ کی تشریح کرو؟

جواب یہہ دیباچہ اس کتاب کے خاص مضمون سے پہلے دیباچہ کی نسبت زیادہ علاقہ رکھتا ہے اور اسمیں اُنکی کامیابی کا سبب یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ غیر اقوام کے ساتھ مل گئے تھے اور اُن کی بُت پرستی میں شریک ہو گئے تھے:-

(۱) یشوع کا لوگوں کو روانہ کرنا - دیکھو یشوع ۲۴: ۲۸ و قاضیوں ۲: ۶- ان دو آیات کے باعث ان دونوں کتابوں میں میل موافقت ہے

(۲) - یشوع کا وفات پانا اور دفن کیا جانا اور لوگوں کی فرمانبرداری کی حد - ۲: ۷-۱۰-

(۳) - بنی اسرائیل کا عہد شکنی کرنا اور خدا سے برگشتہ ہونا اور اُنپر اُس کے قہر کا نازل ہونا ۲: ۱۱-۱۵-

(۴) - خدا کا اُنپر رحمت کرنا اور قاضیوں کا مقرر کرنا ۲: ۱۶-۱۹-

(۵) - بنی اسرائیل کے لئے خدا کی تدبیر آزمائش ۲: ۲۰-۲۳-

باب ۳ (۶) - اُن اقوام کے نام جو بنی اسرائیل کی آزمائش کے لئے ملک میں چھوڑی گئی تھیں ۳: ۱-۴-

سوال ۱۰ - اس کتاب کے پہلے حصہ کی دوسری فصل کی تشریح کرو؟

جواب اس فصل میں بنی اسرائیل کی شکستہ حالت کا اور تیرہ[۱۳] قاضیوں کی عملداری کا بیان ہے ۳: ۵-۱۶ باب تک -

باب ۳ - (۱) بنی اسرائیل کا غیر اقوام سے ناطہ و رشتہ رکھنا اور اُن کے ساتھ

بُت پرستی میں شریک ہونا - ۲: ۵-۷

(۲) - بنی اسرائیل کا آٹھ برس تک آرام نہرائیم کے بادشاہ کوشن رساتائیم کی خدمت کرنا ۳: ۸-

(۳) - اُن کا خدا سے نالہ کرنا اور خدا کا اُن کے بچاؤ کے لیے غلتنی ایل پہلے قاضی کو کھڑا کرنا - اور ۴۰ سال تک انہیں آرام دینا ۳: ۹-۱۱-

(۴) - پھر اُن کی بدی کے سبب سے خدا کا اُن کو موآب کے بادشاہ عجلون کے ہاتھ میں ۱۸ برس تک گرفتار کر دینا - ۳: ۱۲-۱۴-

(۵) - پھر خدا ترس کھا کر اُن کی رہائی کے لئے اہود کو کھڑا کرتا ہے ۳: ۱۵-۳۰

(۶) - شمجر کا احوال ۳: ۳۱-

باب ۴ (۱) - خدا کا بنی اسرائیل کو پھر کنعانیوں کے بادشاہ یابین کے ہاتھ سے سزا دلوانا جو اپنے سپاہ سالار سیسرا کے ذریعہ سے اُن کو ۲۰ برس تک ستاتا رہا - ۴: ۱-۳-

(۲) - خدا کا بنی اسرائیل کا نالہ سنکر دبورہ اور برق کو اُن کی رہائی کے لئے اُبھارنا اور دبورہ کا احوال ۴: ۴-۹-

(۳) - برق کا فوج کو جمع کرنا اور حبر قینی کا سیسرا کو اطلاع دینا کہ برق کوہ طبور کیطرف روانہ ہو گیا ہے اور اُسکا لڑائی کے لئے تیاری کرنا - ۴: ۱۰-۱۳-

(۴) - اُس لڑائی کا احوال اور نتیجہ اور یاعیل کا سیسرا کو قتل کرنا - ۴: ۱۴-۲۴-

نوٹ - مجدو کی وادی ملک فلسطین کا میدانِ جنگ ہے - تھوتھمس سوم اور رعمسیس دوم اور سوم نے اسی جگہ لڑائیاں کیں - فرعون نیکو بھی یہیں لڑا - جبکہ یوسیاہ بادشاہ مارا گیا تھا - اسی جگہ ساؤل اور یونتن مارے گئے تھے - اسی جگہ جوج اور ماجوج کی لڑائی ہوگی جسکا ذکر مکاشفات ۱۶: ۱۶ میں ہے -

باب ۵ خدا کی تعریف میں دبورہ اور برق کا گیت ۵: ۱-۳۱-

باب ۶ (۱) - بنی اسرائیل کا اپنی بدی کے باعث سات برس تک مدیانیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہونا ۶: ۱-۶-

(۲) - اُن کی ملامت کے لئے خدا کا اُن کے پاس ایک نبی کو بھیجنا ۶: ۷-۱۰-

(۳) - خدا کے ایک فرشتہ کا جدعون سے ہمکلام ہونا اور اُسکو بھیجنا کہ وہ بنی اسرائیل کو رہائی دیوے ۶: ۱۱-۱۸-

(۴) - جدعون کا اُسکے لئے کھانا تیار کرنا اور اُس فرشتے کا اُسکو ایک چٹان پر رکھوانا اور اپنی لاٹھی سے چھونا اور اُس چٹان میں سے آگ کا نکلنا اور اُسکو جلا دینا - فرشتے کا وہاں سے غائب ہو جانا اور جدعون کا وہاں پر ایک مذبح بنانا اور اسکا نام یہوواہ سلوم رکھنا ۶: ۱۹-۲۴-

(۵) - جدعون کا خدا کے حکم کے مطابق بعل کے مذبحہ کو گرانا اور وہاں پر ایک نیا مذبحہ بنانا اور اسپر دوسری بیل کا قربان کرنا ۶: ۲۵-۲۷

(۶) شہر کے لوگوں کا اُس سے ناراض ہونا اور اسکے قتل کے درپے ہونا اور اُسکے باپ کا اُسکو بچانا اور جدعون کا نام یربعل رکھا جانا ۶: ۲۸-۳۲ (۷) - جدعون کا فوج جمع کرنا ۶: ۳۳-۳۵-

(۸) - جدعون کی تسلی اور تقویت کے لئے چند ایک نشانات کا دیا جانا ۶: ۳۶-۴۰-

باب ۷ (۹) - خدا کا جدعون کو فوج گھٹانے کا حکم دینا اور اسکا طریقہ ۷: ۱-۶

(۱۰) - خدا کا جدعون سے وعدہ کرنا کہ وہ تین سو جوانوں ہی سے غالب ہوگا اور اسکو مضبوط کرنے کے لئے مدیانی فوج میں بھیجنا کہ وہاں جاکر ایک خواب کی تعبیر سنے ۷: ۷-۱۴-

(۱۱) - جدعون کی حملہ کرنے میں حکمت عملی ۷: ۱۵-۲۳-

(۱۲) - مدیانیوں کا شکست کھانا اور جدعون کا افرائیمیوں کو طلب کرنا کہ وہ مدیانی سرداروں عوریب اور زئیب کو گرفتار کریں اور ہلاک کریں ۷: ۲۴-۲۵-

باب ۸ (۱) - افرائیم کی شکست اور جدعون کا اُن کو دلاسہ دینا ۸: ۱-۳-

(۲)۔ جدعون کا سکات اور فنوایل کے لوگوں سے خوراک مانگنا جبکہ وہ زبح اور ضلمنع کا پیچھا کرتا تھا اُن کا انکار کرنا اور سزا پانا ۸: ۴ - ۲۱۔

(۳)۔ بنی اسرائیل کا جدعون سے عرض کرنا کہ وہ اُن کا بادشاہ بنے۔ اور اسکا انکار کرنا ۸: ۲۲ - ۲۳۔

(۴)۔ جدعون کا افود بنانا اور اُسکا نتیجہ ۸: ۲۴ - ۲۷۔

(۵)۔ چالیس سال کا چین۔ جدعون کا خانگی حال۔ اُسکی وفات اور دفن ۸: ۲۸ - ۳۲۔

(۶)۔ جدعون کی موت کے بعد بنی اسرائیل کی بُت پرستی ۸: ۳۳ - ۳۵

باب ۹ (۱)۔ جدعون کے بیٹے ابی ملک کا سکم کے لوگوں سے اتفاق کرنا۔ اُن کا بادشاہ بنانا اور ۶۹ بھائیوں کو قتل کرنا۔ ۹: ۱ - ۶۔

(۲)۔ یوتام کی تمثیل ۹: ۷ - ۲۱۔

نوٹ۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمثیل بائبل کی سب تمثیلوں میں پہلی ہے۔

(۳)۔ سکم کے لوگوں کیطرف سے اُسکی مخالفت اور اُسکا انجام اسکا جعل بن عبد کے ہاتھ سے مارا جانا۔ ۹: ۲۲ - ۵۷۔

باب ۱۰ (۱)۔ تولع کا بنی اسرائیل پر ۲۳ برس تک قاضی رہنا ۱۰: ۱ - ۲۔

(۲)۔ یائیر کا ۲۲ برس تک قاضی رہنا اور اسکے ۳۰ بیٹوں اور ۳۰ شہروں کا بیان ۱۰: ۳ - ۵۔

(۳)۔ بنی اسرائیل کا بت پرستی میں مبتلا ہونا۔ خدا کے قہر کا انپر نازل ہونا اُن کا اٹھارہ برس تک فلستیوں اور عمونیوں کی خدمت کرنا۔ خدا کا اُن سے بیزار ہونا اور اُن کو جتانا کہ وہ اُنہیں سے مدد مانگیں کہ جنکی وہ خدمت کیا کرتے ہیں ۱۰: ۶ - ۱۴۔

(۴)۔ خدا کا اُن پر ترس کھانا۔ جبکہ اُنہوں نے توبہ کرکے اُسکو پکارا تھا ۱۰: ۱۵ - ۱۸۔

باب ۱۱ (۱)۔ افتاح کا احوال۔ بنی اسرائیل کا اُسکو طلب کرنا اور اُس سے عہد باندھنا کہ وہ اُنکا حاکم ہو بشرطیکہ وہ اُن کو عمونیوں کے ہاتھ

رہائی دلوائے - ۱۱: ۱ - ۱۱ -

(۲) - عمونیوں کی درخواست کہ اُن کو وہ زمین دیجاوے کہ جس سے وہ موسےٰ کے ایام میں نکالے گئے تھے اور افتاح کا اُن کو جواب دینا - ۱۱: ۱۲ - ۲۸ -

(۳) - خدا کی روح کا افتاح پر نازل ہونا - اور اسکی جلد باز منت ۱۱: ۲۹ - ۳۰

(۴) - افتاح کی فتح مندی اور اسکی منت کا غمناک نتیجہ ۱۱: ۳۲ - ۴۰

باب ۱۲ (۱) - افرائیم کا افتاح کو دھمکی دینا اور افتاح کا اُن کو سزا دینا ۱۲: ۱ - ۶

(۲) - چھ سال تک قاضی رہنے کے بعد افتاح کی موت ۱۲: ۷ -

(۳) - ابصان بیت لحمی کا ۷ برس تک قاضی ہونا اور اُسکے گھر ۳۰ بیٹوں اور ۳۰ بیٹیوں کا احوال ۱۲: ۸ - ۱۰ -

(۴) - زبولونی ایلون کا ۱۰ برس تک قاضی رہنا - ۱۲: ۱۱ - ۱۲

(۵) - عبدون کا آٹھ برس تک قاضی ہونا اُسکے ۴۰ بیٹوں اور ۳۰ پوتوں کا ذکر جو ۷۰ گدھوں پر سوار ہوا کرتے تھے ۱۲: ۱۳ - ۱۵ -

باب ۱۳ (۱) - فلستیوں کا ۴۰ برس تک بنی اسرائیل پر ظلم کرنا ۱۳: ۱ -

(۲) - خداوند کے فرشتے کا منوحہ کی جورو پر ظاہر ہونا اور بیٹے کا وعدہ کرنا - ۱۳: ۲ - ۷ -

(۳) - منوحہ کی درخواست کہ وہ آدمی پھر آوے اور اسکی دعا کا عجیب جواب - ۱۳: ۸ - ۲۴ -

(۴) - سمسون کی پیدائش ۱۳: ۲۴ - ۲۵ -

باب ۱۴ (۵) - سمسون کا ایک فلستی عورت سے شادی کرنے کا انتظام کرنا اور جاتے وقت ایک شیر کا اسپر حملہ کرنا ۱۴: ۱ - ۷

(۶) - شادی کا جشن - سمسون کی پہیلی اور اسکے حل کرنے کا انعام اور اسکی بیوی کی بیوفائی ۱۴: ۸ - ۱۸

(۷) - سمسون کا اسقلون کے ۳۰ آدمیوں کو مارنا اور اُن کے کپڑوں کا پہیلی بوجھنے والوں کو دینا - اور اسکی بیوی کا اُسکے رفیق کو دیا جانا ۱۴: ۱۹ - ۲۰

باب ۱۵ (۸)۔ سمسون کے سسرے کا اُسکو اسکی بیوی کے ہاں جانے سے روکنا اور اسکا نتیجہ۔ اُسکا فلستیوں کے کھیتوں کو جلانا اور فلستیوں کا اُسکی بیوی اور اسکے سسر کو جلانا ۱۵: ۱-۶-

(۹)۔ سمسون کا بدلہ لینا ۱۵: ۷-۸-

(۱۰)۔ سمسون کی گرفتاری میں یہوداہ کا فلستیوں کی مدد کرنا اور سمسون کی کرامات ۔ ۱۵: ۹-۱۷

(۱۱)۔ سمسون کی پیاس اور خدا کا اُسکو پانی دینا اور اسکی حکومت کی میعاد ۱۵: ۱۸-۲۰

باب ۱۶ (۱۲)۔ سمسون کا غزہ شہر کے پھاٹک کو اُٹھا لیجانا اور اس شہر سے بچ جانا ۔ ۱۶: ۱-۵-

(۱۳)۔ دلیلہ کی بیوفائی سے سمسون کی گرفتاری ۱۶: ۶-۲۰

(۱۴)۔ فلستیوں کا سمسون سے تماشہ بنانا اور اُسکا اُن سے بدلہ لینا ۔ ۱۶: ۲۱-۳۱-

سوال ۱۱۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب اس حصہ میں (۱۷-۲۱) صرف ۵ ابواب ہیں۔ اور ان میں فصلہ ذیل فصلیں پائی جاتی ہیں

فصل ۱۔ دان کا لیس پر حملہ کرنے کا بیان ۱۷-۱۸-ابواب۔

فصل ۲۔ ایک لاوی کا احوال ۱۹-۲۱-ابواب۔

س ۱۲۔ دوسرے حصہ کی پہلی فصل کی تشریح کرو؟

ج۔ (۱) میکاہ کی چوری اور توبہ ۱۷: ۱-۶-

باب ۱۷ (۲)۔ میکاہ کا اپنے گھر میں ایک لاوی کو کاہن بنا کر رکھنا ۱۷: ۷-۱۳

باب ۱۸ (۳)۔ دان کا میراث ڈھونڈنے کے لئے چند آدمیوں کو بھیجنا اور اُن کا میکاہ کے کاہن سے اپنی راہ کی خیریت کا حال دریافت کرنا ۱۸: ۱-۶

(۴)۔ لیس کی جاسوسی کرکے وہ اپنے بھائیوں کو کامیابی کی امید دلاتے ہیں ۱۸: ۷-۱۰

(۵) دان کا ۶۰۰ مردوں کو بھیجنا کہ لیس کو فتح کریں اور اُن کا میکاہ کے گھر سے افود اور بُت اور کاہن کو اپنے ساتھ لیجانا ۔ ۱۸: ۱۱-۲۱

(۶) - میکاہ اُن کا تعاقب کرنا اور اُن سے دھمکی کھاکر واپس لوٹ جانا۔

۱۸: ۲۲-۲۶-

(۷) - اُن کا لیس کو فتح کرنا اور اُسکے سارے باشندوں کو تہ تیغ کرکے اور شہر کو جلا کے اور شہر کا بنانا اور اسکا نام دآن رکھنا۔ اور یونتن کو اپنا کاہن بنانا۔ ۱۸: ۲۷-۳۱-

سوال ۱۳۔ دوسرے حصہ کی دوسری فصل کی تشریح کرو؟

جواب باب ۱۹۔ (۱) - ایک لاوی اور اُسکی لونڈی کے ایک رات جبعہ میں ٹھہرنے کا بیان ۱۹: ۱-۲۱-

(۲) - جبعہ کے لوگوں کی بدذاتی کا بیان - ۱۹: ۲۲-۲۸-

(۳) - اُس لاوی کے انتقام لینے کی نسبت تدبیر ۱۹: ۲۹-۳۰

باب ۲۰۔ (۴) - بنی اسرائیل کا جبعہ پر حملہ کرنا اور اُسکا نتیجہ جس میں کئی ایک باتیں پائی جاتی ہیں:-

(الف) - اُس لاوی کا اپنے بیان کو پیش کرنا ۲۰: ۱-۷-

(ب) - بنی اسرائیل کا اُن پر دھمکی دینا ۲۰: ۸-۱۱-

(ج) - بنیامین کا اسرائیل کی درخواست کو قبول نہ کرنا۔ اور لڑائی کے لئے تیار رہنا ۲۰: ۱۲-۱۷-

(د) - بنی اسرائیل کا بنیامین پر حملہ کرنے کی نسبت خدا سے دریافت کرنا اور لڑائی پر آمادہ ہونا۔ اور اُن کے بائیس ہزار مردوں کا مارا جانا ۲۰: ۱۸-۲۱-

(س) - دوسرے دن کی لڑائی میں اٹھارہ ہزار کا مارا جانا۔

۲۰: ۲۲-۲۵-

(ص) - بنیامین کا مغلوب ہونا ۲۰: ۲۶-۴۸-

باب ۲۱۔ (۵) - بنی اسرائیل کا افسوس کرنا اور بنیامین کی بحالی کی تدبیر کرنا۔

۲۱: ۱-۲۵-

تیسری فصل

رُوت کی کتاب

سوال - رُوت کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب - یہہ کتاب ایک دلچسپ قصہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل میں اسوقت تک خدا پرستی اور دلی محبت موجود تھی اس کتاب کی چابی "ایمان" ہے۔ اور چابی والی آیات روت ۱: ۱۶ - ۱۷ - آیات میں - اس کتاب کا نام اُس عورت کے نام سے نامزد ہے جسکا ذکر خاصکر اس کتاب میں پایا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس قصہ کا خاص مقصد یہہ ظاہر کرنا ہے کہ یسوع مسیح کے نسب نامہ کا شروع کیسے ہوا - اور کن لوگوں سے ہوا -

رُوت ایک موآبی عورت تھی - یہودی لوگ موآبیوں سے بہت نفرت رکھتے تھے - اُن کے لئے یہہ حکم تھا کہ اُن میں سے کوئی دس پشت تک بھی یہودیوں میں شریک وشامل نہیں ہو سکتا تھا - یہہ کتاب قاضیوں کی کتاب کا تتمہ اور سیموایل کی کتابوں کا دیباچہ ہے - کیونکہ سیموایل کی دونوں کتابوں کا خاص مضمون داؤد ہے اسمیں صرف چار ابواب ہیں - اس کتاب میں ہم کئی ایک باتیں پاتے ہیں :-

(۱)۔ کہ خدا کیونکر شخصی انتظام کرتا ہے۔ مثلاً نعومی کا ملکِ موآب میں جانا اور وہاں اُسکے شوہر کا فوت ہو جانا۔ اُسکے دونو بیٹوں کا شادی کرنا اور اُسی جگہ مر جانا اور روت کی دلی محبت۔

(۲)۔ کہ روحانی محبت فطرتی محبت پر فوقیت رکھتی ہے۔ مثلاً روت اور عرفہ کی محبت۔

(۳)۔ کہ ہمارا خدا وند یسوع مسیح کیونکر "ابنِ آدم" بنا۔ وہ نہ صرف یہودیوں بلکہ کل لوگوں کے لئے بھی کفارہ ہوا۔ وہ بھید جسکا ذکر افسیوں (۳: ۶-۹) میں پایا جاتا ہے اس کتاب سے حل ہو جاتا ہے۔

اس کتاب کی کوئی خاص تقسیم نہیں ہے۔

سوال ۲۔ اس کتاب کی تفصیل وتشریح کرو؟

جواب (۱)۔ الیملک کا اپنی جورو نعومی اور اپنے دو بیٹوں محلون اور کلیون کو ساتھ لیکر قحط کے باعث موآب کے ملک میں جا بسنا دونوں بیٹوں کی شادی کرنا اور تینوں باپ بیٹوں کا اُسی جگہ فوت ہو جانا ۱: ۱-۶۔

باب ۱۔

(۲)۔ نعومی کا اپنے ملک میں واپس آنیکا ارادہ کرنا۔ اپنی بہوؤں سے وداع ہونا اور روت کا اُسکے ساتھ اپنی دلی محبت کو ظاہر کرنا۔ ۱: ۷-۲۲۔

باب ۲ (۳)۔ روت کا بوعز کے کھیتوں میں خوشہ چینی کرنا اور بوعز کا اُسکے ساتھ نیک سلوک کرنا ۲: ۱-۲۳۔

باب ۳ (۴)۔ روت کے حقوقِ رشتہ داری حاصل کرنے کی تجویز ۳: ۱-۱۸

باب ۴ (۵)۔ بوعز کا روت کے ساتھ شادی کرنا اور عوبید کا پیدا ہونا ۴: ۱-۱۷۔

(۶) داؤد کا نسب نامہ ۴: ۱۸-۲۲۔

چوتھی فصل

سیموایل کی پہلی کتاب

ہیرو دسمسون فلستی سے داؤد کے زمانے تک

سوال اس کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ سیموایل کی پہلی اور دوسری دونو کتابیں اوایل میں ایک ہی کتاب تھی۔ اور درحقیقت ایکہی ہونی چاہیئے۔ موجودہ تقسیم پہلے پہل سپٹواجنٹ ترجمہ میں استعمال کی گئی تھی اور پھر ولگیٹ میں اور ۱۵۱۸ء میں یہی تقسیم بمبلوگ کے چھاپہ خانہ کے ذریعہ جو شہر وینس میں واقعہ ہے۔ عبرانی بائیبل میں استعمال کی گئی تھی اور اسوقت سے لیکر آجتک برابر یہی تقسیم چلی آتی ہے۔ بعض طوماروں میں یہہ دونو کتابیں پہلی اور دوسری سلاطین کہلاتی ہیں اور پہلی اور دوسری سلاطین کی کتابیں تیسری اور چوتھی سلاطین کہلاتی ہیں:

سوال ۲۔ ان کتابوں کا نام سیموایل کی کتابیں کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب۔ عبرانیوں نے اس کتاب کا نام اسلئے سیموایل کی کتاب نہیں رکھا کہ وہ

سوال ۶ ۔ اس کتاب میں کون کونسے خاص اشخاص کا بیان ہے ؟

جواب ۔ عیلی ۔ سیموایل ۔ ساؤل اور داؤد کا

سوال ۷ ۔ سیموایل کا کچھ احوال بیان کرو ؟

جواب ۔ سیموایل کی زندگی کے احوال میں مفصلہ ذیل باتیں قابلِ غور ہیں :۔

(۱) اُسکی پیدائیش کی نسبت ۔ اُسکی پیدائش دعا کے جواب میں ہوئی ۱ ۔ سیموایل ۱: ۱۰ ۔ ۱۱ ۔ اسیواسطے اسکا نام بھی سیموایل رکھا گیا تھا ۔ ۱: ۲۰ ۔

(۲) اُسکی ماں دیندار تھی ۔ چنانچہ اُسنے اپنے بیٹے کو خداوند کے لئے مخصوص کر کے خوشی حاصل کی ۔ ۱ ۔ سیموایل ۱: ۱۸ ۔ اور خوشی حاصل کر کے اُسنے خدا کی حمد میں ایک گیت گایا ۲: ۱ ۔ ۱۰ ۔ اس گیت کا مریم کے گیت سے مقابلہ کرنا چاہیئے ۔ لوقا ۱: ۴۶ ۔ ۵۵

(۳) ۔ سیموایل ۔ نذیر تھا ۔ ۱: ۱۱

(۴) ۔ وہ مرد دعا تھا ۔ سیموایل باب ۳ اور ۷: ۸ ۔ ۹ ۔

(۵) وہ رعب دار شخص تھا لوگ قصوروار ہونے کے باعث اُس کے حضور میں کانپتے تھے ۱۶: ۴ ۔
ساؤل بادشاہ اُس سے بہت ڈرتا تھا اور اسکا سبب یہہ تھا ۔ کہ سیموایل بہت ہی راستباز آدمی تھا ۔ ۱۲: ۱ ۔ ۵ ۔

(۶) ۔ وہ نبی تھا ۔ نبیوں کا سلسلہ اُسی سے شروع ہوا ۔ اور ملاکی پر ختم ہوا ۔ دیکھو اعمال ۳: ۲۴ و ۱۳: ۲۰ ۔
۔ جب سیموایل چھوٹا تھا خداوند کا کلام کمیاب تھا ۳: ۱ ۔ لیکن جب وہ بڑا ہوا ۔ تو وہ اُسپر ظاہر ہونا شروع ہوا ۔ ۳: ۲۱ ۔ وہ غیب بین کہلاتا تھا ۔

(۷) ۔ اُسنے لاویوں کے لیئے علم الٰہی کے مدرسے کھولے ۔ جنمیں سے
(۱) رامہ میں تھا ۔ ۱ سیموایل ۱۹: ۱۹ ۔ ۲۰ ۔
(۲) بیت ایل میں ۲ سلاطین ۲: ۳ ۔

(۳) بیرسبع میں ۲۔ سلاطین ۲: ۵۔

(۴) جلجال میں ۲ سلاطین ۴: ۳۸

ان مدرسوں میں وہ نہ صرف شریعت یا توریت ہی کو پڑھتے تھے بلکہ گانا بھی سیکھتے تھے۔ ۱۔ سیموایل ۱۰: ۵۔ بمقابلہ ۱۔ تواریخ۔ ۲۵: ۲۔ ۳

(۸) وہ درمیانی بھی تھا کیونکہ خدا اُس ہی کے وسیلہ اپنی مرضی بنی اسرائیل پر ظاہر کرتا تھا۔

سوال ۸۔ ساؤل کی زندگی کا کسیقدر احوال بیان کرو؟

جواب۔ ساؤل کی زندگی کے احوال میں سے مندرجہ ذیل باتیں قابل غور ہیں:۔

(۱)۔ ساؤل اگرچہ جسم کے لحاظ سے تو بہت ہی قدآور جوان تھا۔ مگر روحانیت میں بہت ہی ناٹا تھا۔ اسکا بڑا جسم روحانی طاقت وزور سے خالی تھا۔

(۲)۔ وہ نہایت ہی شکی او وہمی آدمی تھا۔ یہہ بات اسکے سلوک سے ظاہر ہوتی ہے۔ جو وہ یونتن داؤد اور اخیملک وغیرہ سے کرتا تھا دیکھو ۱۔ سیموایل ۱۴: ۳۰۔ ۴۴ و ۲۲ باب و ۲۳ باب وغیرہ۔ وہ کسی پر بھروسہ نہیں رکھتا تھا۔ اور نہ ہی کسی سے دلی محبت رکھتا تھا اور اپنے آپ کو شیطان کے ہاتھ و اختیار میں ڈالتا تھا۔

(۳)۔ خدا نے اوسکو اُسکے دو خاص گناہوں کے باعث رد کر دیا تھا۔

(الف)۔ جبکہ وہ سیموایل کے آنے سے بیشتر قربانی چڑھانے لگا ۱۔ سیموایل ۱۳: ۱۴۔

(ب)۔ جبکہ اُسنے عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا رکھا۔ ۱۔ سیموایل باب ۱۵۔

(۴)۔ ساؤل کی آخری حالت اُسکا یاردیو کے پاس جانا۔ کیونکہ خدا اُسکو اسکی دعاؤں کا جواب نہیں دیتا تھا۔ اور جلبوعہ میں اُس کی ہولناک موت۔

سوال ۹۔ سیموایل کی پہلی کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب اس کتاب میں کل اکتیس ابواب ہیں۔ جو مفصلہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:۔

(۱)۔ الٰہی حکومت عیلی اور سیموایل کے ماتحت ۱۔۷ ابواب

(۲)۔ ساؤل کی تقرری اور اُسکی سلطنت کا احوال ۸۔۳۱۔ ابواب۔

سوال ۱۰۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب اس میں دو فصلیں ہیں:۔

(۱)۔ فصل عیلی کی نسبت ۱۔۴۔ ابواب

(۲)۔ عہد کے صندوق کی نسبت ۵۔۷ ابواب

ان فصلوں کی تشریح حسب ذیل ہے:۔

فصل ۱۔ عیلی کی بابت ۱۔۴۔ ابواب

باب۔ (۱)۔ القانہ اور اُسکے گھرانہ کا احوال ۱: ۱۔۸

(۲)۔ حنہ کی منت اور اُسکی دعا کی قبولیت ۱: ۹۔۱۸۔

(۳)۔ سیموایل کی پیدائش اور مخصوصیت ۱: ۱۹۔۲۸۔

باب ۲ (۴)۔ حنہ کی شکرگذاری کا گیت ۲: ۱۔۱۱

(۵)۔ عیلی کے بیٹوں کا احوال ۲: ۱۲۔۱۷۔

(۶)۔ سیموایل کی خدمت اور عیلی کا القانہ اور حنہ کو برکت دینا اور خدا کی برکت کا اُن پر نازل ہونا ۲: ۱۸۔۲۱

(۷)۔ عیلی کا اپنے بیٹوں کو دھمکی دینا اور ایک نبی سے اپنے گھر کی بربادی کی بابت خبر سُننا ۲: ۲۲۔۳۶۔

باب ۳ (۸)۔ سیموایل کی الٰہی بلاہٹ اور عیلی کے گھر کی بربادی کی الہامی خبر ۳: ۱۔۱۴۔

(۹)۔ سیموایل کا عیلی کو اسبات کی خبر دینا ۳: ۱۵۔۲۱۔

باب ۴۔ (۱۰)۔ بنی اسرائیل کا فلستیوں سے شکست کھانا۔ عیلی کے بیٹوں کا عہد کے صندوق کو میدانِ جنگ میں لے جانا اور اسکی گرفتاری۔

حفنی اور فینحاس کا مقتول ہونا۔ اور اس خبر کو پاکر عیلی اور فینحاس کی بیوی کا مرجانا۔ ۴: ۱-۲۲

فصل ۲ - خدا کے عہد کے صندوق کا احوال:۔

باب ۵ (۱) فلستیوں کا خداوند کے صندوق کو گرفتار کر کے اشدود میں لیجانا اور اُسے دجون کے گھر میں رکھنا اور اُسکا نتیجہ:۔

۔دجون کی نسبت اور فلستیوں کی نسبت ۵: ۱-۱۲

باب ۶ (۲) فلستیوں کا خداوند کے صندوق کو واپس بھیجنے کی صلاح کرنا اور اسکے لئے تجویز سوچنا ۶: ۱-۹-

(۳) ۔خداوند کے صندوق کا بیت شمس میں پہونچایا جانا اور وہاں کے لوگوں کا احوال ۶: ۱۰-۲۰-

(۴) ۔بیت شمس سے لوگوں کا قریت یعاریم کے لوگوں کو طلب کرنا تو وہ آکر خداوند کے صندوق کو وہاں سے لیجاویں ۶: ۲۱-

باب ۷ (۵) قریتِ یعاریم کے لوگوں کا خداوند کے صندوق کو اپنے ہاں لیجانا اور اُسے ابیناداب کے گھر میں رکھنا اور اُسکی نگہبانی کے لیئے اوسکے بیٹوں کو مخصوص کرنا ۷: ۱-۲-

(۶) ۔ سیموایل کا بنی اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرنا۔ اُن کا توبہ کرنا اور فلستیوں کو شکست دینا اور سیموایل کا مصفاہ میں ایک پتھر نصب کرنا اور اُسکا نام ابن عزر یعنے "مدد کا پتھر" رکھنا۔

۷: ۳-۱۲-

(۷) ۔خداوند کے ہاتھ کا فلستیوں کے برخلاف ہونا اور سیموایل کا طریقہ خدمت۔ ۷: ۱۳-۱۷-

سوال ۱۱۔ اِس کتاب کے دوسرے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب۔ اِس حصہ میں مفصلہ ذیل فصلیں پائی جاتی ہیں:۔

فصل (۱) بنی اسرائیل کا بادشاہ طلب کرنا اور اسپر سیموایل کا افسوس و غم کرنا۔ باب ۸-

فصل (۲) - ساؤل کا احوال ۹ - ۱۵ - ابواب

فصل (۳) - داؤد کا مسیح ہونا اور اسکا احوال جبکہ وہ ابھی ساؤل کے گھر ہی میں تھا - ۱۶ - ۲۰ ابواب

فصل (۴) ساؤل کے خوف سے داؤد کے بھاگتے کا احوال - ۲۱ - ۳۰ - ابواب

فصل (۵) ساؤل کی وفات - ۳۱ - باب

سوال ۱۲ - اس کتاب کے دوسرے حصہ کی پہلی فصل کی تشریح کرو؟

جواب (۱) سیموایل کے بیٹوں کی بےدینی اور بد انتظامی کے سبب سے بنی اسرائیل

باب ۸ - کا بادشاہ طلب کرنا ۸: ۱-۵ -

(۲) - اسپر سیموایل کا غمگین ہونا اور خدا سے حکم پانا کہ وہ اُن کی عرض کو قبول کرے - اور اُن کو بادشاہ کے طرزِ حکومت اور سلوک سے آگاہ کرے ۸: ۶-۲۲ -

سوال ۱۳ - دوسرے حصہ کی دوسری فصل کی تشریح کرو؟

جواب - (۱) - ساؤل کی ڈیل ڈول اور اسکے حسب نسب کا بیان ۹: ۱-۲ -

باب ۹ - (۲) - ساؤل کا اپنے باپ کے گم شدہ ہوئے گدھوں کی تلاش کرتے کرتے اپنے نوکر کی صلاح سے سیموایل کے پاس پہنچ جانا - ۹: ۳-۱۴ -

(۳) - خدا کا سیموایل کو ساؤل کی نسبت بتانا اور اسکا ساؤل کو مکان کی چھت پر چڑھ کر نشستی دینا اُسکی ضیافت کرنا اور اُسکو اُسکے بادشاہ بننے کی خبر دینا - ۹: ۱۵-۲۷ -

باب ۱۰ (۴) - سیموایل کا ساؤل کو مخصوص کرنا اور آنیوالے تین واقعات کی نسبت پہلے سے آگاہ کر کے اُسکے دل کو مستقل کرنا ۱۰: ۱-۸

(۵) - ساؤل کے دل کی تبدیلی اور اُسکا نبوّت کرنا ۱۰: ۹-۱۳

(۶) - ساؤل کا اپنے چچا سے ملنا اور اُسکے سوالات کا جواب دینا ۱۰: ۱۴-۱۶

(۷) - سیموایل کا لوگوں کو مصفاہ میں فراہم کرنا اور ساؤل کو بادشاہ

پہنچنے کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی چننا اور اُسکو سلطنت کے اداب و
قواعد بتانا ۱۰: ۱۷-۲۷

باب ۱۱ (۸)- عمونی ناحس کا یبیس جلعاد کے لوگوں کے سامنے عہد و
پیمان کی شہرائط پیش کرنا- خدا کی روح کا ساؤل پر نازل ہونا۔
اور اُسکا لوگوں کو فراہم کر کے ناحس کو شکست دینا ۱۱: ۱-۱۱

(۹)- ساؤل کا اس فتحیابی کے باعث جلجال میں اپنی سلطنت کو مستحکم کرنا ۱۱: ۱۲-۱۵

باب ۱۲ (۱۰)- سیموایل کا اپنی دیانتداری کی نسبت بیان کرنا اور لوگوں سے اُسکی تصدیق و تائید کرانا

(۱۱)- سیموایل کا لوگوں کو گنہگار ٹھہرانا اور اُن کو فصل کاٹنے وقت گرج
اور بارش سے ڈرانا ۱۲: ۶-۱۸-

(۱۲)- اُن کا توبہ کرنا اور معافی کے لئے سیموایل سے خدا کے سامنے
دعا کرنے کی درخواست کرنا اور اُسکا اُنہیں تسلی دینا ۱۲: ۱۹-۲۵-

باب ۱۳ (۱۳)- ساؤل کا اپنی سلطنت کے دوسرے سال کے آخیر میں تین ہزار
مردوں کو چننا اور اُن میں سے دو ہزار اپنے لئے رکھنا اور ایک ہزار
یونتن کو دے دینا اور یونتن کا فلستیوں پر فتحمند ہونا ۱۳: ۱-۷

(۱۴)- ساؤل کا نافرمانبرداری کے سبب سے اپنی بادشاہت کو کھو دینا
اور اُسکی جگہ خدا کا دوسرے شخص کو بادشاہ ہونے کے لئے چننا
۱۳: ۸-۱۶-

(۱۵) فلستیوں کی حکمتِ عملی اور بنی اسرائیل کی حاجتمندی- ۱۳: ۱۷-۲۳-

باب ۱۴ (۱۶)- یونتن اور اُسکے سلاح بردار کا فلستیوں کو شکست دینا اور
ساؤل کا بے موقع قسمیہ تاکیدی حکم دینا اور اُسکا برا انجام- ۱۴: ۱-۳۱

(۱۷)- ساؤل کا لوگوں کو لہو سمیت گوشت کھانے سے روک رکھنا اور خدا
سے دریافت کرنے کے لئے قربانگاہ بنانا اور خدا کا اُن کو جواب نہ
دینا- اور ساؤل کا اُسکی وجہ دریافت کرنا- اُسکا قسم کھانا اور لوگوں
کا یونتن کو بچانا ۱۴: ۳۲-۴۶-

(۱۸)- ساؤل کا جنگی زور اور اُسکے گھر کا احوال- ۱۴: ۴۷-۵۲-

باب ۱۵ (۱۹)۔ ساؤل کا عمالیقیوں کو بالکل برباد کر دینے کی نسبت خدا سے حکم پانا۔ اُسکا قینیوں کو عمالیقیوں سے علیحدہ کروانا۔ عمالیقیوں کو شکست دینا مگر اُن کے بادشاہ اجاج اور موٹے موٹے جانوروں کو بچا رکھنا اور اس سبب سے خدا کا اُس سے ناراض ہونا۔ ۱۵: ۱-۲۳۔

(۲۰)۔ ساؤل کا توبہ کرنا سیموایل کا ساؤل کو چھوڑ دینا۔ اور ساؤل کا منت کرنا کہ وہ اُسے نہ چھوڑے۔ سیموایل کا اُسے خبر دینا کہ بادشاہت اُس سے لے لیگئی ہے۔ سیموایل کا اجاج کو قتل کرنا رامہ میں جانا اور وہیں رہنا۔ ۱۵: ۲۴-۳۵۔

سوال ۱۳۔ دوسرے حصہ کی تیسری فصل کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ خدا کا سیموایل کو ساؤل کی نسبت دھمکی دینا اور داؤد کو باب ۱۶ ممسوح کرنے کے لئے بھیجنا اور اُسکو انجام دینے کا طریقہ ۱۶: ۱-۱۳

(۲)۔ ساؤل کا داؤد کو طلب کرنا کہ وہ آکر اُسکی خدمت کرے ۱۶: ۱۴-۲۳

باب ۱۷۔ (۳)۔ فلستیوں کا ساؤل کے برخلاف لشکر کشی کرنا اور جاتی جولیت کا احوال ۱۷: ۱-۱۱۔

(۴)۔ داؤد کا وہاں جانا اور جاتی جولیت کے مقابلہ کرنیکو تیار اور رضامند ہونا ۱۷: ۲۰-۲۷

(۵)۔ داؤد کے بھائی الیاب کا اسبات پر ناراض ہونا اور داؤد کی اس منظوری کی خبر کا ساؤل تک پہونچنا ۱۷: ۲۸-۳۷۔

(۶)۔ داؤد اور جولیت کے مقابلہ کا احوال ۱۷: ۳۸-۵۸۔ داؤد کا احوال بلکہ وہ ساؤل کے گھر میں تھا:۔

باب ۱۸ (۱)۔ داؤد اور یونتن کی باہمی محبت ۱۸: ۱-۴۔

(۲)۔ لوگوں کا داؤد کی تعریف کرنا اور ساؤل کا اُس سے کینہ رکھنا اور اسکو قتل کرنے کی کوشش کرنا۔ ۱۸: ۵-۱۱

(۳)۔ ساؤل کا داؤد سے اُسکی کامیابی کے باعث ڈرنا اور اُسکے قتل کرنے کی تجویز کرنا یعنے اپنی بیٹی میرب کے ساتھ اُسکی شادی

کرنے کا وعدہ کرنا - ۱۸: ۱۲-۳۰

باب ۱۹ (۴)۔ ساؤل کا داؤد کے قتل کرنے کی نسبت یونتن سے ذکر کرنا۔ اور اُسکا داؤد کے لیئے ساؤل کے سامنے سفارش کرنا اور اُسکا منظور کرنا - ۱۹: ۱-۷-

(۵)۔ فلستیوں پر داؤد کی فتحمندی کے باعث پھر ساؤل کا اُسکو قتل کرنے کا ارادہ کرنا اور میکل کی تجویز سے اُسکا بچ جانا ۱۹: ۸-۱۷

(۶)۔ داؤد کا سیموایل کے پاس جانا ۱۹: ۱۸-۲۴-

باب ۲۰ (۷)۔ داؤد کا یونتن سے اپنی سلامتی کی نسبت صلاح لینا ۲۰: ۱-۱۰

(۸)۔ داؤد اور یونتن کا باہمی عہد اور خطرہ کے نشان کا مقرر کرنا۔ ۲۰: ۱۱-۲۳-

(۹)۔ ساؤل کا یونتن کے قتل کے درپے ہونا ۲۰: ۲۴-۳۴

(۱۰)۔ یونتن کا داؤد سے وداع ہونا ۲۰: ۳۵-۴۲-

سوال ۱۵۔ دوسرے حصہ کی چوتھی فصل کی تشریح کرو؟

جواب اس فصل میں ساؤل کے خوف سے داؤد کے بھاگنے کا احوال پایا جاتا ہے (۲۱-۳۱- ابواب)

باب ۲۱ (۱)۔ داؤد کا نوب میں اخیملک کاہن سے مخصوص روٹی اور جاتی جولیت کی تلوار لینا - ۲۱: ۱-۹-

(۲)۔ داؤد کا جات کے بادشاہ اکیس کے پاس جانا اور اپنے آپکو دیوانہ بنانا - ۲۱: ۱۰-۱۵-

باب ۲۲ (۳)۔ داؤد کا اپنے آپ کو عدولام کے مغارے میں چھپانا ۲۲: ۱-۲

(۴)۔ اپنے ماں باپ کی رہائش کی نسبت داؤد کا موابی بادشاہ کے ساتھ بندوبست کرنا اور جاد نبی کا اُسے صلاح دینا ۲۲: ۳-۵

(۵)۔ ساؤل کا اسرائیل کے خلاف شکایت کرنا اور کاہنوں کو قتل کرنا ۲۲: ۶-۲۳-

باب ۲۳ (۶)۔ داؤد کا خدا سے اجازت پاکر قعیلہ کے لوگوں کو فلستیوں سے

بچانا اور اخیملک کے بیٹے ابی یاتر کا اُسکے پاس آنا ۲۳ / ۱-۶

(۷)۔ ساؤل کا یہہ معلوم کرکے کہ داؤد قعیلہ میں ہے اُسکے قتل کا بندوبست کرنا اور اُسکا اپنے بچاؤ کی نسبت خدا سے دریافت کرنا ۲۳: ۷-۱۵

(۸)۔ یونتن کا داؤد کے پاس جانا اور اُسے خداوند میں تقویت دینا ۲۳: ۱۶-۱۸۔

(۹)۔ زیف کے لوگوں کا ساؤل کے پاس آنا اور اُسے داؤد کا پتہ دینا اور اسکا داؤد کو گرفتار کرنے کی کوشش کرنا ۲۳: ۱۹-۲۹

باب ۲۴ (۱۰)۔ داؤد کا عین جدی میں ساؤل کے سوتے ہوئے اسکی چادر کے کونہ کو کاٹ لینا ۲۴: ۱-۸۔

(۱۱)۔ داؤد کا ساؤل سے ہمکلام ہونا۔ ساؤل کا توبہ کرنا اور داؤد سے اپنے گھر کی نسبت قسم لینا ۲۴: ۹-۲۲۔

باب ۲۵ (۱۲)۔ سیموایل کی موت ۲۵: ۱۔

(۱۳)۔ نابال اور ابیجیل کا قصہ ۲۵: ۲-۴۳۔

(۱۴)۔ ساؤل کا اپنی بیٹی میکل کو جو داؤد کی جورو تھی فلطی سے بیاہ دینا ۲۵: ۴۴۔

باب ۲۶ (۱۵)۔ زلیفیون کا داؤد کی نسبت ساؤل کو خبر دینا اور اُسکا داؤد کی تلاش کرنا۔ داؤد اور ابی شی کا ساؤل کے پاس جانا جبکہ وہ سوتا تھا اور اُسکی صراحی اور برچھی کو اُٹھا لیجانا ۲۶: ۱-۱۲۔

(۱۶)۔ داؤد کا ابی نیر کو ملامت کرکے ساؤل سے دوبارہ ہمکلام ہونا اور ساؤل کا اپنی بے وقوفی اور گناہ کو مان لینا اور داؤد کو برکت دینا۔ ۲۶: ۱۳-۲۵۔

باب ۲۷ (۱۷)۔ داؤد کا ساؤل کیطرف سے شاکی ہو کر جات کے بادشاہ اکیس کے پاس جانا اور اُس سے اپنی رہایش کے لئے صقلاج شہر کا حاصل کرنا اور جسوریوں جزریوں اور عمالیقیوں کو نیست و نابود کرنا اور اسبات کو اکیس سے چھپانا ۔ ۲۷: ۱-۱۲۔

باب ۲۸ (۱۸)۔ اکیس بادشاہ کا داؤد پر کامل بھروسہ رکھنا۔ ۲۸: ۱-۲

(۱۹)۔ ساؤل کا افسوں گروں کو ملک سے نکال دینے اور خدا سے محروم ہونے کے بعد کسی شخص کی تلاش کرنا جو اُسکو آنے والی لڑائی کے انجام کی بابت بتا سکے ۲۸: ۳-۱۴۔

(۲۰)۔ ساؤل کا عین دور میں ایک عورت کے پاس جانا جسکا یار دیو تھا اور اُسکے ساتھ اُسکی ملاقات کا احوال ۲۸: ۱۵-۲۵۔

باب ۲۹ (۲۱)۔ فلستیوں کا داؤد کو جنگ گاہ میں لے جانے سے انکار کرنا۔ ۲۹: ۱-۵۔

(۲۲)۔ اکیس بادشاہ کا اپنی دوستی جتا کر اُس سے وداع ہونا ۲۹: ۶-۱۱

باب ۳۰ (۲۳)۔ داؤد کی غیر حاضری میں عمالیقیوں کا صقلاج شہر کو برباد کرنا اور داؤد کا خدا سے دریافت کرکے اُس فوج کا پیچھا کرنا اور اُن کو شکست دیکر اپنے مال اسباب اور جوروؤں کا واپس لے آنا۔ ۳۰: ۱-۲۱۔

(۲۴)۔ داؤد کا لوٹ کے مال کو تقسیم کرنے کے لئے قانون مقرر کرنا جو آجتک جاری ہے ۳۰: ۲۲-۲۵۔

(۲۵)۔ داؤد کا لوٹ کے مال میں سے اپنے دوستوں کے لئے ہدیئے بھیجنا۔ ۳۰: ۲۶-۳۱۔

سوال ۱۰۔ دوسرے حصہ کی پانچویں فصل (۳۱۔ باب) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ فلستیوں کا اسرائیل پر فتح پانا اور ساؤل کے تینوں بیٹوں یعنی یونتن ابنداب اور ملکیشوع کا مقتول ہونا ۳۱: ۱-۲۔

(۲)۔ ساؤل کا زخمی ہوکر اپنے سلاح بردار کو کہنا کہ اُسے قتل کرڈالے اور اُسکے انکار کرنے پر ساؤل کا اپنی تلوار پر گر کر مر جانا۔ اور اسیطرح سے سلاح بردار کا بھی مر جانا۔ ۳۱: ۳-۶۔

(۳)۔ فلستیوں کا ان کے شہروں پر قابض ہونا۔ میدان جنگ میں آنکر ساؤل اور اُسکے بیٹوں کی لاشوں کو دریافت کرنا اور اُن کی

بیعزتی کرنا ۱:۲۳ - ۱۰

(۴۰) یبیس جلعاد کے باشندوں کا بہادری کرکے ساؤل اور اسکے تینوں بیٹوں کی لاشوں کو واپس لے آنا اور انہیں جلاکر یبیس جلعاد میں گاڑنا اور سات دن تک روزہ رکھنا ۱:۳۱ : ۱۱ - ۱۳ ۔

پانچویں فصل

سیموایل کی دوسری کتاب

سوال ۱ سیموایل کی دوسری کتاب کی تعریف کرو؟

جواب - اس کتاب میں داؤد کی سلطنت کی تواریخ پائی جاتی ہے - یہ تواریخ بہت ہی ضروری ہے - کیونکہ بائبل کو سمجھنے کے لئے اسکی واقفیت کا ہونا ضروری ہے اگر یہ کتاب نہ ہوتی تو سلاطین کی کتاب کا سمجھنا اور زبوروں کی اصلیت کو معلوم کرنا ازحد مشکل ہوتا ۔

سیموایل کی پہلی کتاب میں داؤد تربیت کے مکتب میں دکھائی دیتا ہے اور اس کتاب میں وہ تخت نشین نظر آتا ہے۔ تخت نشینی سے پیشتر ہمیشہ تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ موسیٰ۔ یشوع۔ سیموایل۔ ساؤل۔ داؤد۔ دانی ایل۔ یوحنا بپتسمہ دینیوالا اور پولوس وغیرہ نے الٰہی مکتب میں تعلیم و تربیت حاصل کی۔ کوئی شخص بھی اس تربیت کے حاصل کرنے کے بغیر خدا کے کام کو انجام نہیں دیسکتا۔ داؤد سنہ قبل از مسیح کے قریب تخت نشین ہوا۔ اور اُسنے نسل اسرائیل پر ۳۳ سال تک بادشاہت کی اور یہہ شمار ہے خداوندیسوع مسیح کی کل عمر کے برابر ہے۔ شہر یروشلم اسکا دارالخلافہ تھا۔ اُسنے فلستیوں۔ ادومیوں۔ عمالیقیوں۔ موآبیوں۔ عمونیوں اور صور کے لوگوں کو مغلوب کرکے اپنی سلطنت کی حدود کو یہانتک بڑھایا کہ اُسنے کل موجودہ ملک پر قبضہ کیا۔ اگرچہ اس تمام زمین کی بابت ابراہام کو وعدہ تو ملا تھا لیکن صرف داؤد کی عملداری میں اسپر قبضہ کیا گیا تھا۔

سوال ۲۔ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب۔ اس کتاب میں صرف ۲۴۔ ابواب ہیں جو بلحاظ مضمون کے مفصلہ ذیل تین حصوں میں تقسیم ہو سکتے ہیں:۔

(۱)۔ داؤد کی دانشمندی اور اسکی سلطنت کی اقبالمندی ۱-۱۰۔ ابواب

(۲)۔ گناہ کے باعث داؤد کی بیقراری ۱۱-۱۹۔ ابواب

(۳)۔ داؤد کی تخت پر بحالی اور اُسکے آخری کام اور کلام ۲۰-۲۴۔ ابواب

س ۳۔ داؤد کی دانشمندی اور اقبالمندی میں کون کونسی باتیں غور طلب ہیں؟

ج۔ اُسکی دانشمندی اور اقبالمندی کا بھید مندرجہ ذیل باتوں سے ظاہر ہوتا ہے:۔

(۱)۔ کہ وہ خدا کی مرضی کو دریافت کیا کرتا تھا۔

(۲)۔ کہ وہ اپنی رعایا پر کسی قسم کا ظلم و جبر اور حملہ وغیرہ نہیں کیا کرتا تھا۔

(۳)۔ کہ وہ خدا کے جلال ظاہر کرنے اور اپنی رعایا کی دینی اور اخلاقی ترقی کی تلاش و جستجو میں رہتا تھا۔ دیکھو زبور ۱۳۲: ۴-۵

سوال ۴۔ داؤد کی بیقراری کے متعلق کون کون سی باتیں قابل لحاظ ہیں ؟

جواب (۱)۔ کہ اگرچہ اُسنے اپنے گناہ سے توبہ تو کی اور معافی بھی پائی لیکن بن سزا پائے رہا۔

(۲)۔ وہ اس سزا کو بخوشی منظور کرتا تھا اور اپنے ملامت کرنے والوں سے کسی قسم کی دشمنی نہیں کرتا بلکہ اُنکا شکر گذار ہوتا تھا۔

(۳)۔ وہ اپنے گناہوں کو چھپاتا نہ تھا۔ بلکہ بے ریا دل سے اُن کا اقرار کیا کرتا تھا۔

(۴)۔ وہ ہمیشہ فروتنی اور خاکساری کرتا تھا۔

(۵)۔ وہ خدا پر توکل کر کے سب کچھ اُسی پر چھوڑ دیتا تھا۔

سوال ۵۔ داؤد کی سزا کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے ؟

جواب (۱)۔ اسکے لڑکے کی موت سے جو اوریاہ حتّی کی بیوی سے پیدا ہوا تھا۔

(۲)۔ اُسکے بیٹے امنون کے کریہ گناہ سے جسکے عوض میں وہ ابی سلوم سے قتل بھی کیا گیا تھا۔

(۳)۔ ابی سلوم کی بغاوت اور اسکی تمام خرابیوں سے۔

(۴)۔ سمعی کی لعنت سے۔

(۵)۔ اخیطوفل کی بے وفائی سے۔ جو داؤد کا خاص دوست تھا۔

(۶)۔ ابی سلوم کی موت سے۔

(۷)۔ سبعا کی بغاوت سے۔

کون ہے وہ شخص جو یہہ دیکھ کر بھی کہ داؤد کے گناہ کے باعث تلوار اُسکے گھر سے جاتی نہ رہی۔ اُسکے گناہوں کو اپنے گناہوں کے لئے عذر بناویگا ؟ دیکھو ۱۔پطرس ۴: ۱۸۔

سوال ۶۔ داؤد کا دوسرا گناہ کیا تھا ؟

جواب داؤد کا دوسرا گناہ یہہ تھا کہ اُسنے بنی اسرائیل کو شمار کیا۔ جس سے یہہ ظاہر ہوا کہ گویا داؤد اب خدا کی بہ نسبت اپنی فوج پر زیادہ بھروسہ کرنے لگا تھا۔ پاک روح کی معموری اور اسکی ہدایت پر چلنے کی ضرورت ہے نہ کہ انسانی

تجاویز پر بھروسہ کرنے کی

سوال ۷-اس کتاب میں کون کون سی پیشگوئیاں مسیح کے حق میں پائی جاتی ہیں؟

جواب دیکھو ۷: ۱۲-۱۶ و ۲۳: ۱۵- اور اسکا مقابلہ کرو-عبرانیوں ۱: ۵ و اعمال ۲: ۳۰- ۳۱ سے- توبہ اگرچہ سچی بھی ہو تاہم وہ اس قابل نہیں ہوتی کہ ہمکو خدا کے سامنے مقبولِ نظر ٹھیراوے- بلکہ کسی اور بات کی ضرورت باقی رہتی ہے جو ۲۴: ۲۵ سے ظاہر ہوتی ہے اور جسکا مقابلہ ۱-تواریخ ۲۱: ۲۶-۲۷ سے کرنا چاہیئے- مسیح یسوع کے کفارہ کی ضرورت اس آیت سے ظاہر ہوتی ہے

عہدعتیق کے تواریخی مضمون عہدجدید کی تعلیم کی تشریح کرتے ہیں

سوال ۸- بائبل میں داؤد کی قدر کن کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

جواب-بائبل میں کوئی شخص بھی داؤد سے افضل معلوم نہیں ہوتا ہے- وہ ابراھام اور موسیٰ کے برابر ہے بلکہ کئی ایک باتوں میں اُن پر سبقت لے جاتا ہے مثلاً:-

(۱)-کئی ایک جگہیں داؤد کے نام کہلاتی ہیں:-

(۱) یروسلم داؤد کا شہر کہلاتا ہے ۲-سیموایل ۵: ۹-

(۲) بیت لحم بھی اُسی کے نام سے کہلاتا ہے لوقا ۲: ۴ و ۱۱ باربار ہم داؤد کے گھرانے کی بابت پڑھتے ہیں- دیکھو زکریا ۱۲: ۷ و لوقا ۱: ۲۷ و ۶۹- داؤد کا مسکن یا خیمہ-

اعمال ۱۵: ۱۶

(۲)-وہ کئی باتوں میں مسیح خداوند سے نسبت رکھتا ہے:-

(۱)- وہ داؤد کی نسل کہلاتا ہے دیکھو رومیوں ۱: ۳-

بمقابلہ زبور ۸۹: ۳۶-

(۲) وہ داؤد کا بیٹا کہلاتا ہے- دیکھو متی ۱: ۱ و ۲۲: ۴۲-

(۳)-وہ داؤد کے تخت کا وارث کہلاتا ہے- لوقا ۱: ۳۲-

و اعمال ۲: ۳۰-

(۴)-اُسی کے پاس داؤد کی چابی ہے- دیکھو مکاشفات

۳:- مقابلہ یسعیاہ ۲۲: ۲۲-

(۳) وہ کئی ایک باتوں میں مسیح خداوند سے مشابہت رکھتا ہے:-

(۱)- داؤد بیت لحم میں پیدا ہوا- مسیح بھی اُسی جگہ پیدا ہوا وہ اسی شہر میں مشہور ہوا- اور مسیحی زندگی کی علامت بنا- دیکھو ۱-تواریخ ۱۱: ۱۷ و متی ۲: ۴-۶

(۲)- وہ گڈریا تھا- مسیح بھی اچھا گڈریا کہلاتا ہے- یوحنا ۱۰: ۱۱-۱۶ زبور ۲۳ و ۸۰ میں- وہ اِسی خدمت کے لئے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے-

(۳)- داؤد یسّی کے خاندان میں سب سے چھوٹا تھا- اور باقیوں کے ساتھ شمار نہ کیا گیا تھا- اسیطرح سے مسیح بھی حقیر اور آدمیوں میں نہایت ہی ذلیل سمجھا جاتا تھا-

(۴)- داؤد نہایت ہی تکلیف اور دُکھ کے بعد اپنے عہدہ کے لائق ٹھہرایا گیا- اسیطرح مسیح بھی دُکھ اور تکلیفوں کے ذریعہ سے کامل کیا گیا تھا-

(۴)- اُسنے اپنی آزمائش کے سبب سے تین خاص برکتیں حاصل کیں:-

(۱)- دانائی یا پیش بینی- دیکھو ۱-سیموایل ۱۸: ۱۴-۱۵ و ۳۰ و ۲-سیموایل ۱۴: ۲۰ و زبور ۳۵: ۱۴- یہ مسیح کی ایک خاص صفت تھی- دیکھو امثال کی کتاب اور خاصکر اُسکا آٹھواں باب-

(۲)- اعلیٰ ہمتی یا کشادہ دلی- وہ دُکھ اور تکلیف پاکر ہر ایک کے ساتھ ہمدرد ہوتا تھا- مسیح نے بھی آزمائش سے ہمدردی سیکھی-

(۳)- توکّل جس میں اُسکو کوئی شخص بچہ نہیں بنا سکتا تھا- اسی طرح سے مسیح کا توکّل بھی مشہور ہے-

(۵)- وہ اپنے شاہی عہد کے باعث جو اس سے باندھا گیا تھا- خاص طور پر

مسیح سے نسبت رکھتا تھا:-
دیکھو ۲ سیموایل ۷: ۱۲-۱۶- ۱ تواریخ ۱۷: ۱۱-۱۴- اس عہد کے سبب سے مسیح داؤد کا وارث ٹھیرایا گیا تھا- متی ۱: ۱- اعمال ۲: ۲۹-۳۶- ۱ تواریخ ۱۷: ۱۷-
مسیح اگرچہ داؤد کا بیٹا تھا توبھی وہ اسکو اپنا خداوند کہتا ہے- زبور ۱۱۰: ۱-

سوال ۹- اس کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو؟-
جواب- اس میں ۱۰ ابواب شامل ہیں اور بہ تین فصلوں پر منقسم کئے جا سکتے ہیں:-
فصل ۱- ساؤل کے مقتول ہونے کا احوال باب ۱-
فصل ۲- داؤد کا حبرون شہر میں ۷½ سال تک یہوداہ پر حکومت کرنا ۲-۵ ابواب-
فصل ۳- داؤد کا حبرون شہر میں کل اسرائیل کا بادشاہ بننا- اور اُسکی حکومت کا احوال ۶-۱۰ ابواب-

سوال ۱۰- پہلے حصہ کی پہلی فصل (باب ۱) کی تشریح کرو؟
جواب- ایک عمالیقی کی زبانی ساؤل کے مقتول ہونے کا بیان اور داؤد کا اسے قتل کا فتوے دینا- ۱: ۱-۱۶
(۲)- داؤد کا ساؤل اور یونتن کی موت پر ماتم کرنا ۱: ۱۷-۲۷

سوال ۱۱- پہلے حصہ کی دوسری فصل (۲-۵ ابواب) کی تشریح کرو؟
جواب- (۱)- خدا کے حکم کے بموجب داؤد کا حبرون میں جانا- اور یہوداہ پر اُن کا بادشاہ ٹھیرایا جانا ۲: ۱-۴-
باب ۲-
(۲)- ساؤل اور یونتن کی لاشوں کے ساتھ یبیس جلعاد کے لوگوں کے نیک سلوک کے باعث داؤد کا اُنہیں برکت دینا- ۲: ۵-۷-
(۳)- ابنیر کا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو محنیم میں بادشاہ کرنا اور یوآب اور ابنیر کی پہلی لڑائی کا احوال ۲: ۸-۳۲

باب ۳ (۴)۔ حبرون میں داؤد کا احوال ۳: ۱-۵

(۵)۔ ابنیر کا اشبوست سے بغاوت کرنا اور داؤد کے ساتھ اتفاق کرنا اور داؤد کا اشبوست کو پیغام بھیجنا۔ ۳: ۶-۱۶

(۶)۔ ابی نیر کا اسرائیل کے رئیسوں کو داؤد کیطرف رجوع کرنا اور بیس جوانوں کو اپنے ساتھ لیکر حبرون میں داؤد کے پاس جانا ۳: ۱۷-۲۱

(۷)۔ ابی نیر کا یوآب کے ہاتھ سے مقتول ہونا اور اسپر داؤد کا غم کرنا۔ ۳: ۲۲-۳۹

باب ۴۔ (۸)۔ ابی نیر کی موت کے سبب اشبوست اور اسرائیل کی گھبراہٹ دیکاب اور بعنہ کا اشبوست کو خفیتاً مار ڈالنا اور اسکے سر کو حبرون میں داؤد کے پاس لیجانا اور داؤد کا ان کو قتل کرنا ۴: ۱۲

باب ۵ (۹)۔ سب فرقوں کا حبرون میں جمع ہونا کہ داؤد کو کل اسرائیل پر بادشاہ ہونے کے لئے مسح کریں۔ اور اسکی سلطنت کی میعاد ۵: ۱-۵

(۱۰)۔ داؤد کا یروشلم پر قابض ہونا اور اسکو اپنا دارالخلافہ مقرر کرنا اور وہاں پر اسکے محل اور گھرانے کا احوال ۵: ۶-۱۶

(۱۱)۔ فلستیوں کے ساتھ داؤد کی دو لڑائیوں کا احوال ۵: ۱۷-۲۵

سوال ۱۲۔ پہلے حصہ کی تیسری فصل (۶-۱۰ ابواب) کی تشریح کرو؟

جواب باب ۶ (۱)۔ داؤد کا خداوند کے صندوق کو قریت یعاریم سے لانا اور اسکو راستہ میں ہاتھ لگانے کے سبب سے عزہ کا مارا جانا اور اسے تین ماہ تک عوبید ادوم کے گھر میں رکھنا ۶: ۱-۱۱

نوٹ۔ خداوند کا صندوق بیس برس تک ابیناداب کے گھر میں جو جبعہ میں واقع تھا رہا اور وہاں سے لاکر تین ماہ تک جاتی عوبید ادوم کے گھر میں رکھا گیا اور بعدازاں وہ یروشلم میں پہونچایا گیا تھا

(۲)۔ عوبید ادوم کے گھر پر خداوند کے صندوق کے .... باعث برکت نازل ہونے کی خبر پاکر داؤد کا اسے یروسلم

شہر میں لانا اور اس وجہ سے خوشی کرنے کے باعث ....
.... اسکا اپنی بیوی میکل سے حقیر گنا جانا اور اسکا نتیجہ ۶ : ۱۲ - ۲۳

باب ۷ (۳) - داؤد کا خداوند کے لئے گھر بنانے کا ارادہ کرنا اور ناتن نبی کا اسبابات میں اوسکی تائید کرنا - ۷ : ۱ - ۳ -

(۴) - اسبات کی نسبت داؤد پر خدا کی مرضی کا ظاہر ہونا اور برکت کا وعدہ پانا :-

(الف) - خداوند کے گھر کی نسبت

(ب) - سلطنت کی پائیداری کی نسبت ۷ : ۴ - ۱۷ -

(۵) - داؤد کی شکرگذاری اور دعا ۷ : ۱۸ - ۲۹ -

باب ۸ - (۶) - داؤد کا فلستیوں اور موآبیوں پر فتحیاب ہونا ۸ : ۱ - ۲ -

(۷) - داؤد کا ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ھددعزر کو مارنا اور اسکے ملک پر قابض ہونا - ۸ : ۳ - ۸ -

(۸) - ھددعزر پر فتحیابی کے باعث حمات کے بادشاہ توعی کا داؤد کو مبارکبادی اور تحفے بھیجنا اور داؤد کا انہیں خداوند کے لئے مخصوص کرنا اور ادوم میں چوکیاں مقرر کرنا ۸ : ۹ - ۱۸ -

باب ۹ (۹) - داؤد کا ضیباہ کی معرفت یونتن کے بیٹے مفیبوست کو طلب کرنا اور اسکو اپنے گھر میں رکھنا تسلی دینا اور اسکے باپ کی وراثت اسکو دینا - ۹ : ۱ - ۸ -

(۱۰) - داؤد کا ضیبا کو مفیبوست کی جائداد پر مقرر کرنا کہ وہ اور اسکا سارا گھرانہ مفیبوست کا خادم ہو ۹ : ۹ - ۱۸ -

باب ۱۰ (۱۱) - داؤد کا عمونی حنون کے باپ کی ماتم پرسی کے لئے چند اشخاص کو بھیجنا اور اسکا انہیں بے عزت کرنا ۱۰ : ۱ - ۵ -

(۱۲) - عمونیوں کا داؤد سے لڑائی کرنے کے لئے آرامیوں کو طلب کرنا اور اس لڑائی کا احوال ۱۰ : ۶ - ۱۴ -

(۱۳) - اُن کی دوسری لڑائی کا احوال - ۱۰ : ۱۵ - ۱۹ -

سوال ۱۳۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ میں ۱۱ - ۱۹ تک ابواب شامل ہیں۔ جو مفصلہ ذیل تین فصلوں پر منقسم کئے جا سکتے ہیں :-

فصل ۱۔ داؤد کا اپنی بدکاری کے گناہ کو چھپانے کی کوشش کرنا اور بنت سبع سے شادی کرنا۔ باب ۱۱ -

فصل ۲۔ ناتن نبی کا داؤد کو ایک تمثیل کے ذریعہ سے قایل کرنا اور اُسی سے اُسکی سزا کا فتوے دلوانا۔ باب ۱۲

فصل ۳۔ اُس گناہ کے نتایج ۱۳ - ۱۹ - ابواب -

سوال ۱۴ - دوسرے حصہ کی پہلی فصل (باب ۱۱) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ داؤد کا اوریاہ حتّی کی بیوی کو دیکھکر اُسپر عاشق ہونا اور اپنے گھر میں بلا کر اُس سے زنا کاری کرنا اور اسکا حاملہ ہونا ۱۱: ۱ - ۵ -

(۲)۔ داؤد کا اس گناہ کو چھپانے کی غرض سے اوریاہ کو میدان جنگ سے واپس بلانا اور اس کوشش میں اُسکا ناکامیاب رہنا ۱۱: ۶ - ۱۳

(۳)۔ اس ناکامیابی کے باعث داؤد کا اُسکو قتل کروا دینے کی تجویز کرنا ۱۱: ۱۴ - ۱۷ -

(۴)۔ یوآب کا داؤد کو جنگ گاہ اور اوریاہ کی بابت خبر بھیجنا - ۱۱: ۱۸ - ۲۵ -

(۵)۔ داؤد کا بنت سبع کے ساتھ شادی کرنا - ۱۱: ۲۶ - ۲۷ -

سوال ۱۵ - دوسرے حصہ کی دوسری فصل (باب ۱۲ کی) تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ ناتن نبی کی تمثیل اور اسپر داؤد کا فیصلہ ۱۲: ۱ - ۶ -

(۲)۔ داؤد کا ناتن نبی سے دھمکی کھانا - اپنے گناہ کا اقرار کرنا اور اُسکی معافی حاصل کرنا - ۱۲: ۷ - ۱۴ -

(۳)۔ بنت سبع کے لڑکے کی بیماری اور موت کا احوال ۱۲: ۱۵ - ۲۳

(۴)۔ سلیمان کا پیدا ہونا اور اسکا نام یدیدیاہ رکھنا ۱۲: ۲۴ - ۲۵

(۵)۔ داؤد کا عمونیوں کے دارالخلافہ ربہ پر قابض ہونا اور انکے

باشندوں پر سختی کرنا اور اسکے بادشاہ کے تاج کو لیکر اپنے لئے رکھ لینا - ۱۲: ۲۶ - ۳۱ -

سوال ۱۶- دوسرے حصہ کی تیسری فصل (۱۳ - ۱۴ - ابواب) کی تشریح کرو؟

جواب (۱) - امنون کا تمر پر عاشق ہونا اور اُسکے ساتھ جبر اً ہمبستر ہونا اور اُسکے نتائج ۱۳: ۱ - ۳۷ -

باب ۱۳

باب ۱۴ (۲) - ابی سلوم کی نسبت یوآب کی تدبیر اور داؤد کا اسکو یروشلم میں طلب کرنا - ۱۴: ۱ - ۲۴ -

(۳) - یروشلم میں ابی سلوم کا احوال اور باپ کے ساتھ میل کرنے کی نسبت اسکی تدبیر ۱۴: ۲۵ - ۳۳ -

باب ۱۵ (۴) - ابی سلوم کی تجویز بغاوت اور اسکا احوال ۱۵: ۱ - ۹ -

(۵) - داؤد کے یروشلم سے بھاگ جانے کا احوال ۱۵: ۱۰ - ۲۳ -

(۶) - داؤد کا خدا کے صندوق کو واپس بھیجنا اور خداوند پر اُسکا توکل - ۱۵: ۲۴ - ۲۹ -

(۷) - داؤد کا کوہ زیتون پر جانا اور حُوسی کو اخیتفل کی صلاح باطل کرنے کے لئے واپس بھیجنا ۱۵: ۳۰ - ۳۷ -

باب ۱۶ (۸) - ضیبا کی فریب بازی اور اُسکا مقصد ۱۶: ۱ - ۴ -

(۹) - سمعی کا داؤد پر لعنت کرنا ابیشئی کا اُس سے انتقام لینے پر مستعد ہونا اور داؤد کا اُسے روکنا ۱۶: ۵ - ۱۴ -

(۱۰) - ابی سلوم کا یروشلم میں داخل ہونا - حوسی سے ملاقات کرنا - اپنے باپ کی حرم کی بے حرمتی کرنا اور اخیتفل کی صلاح کی تعریف ۱۶: ۱۵ - ۲۳ -

باب ۱۷ - (۱۱) - حوسی کی صلاح کا اخیتفل کی صلاح پر غالب ہونا ۱۷: ۱ - ۱۴

(۱۲) - حوسی کا داؤد کو واقعات کی خبر دینا اور قاصد کے ذریعہ یونتن اور اخیمعض کا بچاؤ - ۱۷: ۱۵ - ۲۲ -

(۱۳) - حوسی کی منظوری کے باعث اخیتفل کا اپنے آپ کو پھانسی

دینا۔ ۱۷: ۲۳۔۲۴۔

(۱۴)۔ عماسا کا ابی سلوم کی فوج کا سپہ سالار بننا۔ ۱۷: ۲۵۔۲۶۔

(۱۵) محنیم میں داؤد کی خاطرداری۔ ۱۷: ۲۷۔۲۹۔

باب ۱۸ (۱۶)۔ داؤد کا اپنی فوج کو تین حصوں میں تقسیم کرنا۔ ابی سلوم کے ساتھ لڑنا اور اُسکے بچاؤ کا حکم دینا ۱۸: ۱۔۵۔

(۱۷)۔ اُس لڑائی کا احوال ابی سلوم کی موت اور اُسکا ستون ۔ اُسکی خبر دینے کے لئے پادشاہ کے پاس یوآب کا دو قاصدوں کو بھیجنا ۱۸: ۶۔۳۳۔

باب ۱۹ (۱۸)۔ یوآب کا داؤد کے ماتم کو موقوف کرنا اور داؤد کے تخت پر بحال ہونے کا احوال ۱۹: ۱۔۱۷۔

(۱۹)۔ سمعی کا معافی حاصل کرنا اور مفیبوست کا داؤد سے ملاقات کرنا۔ ۱۹: ۱۸۔۳۰۔

(۲۰)۔ برزلی کا داؤد کا استقبال کرنا اور اُس سے برکت پانا ۱۹ / ۳۱۔۳۹

(۲۱)۔ یہوداہ اور اسرائیل کا باہمی جھگڑا اور اسکا نتیجہ ۱۹: ۴۱۔۴۳ و ۲۰: ۱۔۲۔

سوال ۱۷۔ اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تفصیلوار شرح کرو؟

جواب اس حصہ میں کئی ایک باتیں پائی جاتی ہیں جو داؤد کی بحالی کے بعد واقع ہوئیں۔

باب ۲۰ (۱)۔ اپنی حرموں کے ساتھ داؤد کا سلوک ۲۰: ۳۔

(۲)۔ یوآب کے بدلہ عماسا کا فوجی سپہ سالار بننا اور یوآب کا اُسکو قتل کرکے اپنے عہدے پر بحال رہنا ۲۰: ۴۔۱۳۔

(۳)۔ سبع کی بغاوت اور یوآب کا ربیل شہر کو گھیرنا اور ایک عورت کی دانشمندی کے باعث اُس شہر کا بچایا جانا۔ ۲۰: ۱۴۔۲۲۔

(۴)۔ داؤد کے مختلف عہدے داروں کے نام و منصب ۲۰: ۲۳۔۲۶۔

باب ۲۱ (۵)۔ تین سال کی قحط سالی اسکی وجہ اور اسکے دور کرنے کی تدبیر رصفہ کی وفاداری اور اسکا انجام ۲۱: ۱۔۱۴۔

(۶)۔ داؤد کا فلستیوں کے ساتھ لڑنا۔ اور ابیشئی کا اشبی نبوب

قتل کر کے اُسکے ہاتھ سے داؤد کو بچانا اور اُسے پھر جنگ گاہ میں جانے سے منع کرنا۔ ۲۱: ۱۵-۱۷۔

(۷)۔ فلسطینوں کے ساتھ جوب میں دو لڑائیوں اور جات میں ایک لڑائی کا بیان جن میں ان کے تین پہلوان مارے گئے تھے ۲۱: ۱۸-۲۲

باب ۲۲ (۸)۔ شخصی محافظت اور برکتوں کی نسبت داؤد کی شکر گذاری کا گیت ۲۲: ۱-۵۱۔

باب ۲۳ (۹)۔ داؤد کا آخری کلام ۲۳: ۱-۵۔

(۱۰)۔ شریروں کا احوال ۲۳: ۶-۷

(۱۱)۔ داؤد کے جنگجو بہادروں کی فہرست ۲۳: ۸-۳۹۔

باب ۲۴۔ (۱۲)۔ داؤد کا لوگوں کو شمار کرنا ۲۴: ۱-۹۔

(۱۳)۔ داؤد کا توبہ کرنا اور خدا کا اسکو اختیار دینا کہ وہ تین سزاؤں میں سے کسی ایک کو چن لیوے۔ ۲۴: ۱۰-۱۴۔

(۱۴)۔ اُس وبا کا احوال اور یروسلم کا بچاؤ۔ ۲۴: ۱۵-۲۵۔

سوال ۱ - اس کتاب کی تعریف کرو ؟

جواب - سلاطین کی پہلی اور دوسری کتابیں اوائل میں ایک ہی کتاب تھی یونانی مترجموں نے اسکو دو حصوں میں تقسیم کر دیا - جیسا کہ سیموایل کی کتاب کو کیا تھا ویسے ہی اسکو بھی کیا یا یہ تقسیم سب سے پہلے ولگیٹ ترجمہ میں استعمال کی گئی تھی - اور ڈانیل ہمبوگ صاحب نے اسکو عبرانی بائبل میں استعمال کیا - سپٹواجنٹ کے ترجمہ کرنیوالوں نے پہلی اور دوسری سلاطین کو تیسری اور چوتھی سلاطین کہا

سوال ۲ - اتنی تواریخی کتابوں کی کیا ضرورت ہے ؟

جواب۔ چونکہ یہہ تواریخی کتابیں علیحدہ علیحدہ اس عہدی قوم کو نئی نئی صورتوں اور نئی نئی حالتوں میں پیش کرتی ہیں اسلیئے اُن کا ہونا از حد ضروری ہے مثلاً:۔

(۱) یشوع کی کتاب میں ہم اُس قوم کو یہواہ کی رہنمائی اور مدد سے ملکِ موعود میں داخل ہو کر مختلف قوموں پر فتحیابی حاصل کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

(۲)۔ قاضیوں کی کتاب میں ہم اُس قوم کو آزادگی کی حالت میں پاتے ہیں جس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ انسان رہنمائی کے بغیر راستی سے نہیں چل سکتا۔

(۳)۔ سیموایل کی کتابوں میں ہم اس قوم کو بادشاہوں کے ماتحت دیکھتے ہیں جنکے ساتھ خدا نے مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا بشرطیکہ وہ اُسکی مرضی پر چلیں۔ ان میں آزادگی اور رہنمائی دونوں پائی جاتی ہیں۔ انسان اپنی فعل مختاری کے باعث اختیار رکھتا ہے کہ یا تو وہ نیکی کی راہ پر چلے یا بدی کی رہنمائی کے مطابق زندگی بسر کرے یا اپنی ہی مرضی کی آزادگی کے مطابق۔

(۴)۔ سلاطین کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان فعل مختار ہو کر بدی کو اختیار کرتا ہے نہ کہ نیکی کو۔ اور یہہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کے لئے الٰہی مدد کی از حد ضرورت ہے۔

سوال ۳۔ اس کتاب کے مصنّف کی نسبت ہم کیا معلوم کر سکتے ہیں؟

جواب۔ گمان ہے کہ داؤد۔ سلیمان اور حزقیاہ نے اپنی اپنی سلطنت کے احوال خود تصنیف کیئے اور ناتن۔ جاد۔ یسعیاہ اور عیدو وغیرہ اپنے اپنے زمانہ کے مورخ تھے اور عزرا نے اسیری کے بعد ان کتابوں کو تالیف کیا۔ ممکن ہے کہ یرمیاہ نے ان کو تالیف کیا ہو۔

سوال ۴۔ سلاطین کی پہلی کتاب میں بنی اسرائیل کے کتنے سالوں کی تواریخ

پائی جاتی ہے؟

جواب - اس کتاب میں ایک سو چھبیس سالوں کا احوال پایا جاتا ہے - یعنے سلیمان کی مخصوصیت (جو ۱۰۱۵ قبل از مسیح میں واقع ہوئی) سے لیکر یھوسفط کی وفات تک جو ۸۸۹ قبل از مسیح میں واقع ہوئی تھی -

سوال ۵ - اس کتاب کی تقسیم کرو؟

جواب - اس کتاب میں ۲۲ - ابواب ہیں جو دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں :-

(۱) - حصہ بے تقسیم شدہ سلطنت کا احوال ۱ - ۱۱ - ابواب

(۲) - حصہ تقسیم شدہ سلطنت کا احوال ۱۲ - ۲۲ - ابواب

سوال ۶ - بنی اسرائیل کی سلطنت کب اور کیونکر تقسیم ہوئی اور یہہ تقسیم شدہ ہر دو بادشاہتیں کتنے کتنے عرصہ تک قایم رہیں؟

جواب - یہہ سلطنت ۹۷۵ قبل از مسیح میں تقسیم ہوئی - اور تقسیم ہونے پر یھودہ اور بنیامین کے دونوں فرقوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی حکومت کی تابعداری اختیار کی - اور باقی دس فرقوں نے ..... اُس سے بغاوت کرکے یربعام کو اپنا بادشاہ ٹھہرایا - اور اُسکی تابعداری کرتے رہے - اس تقسیم کے بعد یھودہ کی سلطنت ۳۸۸ برس تک قایم رہی - اور اسرائیل کی سلطنت صرف ۲۵۴ - سال تک -

سوال ۷ - سلطنت یھودہ میں کتنے اور کون کون سے بادشاہ ہوئے - اُن کی میعادِ حکومت بتاؤ - اور یہہ بھی بتاؤ کہ اُن میں سے کتنے دیندار بادشاہ ہوئے ہیں؟ -

جواب - سلطنتِ یھودہ میں کل بیس بادشاہ ہوئے ہیں اور اُن کے نام اور اُن کی میعادِ حکومت حسب ذیل ہیں :-

نمبر شمار	نام بادشاہ	عرصہ حکومت	سن دوران حکومت	کیفیت
۱	رحبعام	۱۷	سنہ ۹۷۵ سے سنہ ۹۵۸ قبل از مسیح	931
۲	ابیام	۳	سنہ ۹۵۸ سے سنہ ۹۵۵ ایضاً	914 یا 916
۳	آسا	۴۱	سنہ ۹۵۵ سے سنہ ۹۱۴ "	دیندار
۴	یہوسفط	۲۵	سنہ ۹۱۳ سے سنہ ۸۸۹ "	دیندار
۵	یہورام	۸	سنہ ۸۹۳ سے سنہ ۸۸۴ "	849
۶	اخزیاہ	۱	سنہ ۸۸۴ سے سنہ ۸۸۳ "	845
۷	عتلیاہ	۶	سنہ ۸۸۳ سے سنہ ۸۷۸ " عورت تھی	
۸	یوآس	۴۰	سنہ ۸۷۸ سے سنہ ۸۳۸ "	دیندار
۹	امصیاہ	۲۹	سنہ ۸۳۸ سے سنہ ۸۱۰ "	806
۱۰	عزیاہ	۵۲	سنہ ۸۰۹ سے سنہ ۷۵۸ "	786
۱۱	یوتام	۱۶	سنہ ۷۵۷ سے سنہ ۷۴۲ "	دیندار
۱۲	آخز	۱۶	سنہ ۷۴۱ سے سنہ ۷۲۶ "	734
۱۳	حزقیاہ	۲۹	سنہ ۷۲۵ سے سنہ ۶۹۷ "	دیندار
۱۴	منسّی	۵۵	سنہ ۶۹۷ سے سنہ ۶۴۲ "	698
۱۵	امون	۲	سنہ ۶۴۲ سے سنہ ۶۴۰ "	642
۱۶ *	یوسیاہ	۳۱	سنہ ۶۳۹ سے سنہ ۶۰۷ "	دیندار
۱۷	یہوآخز	۳ ماہ		608
۱۸ *	یہویقیم	۱۱	سنہ ۶۰۷ سے سنہ ۵۹۷ "	
۱۹	یہویکین	۳ ماہ		
۲۰ *	صدقیاہ	۱۱	سنہ ۵۹۶ سے سنہ ۵۸۶ " 587	یہودہ کی سلطنت کا خاتمہ ہوا

* نوٹ- اس وقت سے شروع کر کے وقت کے شمار کرنے میں کسیقدر درستی کی گئی ہے
یہودہ کی سلطنت کی کل مدت ۳۸۸ برس تھی -

مذکورہ بالا شاہان میں سے صرف پانچ یعنے آسا۔ یھوسفط۔ یوتام۔ حزقیاہ اور یوسیاہ دیندار بادشاہ ہوئے ہیں۔ اور باقیوں میں سے صرف منسی نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں توبہ کی تھی۔

سوال ۸۔ سلطنتِ اسرائیل میں کتنی اور کون کون سی بادشاہی نسلیں تخت نشین ہوئیں اور اُن میں سے کون کونسے بادشاہ ہوئے ہیں؟

جواب۔ اس بادشاہت میں نو شاہی نسلیں برپا ہوئی ہیں:۔

(۱)۔ یربعام۔ اور ناداب۔
(۲)۔ بعشا۔ ایلہ۔
(۳)۔ زمری۔
(۴)۔ عُمری۔ اخیاب۔ اخزیاہ۔ یھورام۔
(۵)۔ یاھو۔ یھوآخز۔ یوآس۔ یربعام ثانی۔
(۶)۔ ذکریاہ۔
(۷)۔ مناحم۔ فقحیاہ۔
(۸)۔ فقح۔
(۹)۔ ھوسیع

ان بادشاہوں میں سے کوئی بھی دیندار بادشاہ نہیں ہوا ہے

سوال ۹۔ سلطنتِ اسرائیل میں کتنے اور کون کون سے بادشاہ ہوئے ہیں۔ اُنکی میعادِ حکومت بتاؤ؟

جواب۔ اس بادشاہت میں انیس ۱۹ بادشاہ برپا ہوئے اور اُن کی میعادِ حکومت حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام بادشاہ	عرصۂ سلطنت (برس)	سن دورانِ حکومت	کیفیت	دیوس د... کے مطابق
۱	یروبعام	۲۲	سنہ ۹۷۵ سے سنہ ۹۵۳ قبل از مسیح		931
۲	نادب	۲	سنہ ۹۵۳ سے سنہ ۹۵۱ "		910
۳	بعشا	۲۴	سنہ ۹۵۱ سے سنہ ۹۲۷ "		
۴	ایلاہ	۲	سنہ ۹۲۷ سے سنہ ۹۲۵ "		
۵	زمری	۷ دن		بعض لوگ اسکو شاہی نسلوں میں شمار نہیں کرتے ہیں۔	895
۶	عمری	۱۲	سنہ ۹۲۴ سے سنہ ۹۱۳ "		
۷	اخی اب	۲۲	سنہ ۹۱۳ سے سنہ ۸۹۱ "		
۸	اخزیاہ	۲	سنہ ۸۹۱ سے سنہ ۸۸۹ "		854
۹	یہورام	۱۲	سنہ ۸۸۸ سے سنہ ۸۷۷ "		852
۱۰	یاہو	۲۸	سنہ ۸۷۶ سے سنہ ۸۴۹ "		842
۱۱	یہو اخز	۱۷	سنہ ۸۴۸ سے سنہ ۸۳۲ "		
۱۲	یہو آس	۱۶	سنہ ۸۳۱ سے سنہ ۸۱۶ "	دو سال باپ کے ساتھ بادشاہت کرتا رہا	805
۱۳	یروبعام ثانی	۴۱	سنہ ۸۱۵ سے سنہ ۷۸۴ "		790
۱۴	زکریاہ	۱۱	سنہ ۷۸۳ سے سنہ ۷۷۳ "	اسوقت سے یونانی تواریخ شروع ہوتی ہے	
۱۵	سلوم	۱ ماہ		بعض لوگ اسکو شاہی نسلوں میں شمار نہیں کرتے۔	
۱۶	مناحم	۱۰	سنہ ۷۷۳ سے سنہ ۷۶۳ "		
۱۷	فقحیاہ	۲	سنہ ۷۶۳ سے سنہ ۷۶۱ "		
۱۸	فقح	۲۰	سنہ ۷۶۰ سے سنہ ۷۴۰ "	اسوقت ۱۲ فرقوں کی اسیری وقوع میں آئی	735
......	......	......	......	۹ سال تک انقلاب سلطنت کا	
۱۹	ہوسیع	۹	سنہ ۷۳۰ سے سنہ ۷۲۲ "		730

اسرائیل کی سلطنت کی کل مدت ۲۴۵ سال تھی۔ اور ان بادشاہوں میں سے کوئی بھی دیندار نہ تھا۔

(۴) سلطنت کا دو حصوں میں تقسیم ہونا۔

(۵)۔ بُت پرستی کے باعث ہر دو سلطنتوں کی برگشتگی اور زوال

(۶)۔ ایلیاہ نبی کا عجیب احوال

نوٹ۔ سلیمان کی ماں نے اسکا نام سلیمان یعنے "صلح و سلامتی" رکھا۔ لیکن خداوند نے اسکا نام ناتن نبی کے ذریعہ یدیدیاہ یعنے یہواہ کا پیارا رکھا۔

سوال ۱۵۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب اس حصہ میں مفصلہ ذیل فصلیں پائی جاتی ہیں۔

(۱) فصل داؤد کی آخری بیماری اور اُسکی جانشینی کا بندوبست کرنا باب ۱۔

(۲)۔ فصل سلیمان کا داؤد کی آخری نصیحت کو عمل میں لانا۔ ادونیاہ کا فتنہ اور ابیاتر کاہن کا کہانت سے خارج ہونا۔ باب ۲۔

(۳) فصل سلیمان کا اپنی پادشاہت کا بندوبست کرنا ۳۔ ۴ ابواب

(۴) فصل سلیمان کا ہیکل کو بنانا اور مخصوص کرنا۔ اور اسکا باقی احوال ۵-۱۱- ابواب۔

سوال ۱۶۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی پہلی فصل کی تشریح کرو؟

جواب (۱) داؤد کی آخری بیماری اور اُسکی صحتیابی کی نسبت لوگوں کی بیہودہ تجویز ۱:۱-۴۔

باب ۱۔

(۲)۔ ادونیاہ کی بغاوت اور سلیمان کی تخت نشینی کا احوال ۱: ۵-۴۰۔

(۳)۔ سلیمان کی تخت نشینی کی نسبت ابیاتر کاہن کے بیٹے یونتن کا ادونیاہ کو خبر دینا اُسکا خوف زدہ ہونا اور معافی پانا ۱: ۴۱-۵۳۔

سوال ۱۷۔ پہلے حصہ کی دوسری فصل (یعنے باب ۲) کی تشریح کرو؟

جواب (۱) داؤد کا مرتے وقت سلیمان کو نصیحت آمیز تعلیم دینا ۲: ۱-۱۲۔

(۲)۔ ادونیاہ کا سلیمان سے ابی شاگ شونمیت کو بیاہ کے لئے طلب کرنا اور سلیمان کا اس بات کو فتنہ جانکر اسپر موت کا فتویٰ دینا ۲: ۱۳-۲۵

(۳)۔ سلیمان کا ابیاتر کاہن کو عنتوت میں بھیجنا اور اُسکو کہانت سے خارج کرنا ۲: ۲۶۔۲۷۔

(۴)۔ یوآب کی سزایابی کا احوال اور سلیمان کا یوآب اور ابیاتر دونوکی اسامیوں کو پُر کرنا ۲: ۲۸۔۳۵۔

(۵)۔ سلیمان کا فتوےٰ سمعی پر اور اسکا احوال ۲: ۳۶۔۴۶۔

سوال ۱۸۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تیسری فصل (یعنے ۳۔۴۔ ابواب) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ سلیمان کا مصر کے بادشاہ سے ناطہ ورشتہ کرنا اور اُسکی روحانی حالت ۳: ۱۔۴۔

باب ۳۔

(۲)۔ سلیمان کا جبعون میں ایک خواب دیکھنا اور خداوند سے دانائی مانگنا۔ اور اُسکا اُسے دانائی کے علاوہ عزت و دولت بھی بخشنا اور اُسکی دانائی کا اظہار ۳: ۵۔۲۸۔

باب ۴۔ (۳)۔ سلیمان کے سرداروں کی فہرست ۴: ۱۔۶۔

(۴)۔ سلیمان کے دیگر منصبداروں کی فہرست ۴: ۷۔۹۔

(۵)۔ سلیمان کی بادشاہت کا امن وچین اور شاہی انتظام اخراجات ۴: ۲۰۔۲۸۔

(۶)۔ سلیمان کی دانشمندی اور قابلیت کی وسعت ۴: ۲۹۔۳۴۔

سوال ۱۹۔ پہلے حصہ کی چوتھی فصل (یعنے ۵۔۱۱۔ ابواب) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ صور کے بادشاہ حیرام کا سلیمان کو مبارکبادی کا پیغام بھیجنا۔ اور اُسکا اُس سے ہیکل کی تعمیر کے لئے لکڑی مانگنا ۵: ۱۔۱۲۔

باب ۵۔

(۲)۔ ہیکل کی تعمیر کے متعلق سلیمان کا انتظام ۵: ۱۳۔۱۸۔

باب ۶ (۳)۔ ہیکل کا نقشہ اور اُسکی تعمیر کا شروع ۶: ۱۔۱۰۔

(۴)۔ ہیکل کی بابت خدا کا وعدہ اور اُسکی سجاوٹ ۶: ۱۱۔۳۶۔

(۵)۔ ہیکل کی میعادِ تعمیر ۶: ۳۷۔۳۸۔

باب ۷۔ (۶)۔ سلیمان کی عمارتوں کی تعریف ۔

(الف)۔ سلیمان کا اپنے گھر کو بنانا جو تیرہ سال کے عرصہ میں ختم ہوا اور اُسکے بعد لبنانی بن کے گھر کا بنانا ۷: ۱-۵۔

(ب)۔ ستونوں کی اور عدالت کی دہلیز اور فرعون کی بیٹی کے لئے محل کا بنانا ۷: ۶-۱۲۔

(ج)۔ سلیمان کا حیرام کو صور سے بلانا اور اسکا احوال اور کام ۷: ۱۳-۵۱۔

باب ۸ (۷)۔ ہیکل کی تقدیس کی عید ۸: ۱-۱۲

(۸)۔ سلیمان کی دعائے خیر اور تعریف ۸: ۱۲-۲۱۔

(۹)۔ سلیمان کی اپنے لئے دعا ۸: ۲۲-۳۰۔

(۱۰)۔ سلیمان کی دعا بنی اسرائیل کے لئے:۔

(الف)۔ جبکہ وہ اپنے گناہوں کے باعث لڑائی میں شکست کھاویں ۸: ۳۳-۳۴۔

(ب)۔ جبکہ اُن کے گناہوں کے باعث پانی نہ برسے ۸: ۳۵-۳۶

(ج)۔ جبکہ کال اور وبا پڑے۔ ۸: ۳۷-۴۰۔

(۱۱)۔ بنی اسرائیل کو برکت دینا ۸: ۵۴-۶۱

(۱۲)۔ قربانیاں گذراننا اور لوگوں کو رخصت دینا ۸: ۶۲-۶۶۔

باب ۹ (۱۳)۔ خدا کا سلیمان سے عہد باندھنا ۸: ۱-۹۔

(۱۴)۔ سلیمان اور حیرام بادشاہ کی باہمی دوستی اور اُس سے دیگر غیر اقوام بادشاہوں سے جو اُسکی سرحد میں رہتے تھے اسکا خراج کی رقم مقرر کرنا۔ ۹: ۱۰-۲۳۔

(۱۵)۔ فرعون کی بیٹی کا اپنے گھر میں آنا۔ سلیمان کی سالانہ قربانیاں اور اُسکا جہاز کی بیڑا بنانا۔ ۹: ۲۴-۲۸۔

باب ۱۰ (۱۶)۔ سبا کی ملکہ کا سلیمان کی آزمائش کرنے کے لئے یروشلم میں آنا ۱۰: ۱-۱۳۔

(۱۷)۔ سلیمان کی شان و شوکت کا اظہار۔ سونے۔ ہاتھی دانت کے تخت

گاڑیوں اور گھوڑوں وغیرہ کے وسیلہ ۱۰: ۱۴-۲۹۔

باب ۱۱ (۱۸)۔ اُسکی بیویوں اور حرموں کی تعداد اور اُن کے باعث اُسکا بت پرستی کرنا اور خدا کیطرف سے دھمکی پانا ۱۱: ۱-۱۳۔

(۱۹) سلیمان کے دشمنوں کا احوال:-

(الف) ادومی ھدد ۱۱: ۱۴-۲۲۔

(ب)۔ رزون ۱۱: ۲۳-۲۵۔

(ج)۔ یربعام ۱۱: ۲۶-۴۰۔

(۲۰)۔ سلیمان کا باقی احوال اور اُسکی وفات ۱۱: ۴۱-۴۳۔

سوال ۲۰۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ (۱۲-۲۲-ابواب) یعنے تقسیم شدہ سلطنت کی باترتیب تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ رحبعام کا سکم میں بادشاہ بنتا اور اُسکے سامنے یربعام کے

باب ۱۲ ذریعہ سے لوگوں کا اپنی درخواست کو پیش کرنا۔ ۱۲: ۱-۶۔

(۲)۔ رحبعام کا بزرگوں سے صلاح لینا مگر جوانوں کی صلاح پر عمل کرنا اور اُسکا نتیجہ سلطنت کا تقسیم ہوجانا اور یربعام کا بنی اسرائیل پر بادشاہ مقرر ہونا۔ ۱۲: ۷-۲۰۔

(۳)۔ رحبعام کا لڑائی کے لئے تیاری کرنا اور خدا کا اُسے سمعیاہ نبی کی معرفت روکنا ۱۲: ۲۱-۲۴۔

(۴)۔ یربعام کا سکم کو اپنا دارالخلافہ ٹھہرانا اور بت پرستی کو جاری کرنا۔ ۱۲: ۲۵-۳۳۔

باب ۱۳۔ (۵)۔ بیت ایل میں یربعام کے ہاتھ کا سوکھایا جانا اور اُس مذبح پر خدا کی لعنت کا وارد ہونا۔ یربعام کے لئے اس مرد خدا کا دعا کرنا۔ اُسکی نافرمانی اور اُسکا نتیجہ ۱۳: ۱-۳۴۔

باب ۱۴۔ (۶)۔ یربعام کا اپنی بیوی کو اخیاہ کے پاس اپنے بیٹے کی خاطر بھیجنا اور اخیاہ کا یربعام کے گھرانے کی نسبت خدا کی مرضی کو اُسپر ظاہر کرنا۔ ۱۴: ۱-۱۸۔

(۷)۔ ابیاہ کی موت اور یربعام کے ایام حکومت کی میعاد ۲۲ سال۔
۱۴: ۱۷-۲۰۔

(۸)۔ رحبعام کی سلطنت کا احوال اور اُسکی میعادِ حکومت (۱۷ سال)۔
۱۴: ۲۱-۳۱۔

باب ۱۵۔ (۹)۔ ابیام کا احوال اور اُسکی میعادِ سلطنت (۳ سال) ۱۵: ۱-۸
(۱۰) (یہوداہ کے پہلے دیندار و نیک بادشاہ) آسا کا احوال ۱۵: ۹-۱۵
(۱۱)۔ آسا اور بعشا کی باہمی لڑائی اور آسا کا صور کے بادشاہ بن ہدد
کے ساتھ عہد و پیمان کرنا۔ ۱۵: ۱۶-۲۴۔ (مدتِ حکومت ۴۱ سال)۔
(۱۲)۔ یربعام کے بیٹے نادب کا بادشاہ بننا اور بدی کرنا اور دو سال
تک سلطنت کرنا۔ ۱۵: ۲۵-۲۶۔
(۱۳)۔ ناد ب کا بعشا کے ہاتھ سے (جو اشکار کے فرقہ سے تھا) قتل
کیا جانا اور ترضہ میں بعشا کی سلطنت کا احوال اور اُسکی میعادِ
حکومت (۲۴ سال) ۱۵: ۲۷-۳۴۔

باب ۱۶۔ (۱۴) حنانی کے بیٹے یاہو کی معرفت بعشا کے لئے خدا کا پیغام ۱۶: ۱-۷
(۱۵)۔ بعشا کے بیٹے ایلہ کا ترضہ میں دو برس تک بادشاہت
کرنا اور زمری کے ہاتھ سے مارا جانا ۱۶: ۸-۱۰۔
(۱۶)۔ زمری کا احوال ۱۶: ۱۱-۱۴۔

نوٹ۔ زمری حقیقت میں بادشاہ نہ تھا۔ کیونکہ وہ اسرائیل سے منظور نہ
کیا گیا تھا

(۱۷)۔ بنی اسرائیل کا عمری کو بادشاہ ٹھہرانا اور اسکا زمری پر چڑھائی
کرنا اور زمری کا جل مرنا ۱۶: ۱۵-۲۰۔
(۱۸)۔ عمری اور تبنی کی پیروی میں بنی اسرائیل کا دو متفرق گروہوں
میں تقسیم ہونا۔ عمری کا غالب ہونا اور اسکی سلطنت کا احوال
۱۶: ۲۱-۲۸۔

باب ۱۷۔ (۱۹)۔ ایلیاہ نبی کا اخیاب کے برخلاف پیشنگوئی کرنا اور وادی کریت

میں بھیجا جانا اور کوؤں سے پرورش پانا ۱۷: ۱-۷

(۲۰)- ایلیاہ کا ساریپت کو بھیجا جانا اور ایک بیوہ عورت سے پرورش پانا- اور اُس بیوہ اور اُسکے لڑکے کا احوال - ۱۷: ۸-۲۴-

باب ۱۸ (۲۱)- کال کے ایام میں ایلیاہ کا اخی اب کے پاس جانے کی ہدایت پانا- عبدیاہ کا اُس سے ملاقات کرنا اور اُسکو اخیاب کے پاس بھیجنا ۱۸: ۱-۱۶-

(۲۲)- اخیاب اور ایلیاہ کی ملاقات اور کوہِ کرمل پر اُن کے باہمی مقابلہ کا احوال ۱۸: ۱۷-۴۶-

باب ۱۹ (۲۳)- ایلیاہ کا ایزبیل کے خوف سے حورب پہاڑ پر بھاگنا اور اُس راہ کا احوال ۱۹: ۱-۸-

(۲۴)- حورب میں ایلیاہ کا خدا سے ہدایت پانا اور حزائیل- یاہو اور الیسع کے ممسوح کرنے کو بھیجا جانا ۱۹: ۹-۲۱

نوٹ- ایلیاہ کے معنے "میرا خدا یہوواہ ہے" اور الیسع کے معنے "میرا خدا سلامتی ہے" یہ دونو نام اُس وقت کے لئے مفید تھے اور اُس وقت کی حالت پر دلالت کرتے تھے-

باب ۲۰ (۲۵)- صوبہ کے بادشاہ بن ہدد کا سامریہ میں اخیاب پر چڑھائی کرنا ۲۰: ۱-۱۲-

(۲۶)- خدا کا نبی کی معرفت اخیاب کو خبر دینا کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کے ذریعہ بن ہدد کو شکست ہوگی- اور اُس لڑائی کا احوال ۲۰: ۱۳-۲۱-

(۲۷)- بن ہدد کا ایک سال کے بعد پھر اخیاب سے لڑائی کرنا افیق کی لڑائی میں بن ہدد کا گرفتار کیا جانا اور رہائی پانا اور اسبات سے خدا کا ناراض ہونا ۲۰: ۲۲-۴۳-

باب ۲۱ (۲۸)- اخیاب کا نبوت کے تاکستان کے لئے لالچ کرنا اور ایزبیل کا اُسے اُسکو دلوانا- ۲۱: ۱-۱۶-

(۲۹)- خدا کا ایلیاہ کو اخیاب کے پاس بھیجنا اور اسپر فتوے دینا- اخیاب کا فروتنی کرنا اور خدا کا اُسپر رحم کرنا ۲۱: ۱۷-۱۹

باب ۲۲ (۳۰)- اخیاب کا یہوسفط سے مدد مانگنا کہ جِلعاد سے راموت جلعاد کو لے لیویں- اُن کا خدا کی مرضی دریافت کرنا اور جھوٹے نبیوں کا نبوّت کرنا ۲۲: ۱-۱۴-

(۳۱)- میکایاہ کی نبوّت اور جھوٹے نبیوں کا اُس سے مقابلہ کرنا اور اُسکا نتیجہ- اخیاب کا اُس لڑائی میں مقتول ہونا- ۲۲-۱۵-۳۶

(۳۲)- اخیاب کی لاش کا احوال اور اُسکی جانشینی ۲۲: ۳۷-۴۰

(۳۳)- یہوسفط کی نیک سلطنت- اُسکے اعمال- وفات اور میعادِ سلطنت (۲۵-سال) ۲۲: ۴۱-۵۰

(۳۴)- اخیاب کے بیٹے اخزیاہ کی سلطنت- بدی اور میعادِ حکومت (۲ سال) ۲۲: ۵۱-۵۳-

سلاطین کی دوسری کتاب

سوال ۱- سلاطین کی دوسری کتاب کی تعریف کرو؟

جواب- دوسری سلاطین پہلی کی مداومت ہے- جسمیں یہوداہ اور اسرائیل کے

بادشاہوں کا احوال پایا جاتا ہے اور جس میں ۳۰۳ سال کے عرصہ
کا بیان ہے یعنے یہوسفط کی وفات سے لیکر ۸۸۹ء قبل از
مسیح میں واقعہ ہوئی یروسلم کی بربادی تک (جو ۵۸۶ء قبل از مسیح میں
واقع ہوئی) اس کتاب میں پچیس ابواب ہیں۔ جو دو خاص حصوں میں
منقسم ہیں۔

سوال ۲۔ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب۔ ۱۔ حصہ ۱۔۱۷۔ ابواب تک جس میں یہوداہ اور اسرائیل کا احوال
اسرائیل کی بربادی تک پایا جاتا ہے۔ اسور کے بادشاہ سلمنسر کے ذریعہ
۷۲۱ء قبل از مسیح میں واقعہ ہوئی

۲۔ حصہ ۱۸۔۲۵۔ ابواب تک جس میں صرف یہوداہ کے بادشاہوں کا احوال
یہوداہ کی شکست تک پایا جاتا ہے۔ جبکہ بنوکدنضر کے ذریعہ یروسلم شہر برباد
کیا گیا تھا۔

سوال ۳۔ اس کتاب میں کون کون سی خاص باتیں پائی جاتی ہیں؟

جواب (۱)۔ ایلیاہ کا انتقال آسمان میں آتشی رتھ کے ذریعہ سے۔

(۲)۔ الیسع کی خدمت۔

(۳)۔ اسرائیل کی بربادی اُسکی بدکاری و نافرمانبرداری کے باعث۔

(۴)۔ یروسلم اور ہیکل کی بربادی۔ اسوجہ سے کہ لوگوں نے خدا کو چھوڑ
کر بت پرستی کو اختیار کیا تھا۔

سوال ۴۔ اس کتاب میں کون کون سی باتیں قابل غور ہیں؟

جواب (۱)۔ یہوداہ کا ۳۸۸ برس کی سلامتی جبکہ اسرائیل صرف ۲۵۴ برس تک
بحال رہے۔ دیکھو پیدائش ۴۹: ۱۰ میں اسکا سبب بتایا گیا ہے،
اور ساتھ ہی یسعیاہ ۱۱: ۱ کو بھی پڑھو۔

(۲)۔ رحبعام کا خطرہ شیشنق سے

(۳)۔ ان دونوں کتابوں میں کوئی خاص پیشنگوئی مسیح کے حق میں نہیں ہے،
لیکن رسولوں کے اعمال ۱۰: ۳۴ ضرور ٹھیک ہے اور ہم ان

نبیوں کی گواہی اس میں پاتے ہیں کہ وہ اُن مقرری رسومات اور خاصکر عید فسح کو مانتے تھے کہ یہہ عید ایک خاص طور سے خداوند یسوع مسیح کو پیش کرتی تھی ۱- قرنتیون ۵: ۷ کو دیکھو -

سوال ۵ - کون کون سی خاص پیشینگوئیاں اس کتاب میں پوری ہوتی ہیں ؟

جواب (۱) - بیت ایل کے مذبح کی بربادی کی نسبت ۱ سلاطین ۱۳: ۲ بمقابلہ ۲ سلاطین ۲۳: ۱۵-۲۰ - یہہ پیشینگوئی ۳۰۰ برس کے بعد پوری ہوئی -

(۲) - ایک اور پیشگوئی اخی اب اور ایزبیل کی نسبت ہے دیکھو - ۱- سلاطین ۲۱: ۲۶ - بمقابلہ ۲ سلاطین ۹: ۳۵-۳۷ -

سوال ۶ - اس کتاب میں کون کون سے معجزات کا ذکر پایا جاتا ہے ؟

جواب اس کتاب میں بہت سے معجزات کا ذکر پایا جاتا ہے مثلاً

(۱) - ایلیاہ نے مردوں کو زندہ کیا -

(۲) - ساڑھے تین سال تک آسمان کو بند رکھا - اور پھر اُسکو کھلوایا -

(۳) - اُسکی دعا سے آگ نازل ہوئی اور قربانیوں کو جلادیا - اور اُس کا عجیب انتقال -

(۴) - الیسع نے بھی یردن کو دو حصّے کردیا -

(۵) - بیالیس لڑکے ریچھ سے مارے گئے - کیونکہ انہوں نے الیسع پر ٹھٹھا مارا تھا -

(۶) - یہوسفط کے بچاؤ کے لئے ادوم کی وادی کا پانی سے بھرا جانا -

(۷) - ایک بیوہ کے تیل کو بڑھانا یہانتک کہ اُسنے اپنا سارا قرض ادا کردیا -

(۸) - شونمیت کے واسطے ایک بیٹے کو خدا سے مانگنا اور اُسکے مرجانے کے بعد اُسکو زندہ کرنا -

(۹) - زہریلی لپسی کو درست کرنا -

(۱۰) - ایک سو آدمیوں کو بیس روٹیوں سے آسودہ کرنا -

(۱۱)۔ نعمان کو شفا بخشنا اور جیحازی کو کوڑھ سے بیمار کرنا۔

(۱۲)۔ ایک کلہاڑی کو پانی پر تیرانا۔

(۱۳)۔ بن ہدد کی پوشیدہ مشورت کو نبی اسرائیل پر ظاہر کرنا۔ اور اسکی فوج کا جو اُسے پکڑنے کے واسطے بھیجی گئی تھی سمریہ میں لایا جانا۔

(۱۴)۔ محاصرہ کے ایام میں سمریہ کی تنگی اور اناج کی کثرت کی بابت پیشینگوئی کرنا۔

(۱۵)۔ مرنے کے بعد الیسع کی لاش کے وسیلہ ایک شخص کا قبر میں سے زندہ کیا جانا۔ جبکہ الیسع کی لاش اسکی ہڈیوں کے ساتھ لگی۔

نوٹ۔ تین اشخاص جسم میں ہو کر آسمان پر چڑھائے گئے تھے :۔

(۱)۔ حنوک قبل از شریعت۔

(۲)۔ ایلیاہ شریعت کے ماتحت ہو کر۔

(۳)۔ ہمارا خداوند یسوع مسیح فضل کے زمانہ میں۔

اس سے ظاہر ہے کہ نجات ان تینوں زمانوں میں فقط ایمان ہی کے وسیلہ ممکن ہے۔

سوال ۷۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تفصیل کرو؟

جواب۔ اس کتاب کا پہلا حصہ پانچ متفرق فصلوں پر منقسم ہے :۔

(۱) فصل۔ ایلیاہ کا آخری کام۔ باب ۱۔

(۲) فصل۔ الیسع کا احوال یہورام کی وفات تک باب ۲-۹

(۳)۔ فصل۔ یاہو کا احوال باب ۱۰۔

(۴) فصل۔ یہوداہ کے بادشاہوں کا احوال باب ۱۱:۱-۱۵:۱۲

(۵) فصل۔ اسرائیل کے بادشاہوں کا احوال ۱۵:۱۳-۱۷ باب

سوال ۸۔ پہلے حصہ کی پہلی فصل کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ اسرائیل سے موآب کی بغاوت ۱:۱۔

باب۔ (۲)۔ اخزیاہ کا بالاخانے سے گر پڑنا اور عقرون میں قاصدوں

کو بعل زبوب سے اپنا حال دریافت کرنے کے واسطے روانہ کرنا اور ایلیاہ کا اسکو پیغام بھیجنا ۱: ۲-۶-

(۳)- اخزیاہ کا ایلیاہ کے گرفتار کرنے کے لئے تین سرداروں کو پچاس پچاس سپاہیوں کے ساتھ بھیجنا اور انکا احوال ۱: ۷-۱۶-

(۴)- اخزیاہ کی وفات اور اُسکے بھائی یہورام کی تخت نشینی کا احوال- ۱: ۱۷-۱۸-

سوال ۹- پہلے حصہ کی دوسری فصل کی تشریح کرو؟

جواب (۱)- ایلیاہ کا الیسع سے وداع ہونا- ۲: ۱-۱۱-

(۲)- الیسع کا یردن میں راستہ بنانا جسکے باعث وہ ایلیاہ کا جانشین قرار پایا ۲: ۱۲-۱۵-

(۳)- جوانوں کا ایلیاہ کو ڈھونڈھنا ۲: ۱۶-۱۸-

(۴)- الیسع کا نمک ڈالکر یریحو کے چشمہ کو میٹھا کر دینا ۲: ۱۹-۲۲-

(۵) چھوٹے لڑکوں کا بیت ایل کی راہ میں الیسع پر طعنہ زنی کرنا- اور سزا پانا- ۲: ۲۳-۲۵-

باب ۳- (۱)- یہورام کی سلطنت کا احوال:-

(الف)- سلطنت کا طریقہ ۳: ۱-۳-

(ب)- موآب کی بغاوت اور یہورام کا اُسکو قابو کرنے کا بندوبست کرنا یعنے اُسکے برخلاف لڑنے کے واسطے شاہ یہوداہ اور شاہ ادوم کو طلب کرنا ۳: ۴-۱۰

(ج)- پانی کے نہ ملنے پر یہوسفط کی صلاح سے الیسع کا طلب کیا جانا اور اُسکا موآب کی وادی کو پانی سے بھر دینا- ۳: ۱۱-۲۰-

(د)- موآبیوں کا اُس پانی سے دھوکا کھا کر اسرائیل پر حملہ کرنا اور شکست کھانا ۳: ۲۱-۲۵-

(ہ)- موآب کی تنگ حالی اور اُسکے بادشاہ کا اپنے بیٹے

کو قربان کرنا اور اسرائیل پر قہر آنا - ۳: ۲۶-۲۷-

باب ۴ (۷) - الیسع کا ایک قرضدار عورت کے تیل کو بڑھانا اور اُسکے سارے قرض کو ادا کرنا - ۴: ۱-۷-

(۸) - شونیم کی عورت کا الیسع کی مہربانی کرنا - الیسع کی دعا سے اُسکے گھر میں ایک لڑکے کا پیدا ہونا - بیمار پڑنا - مرجانا - اور اُسی کے وسیلے سے پھر زندہ کیا جانا - ۴: ۸-۳۷-

(۹) - الیسع کا جلجال میں جاکر زہریلی لپسی کو درست کرنا اور بیس روٹیوں سے ایک سو آدمیوں کو آسودہ کرنا ۴: ۳۸-۴۴-

باب ۵ - (۱۰) - نعمان کا احوال :-

(الف) - اسرائیلی چھوکری سے الیسع کی خبر پانے پر نعمان کا شاہِ آرام سے رخصت مانگنا اور شاہِ اسرائیل کے نام خط لینا اور اُسکا اس خط کو پڑھ کر گھبرانا ۵: ۱-۷

(ب) - الیسع کا نعمان کے کوڑھ کو دفع کرنا اور اُسکی شکرگذاری ۵: ۸-۱۹-

(ج) - جیحازی کا لالچ اور اُسکا نتیجہ ۵: ۲۰-۲۷-

باب ۶ (۱۱) - انبیازادوں کا یردن سے لکڑی لانا - کلہاڑی کا پانی میں گر جانا - اور پھر الیسع کی معرفت اُسکا دستیاب ہونا - ۶: ۱-۷-

(۱۲) - الیسع کا شاہِ آرام کی خفیہ منصوبوں کو شاہِ اسرائیل پر ظاہر کرنا - شاہِ آرام کا حیران ہونا اور الیسع کو گرفتار کرنے کی کوشش کرنا - الیسع کا اُسکی فوج کو اندھا کرکے سمرون میں پہونچا دینا اور وہاں اُن کی مہربانی کرنا ۶: ۸-۲۳-

(۱۳) - شاہِ آرام کا دوبارہ سمرون پر چڑھائی کرنا - سمرون کی تنگی دو عورتوں کا باہم تقاضا کرنا اور شاہِ اسرائیل کا الیسع کو گرفتار کرنے کا قصد کرنا - ۶: ۲۴-۳۳-

باب ۷ (۱۴) - سمرون شہر میں ارزانی کی نسبت الیسع کا پیشینگوئی کرنا ارامی

لشکر کا خوف زدہ ہوکر بھاگنا اور چار کوڑھیوں کا لشکر گاہ میں جانا
اور سمرون شہر میں آکر اس بات کی بابت خبر دینا ۷: ۱-۱۱-

(۱۵)۔ شاہ اسرائیل کا اس بات پر شبہ کرنا اور اسکی آزمائش کرنا ۷: ۱۲-۲۰

باب ۸ (۱۶)۔ الیسع کا اس شونمیت عورت کو اسرائیل میں آنیوالے ہفت سالہ قحط
کی بابت خبر دینا اور اسکا فلستیوں کے ملک میں جا بسنا اور وہاں
سے لوٹکر اپنے گھر اور زمین کی بابت بادشاہ سے عرض کرنا اور جیحازی
کا اس معاملہ میں اسکی مدد کرنا ۸: ۱-۶

(۱۷) الیسع کا دمشق میں جانا اور بن ہدد کا اس سے اپنی صحت یابی
کی نسبت حزائیل کی معرفت دریافت کرنا اور اسکا خبر دینا کہ بن ہدد
مرجاویگا۔ اور حزائیل بادشاہ ہوکر سخت بے رحمی کریگا۔ ۸: ۷-۱۵

(۱۸)۔ اخیاب کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنے کے باعث شاہ یہودہ
یھورام کا برائی کرنا۔ ۸: ۱۶-۱۹-

(۱۹)۔ اسکا ادوم سے لڑائی کرنا تو بھی ادوم کا اس سے باغی رہنا ۸: ۲۰-۲۲

(۲۰)۔ اخزیاہ کا ایک سال تک یروشلم میں سلطنت کرنا اور شاہ اسرائیل
یورام کی بیمارپرسی کے لئے یزرعیل میں جانا ۸: ۲۵-۲۹-

باب ۹۔ (۲۱)۔ یاھو کو مخصوص کرنے کے واسطے الیسع کا ایک جوان نبی کو بھیجنا
۹: ۱-۱۱-

(۲۲)۔ یاھو کا ممسوح ہوکر یورام سے باغی ہونا اور خدا کے حکم کے بموجب
اخیاب کے گھرانے کو نیست و نابود کرنے میں مصروف ہونا۔
۹: ۱۲-۲۳-

(۲۳)۔ یورام کا مقتول ہونا۔ شاہ یہودہ اخزیاہ کا زخمی ہوکر فوت ہونا
اور ایزبیل کا مارا جانا۔ ۹: ۲۴-۳۷-

سوال پہلے حصہ کی تیسری فصل (باب ۱۰) کی تشریح کرو؟
جواب۔ (۱)۔ یاھو کے حکم سے اخیاب کے ستر بیٹوں کا قتل کیا جانا۔
اور اسکی نسبت یاھو کا عذر کرنا ۱۰: ۱-۱۱-

(۲)۔ اسکا اخزیاہ کے بھائیوں میں سے بیالیس کو قتل کرنا اور یہوندب سے ملاقات کرنا۔ ۱۰:۱۲-۱۷

(۳)۔ اسکا و ھو کا دیگر بعل کے پرستاروں کو قتل کرنا اور بعل کی پرستش کو موقوف کرنا ۱۰:۱۸-۲۸۔

(۴)۔ باوجود اتنی برکات کے بھی یاھو کا یربعام کے گناہوں میں شریک ہونے سے باز نہ رہنا ۱۰:۲۹-۳۱۔

(۵)۔ حزائیل کا اسرائیل کو تنگ کرنا ۱۰:۳۲-۳۶۔

سوال ۱۱۔ اس حصہ کی چوتھی فصل۔ (۱۱:۱-۱۵:۱۲) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ عتلیاہ کی خونریزی اور سلطنت اور یوآس کے بچاؤ کا احوال۔

باب ۱۱۔ ۱۱:۱-۳۔

(۲)۔ یوآس کا سات برس کی عمر میں بادشاہ بننا۔ عتلیاہ کا قتل کیا جانا اور یہویدع کا خدا سے عہد باندھنا ۱۱:۴-۲۱۔

باب ۱۲۔ (۳)۔ یوآس کا یہویدع کاہن سے تربیت پاکر اُسکی وفات تک نیک نیتی سے سلطنت کرنا ۱۲:۱-۳۔

(۴)۔ اسکا ہیکل کی مرمت کی بابت حکم دینا اور تجویز کرنا۔ ۱۲:۵-۱۶۔

(۵)۔ حزائیل شاہِ ارام کا یروسلیم پر چڑھائی کرنا اور یوآس کا اُسکو ہیکل کا مقدس و مخصوص مال دیکر واپس کرنا ۱۲:۱۷-۱۸۔

(۶)۔ یوآس کا باقی احوال اور موت کا بیان۔ اور اُسکی جگہ اَمصیاہ کا تخت نشین ہونا۔ ۱۲:۱۹-۲۱۔

باب ۱۳۔ (۷)۔ شاہِ اسرائیل یہواخز کا بدی کرنا اور خدا کا اُسکو شاہِ ارام حزائیل سے سزا دلوانا۔ اور اسکا عاجز ہونا اور اسکا باقی احوال ۱۳:۱-۱۳

(۸)۔ شاہِ اسرائیل یوآس کا الیشع کی بیمار پرسی کے لئے جانا اور الیشع کا اس سے تیر چلوا کر اُسکی آیندہ فتوحات کی بابت خبر دینا ۱۳:۱۴-۱۹

(۹)۔ الیشع کا فوت ہونا۔ دفنایا جانا اور بعد ازمرگ بھی معجزہ ظاہر کرنا اور حزائیل کا اسرائیل کو دکھ دینا۔ ۱۳:۲۲-۲۵۔

باب ۱۴ (۱۰)- امصیاہ کا احوال ۱۴: ۱-۴-

(۱۱)- اُسکا اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرنا ۱۴: ۵-۷-

(۱۲)- امصیاہ کا گھمنڈ اور اُسکا نتیجہ یعنے یوآس کا اُسکو گرفتار کر لینا اور یروسلیم اور ہیکل کو لوٹ لینا- ۱۴: ۸-۱۴-

(۱۳)- یوآس شاہ اسرائیل کی موت کے بعد اُسکے بیٹے یربعام ثانی کا تخت نشین ہونا- ۱۴: ۱۵-۱۶-

(۱۴)- امصیاہ کا باقی احوال اور اُسکا قتل کیا جانا- ۱۴: ۱۷-۲۰

(۱۵)- سولہ سال کی عمر میں عزریاہ کا بادشاہ بننا ۱۴: ۲۱-۲۲-

(۱۶)- یربعام ثانی کا اسرائیل پر اکتالیس سال تک حکمران رہنا اور بدی کرنا اور اُسکی جگہ اُسکی موت کے بعد ذکریاہ کا بادشاہ بننا- ۱۴: ۲۳-۲۹-

باب ۱۵ (۱۷)- عزریاہ کا باون سال تک نیک بادشاہت کرنا- خدا کا اُس کو کوڑھ سے مارنا اور یوتام کا اُسکی جگہ تخت نشین ہونا ۱۵: ۱-۷

نوٹ- خدا نے اُسکو اسواسطے کوڑھ سے مارا تھا کہ وہ کہانت کا کام بذات خود کرنا چاہتا تھا- دیکھو ۲- تواریخ ۲۶: ۱۶-۲۱- یسعیاہ نبی اُسکا ہمعصر دینی مورخ تھا-

(۱۸)- یربعام ثانی کے بیٹے ذکریاہ کا چھ ماہ تک سلطنت کرنا اور اُسکا احوال- ۱۵: ۸-۱۲-

نوٹ- اُسکی سلطنت گیارہ سال گنی جاتی ہے- کیونکہ حقیقت میں اور کوئی بادشاہ اُن ایام میں نہ تھا- بلکہ انقلاب سلطنت ہی تھا-

سوال ۱۳ پہلے حصہ کی پانچویں فصل (۱۵: ۱۳-۱۷ باب) کی تشریح کرو؟

جواب (۱)- یبیس کے بیٹے سلوم کا عزریاہ کی سلطنت کے ۳۹ ویں سال میں بادشاہ ہونا اور صرف ایک ماہ کے بعد مناحم سے مارا جانا- ۱۵: ۱۳-۱۵-

(۲)- مناحم کی سلطنت کا احوال جو عزریاہ کی سلطنت کے ۳۹ ویں

سال میں بادشاہ ہوا اور دس سال تک بادشاہت کرتا رہا- ۱۵: ۱۷-۲۲

(۳)- فقحیاہ کی بادشاہت کا احوال جو عزیاہ کے ۵۰ ویں سال میں بادشاہ ہوا اور سمرون میں دو سال تک بادشاہت کرتا رہا- ۱۵: ۲۳-۲۶

(۴)- فقح کی سلطنت کا احوال جو عزیاہ کے ۵۲ ویں برس میں سمرون میں بادشاہ ۲۰ سال تک حکمران رہا اور بدی کرتا رہا- ۱۵: ۲۷-۳۱

(۵)- شاہ یہودہ یوتام کا احوال جسنے ۱۶ سال تک سلطنت کی-

۱۵: ۳۲-۳۸-

باب ۱۶ (۶)- یہودہ کے بادشاہ آخز کی شرارت- ۱۶: ۱-۴-

(۷)- شاہ آرام رضین کا یروسلم پر چڑھائی کرنا اور ناکامیاب ہونا۔ آخز کا اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر سے مدد مانگنا اور اُسکا دمشق پر حملہ کرکے قبضہ کرلینا اور رضین کو قتل کرنا- ۱۶: ۵-۹-

(۸)- آخز کا دمشق میں جانا اور وہاں سے ایک مذبح کے نقشہ کو یروسلم میں بھیجنا اور اُس نقشہ کے مطابق ایک نئے مذبح کا بنایا جانا-

۱۶: ۱۰-۱۶-

(۹)- اُسکا ہیکل کے ظروف کو بگاڑ دینا- وفات پانا اور حزقیاہ کا اُسکی جگہ بادشاہ ہونا- ۱۶: ۱۷-۲۰-

باب ۱۷ (۱۰)- ہوسیع کا سمرون میں بادشاہ ہونا اور بدی کرنا- اور شاہ اسور سلمنسر کا چڑھائی کرکے اُسکو مغلوب کرنا ۱۷: ۱-۳-

(۱۱)- ہوسیع کا فساد کرنا سلمنسر کا تین سال تک سمرون کو گھیرے رکھنا اور اُسپر قبضہ کرنا اور اسرائیلیوں کو اسیر کرکے لیجانا اور سمرون کو غیر اقوام سے آباد کرنا اور اُن لوگوں کا احوال ۱۷: ۴-۴۱

سوال ۱۱۳- اس کتاب کے دوسرے حصہ کی باترتیب تشریح کرو؟-

جواب- اس حصہ میں حزقیاہ سے لیکر صدقیاہ تک آٹھ شاہان یہودہ کا احوال پایا جاتا ہے جو ۷۲۶ قبل از مسیح سے لیکر ۵۸۶ قبل از مسیح تک یہودہ میں بادشاہت کرتے رہے:-

باب ۱۸ - (۱)- حزقیاہ کی سلطنت کا مختصر احوال جسنے بُت پرستی کو موقوف کیا- ۱۸: ۱-۸-

(۲)- سلمنسر کا سمرون پر چڑھائی کرکے تین سال محاصرہ کرنا- اُسپر قبضہ کرلینا اور باشندوں کو اسیر کرکے اسور میں لے جانا اور سمرون کو غیر اقوام سے آباد کرنا ۱۸: ۹-۱۲-

(۳)- شاہ اسور سنحیرب کا شاہ یہودہ حزقیاہ پر چڑھائی کرنا اور اُسکو اپنا باجگزار بنانا- ۱۸: ۱۳-۱۶-

(۴)- شاہ اسور سنحیرب کا اپنے فوجی سرداروں یعنے ترتان- ربسارس اور ربساقی کو یروسلم میں بھیجنا کہ وہ خداوند کی حقارت کرکے وہاں کے لوگوں کے درمیان بغاوت پیدا کریں- ۱۸: ۱۷-۳۷-

باب ۱۹ - (۵)- حزقیاہ کا اسبات سے غمگین ہونا اور یسعیاہ کو کہلا بھیجنا کہ وہ اُن کے لئے دعا کرے اور اُسکا اُن کو خدا کیطرف سے تسلی بخش جواب دینا- ۱۹: ۱-۷-

(۶)- شاہ اسور سنحیرب کا ایک کفر آمیز خط بھیجنا اور حزقیاہ کا اُسکو پڑھکر ہیکل میں خداوند کے آگے کھول دینا اور دعا کرنا- ۱۹: ۸-۱۹-

(۷)- خدا کا یسعیاہ کے وسیلہ حزقیاہ کو جواب دینا- ۱۹: ۲۰-۳۴-

(۸)- خدا کا سنحیرب کی فوج کو برباد کرنا اور ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمیوں کا مارا جانا اور سنحیرب کا اپنے بُت نسروک کے گھر میں پوجا کرتے ہوئے اپنے ہی بیٹوں کے ہاتھ سے قتل کیا جانا- ۱۹: ۳۵-۳۷

باب ۲۰ - (۹)- حزقیاہ کا اپنی موت کی خبر پاکر عمر درازی کے لئے دعا کرنا اور خدا کا اُسکے ساتھ ۱۵ سال تک زندگی کے بڑھا دینے کا وعدہ کرنا- ۲۰: ۱-۷

(۱۰)- حزقیاہ کا اسبات کی نسبت نشان طلب کرنا- ۲۰: ۸-۱۱-

(۱۱)- حزقیاہ کا شاہ بابل کے ایلچیوں کو ہیکل اور اپنے سارے گھر اور خزانے وغیرہ کی چیزیں دکھلانا- اور یسعیاہ کا اُس کو خبر دینا کہ بابل کا بادشاہ یہہ سب چیزیں لُوٹ لیگا- اور لوگوں کو اسیر کرکے لیجاویگا-

۲۰: ۱۶-۲۱۔

باب ۲۱ (۱۳) منسی کی سلطنت کا احوال جو سب سے دراز سلطنت (۵۵ سال) ہوئی۔ ۲۱: ۱-۹۔

(۱۳)۔اسکی بُت پرستی کے سبب سے یروشلم اور سارے یہوداہ پر خدا کے قہر کے نازل ہونے کی پیشینگوئی اور منسی کا باقی احوال ۲۱: ۱۰-۱۶۔

(۱۴)۔اُسکی جگہ امون کا تخت نشین ہونا اور شرارت کرنا۔ ۲۱: ۱۷-۲۲۔

(۱۵)۔اپنے خادموں کے ہاتھ سے امون کا قتل کیا جانا اور اُسکی جگہ پر اُسکے بیٹے یوسیاہ کا بادشاہ مقرر ہونا۔ ۲۱: ۲۳-۲۶۔

(۱۶)۔یوسیاہ کی نیک سلطنت کا احوال:۔

(الف)۔اُسکا ہیکل کی مرمت کرنا۔ ۲۲: ۱-۷۔

(ب)۔خلقیاہ سردار کاہن کا ہیکل میں سے توریت کی کتاب کو پاکر بادشاہ کے پاس پہنچانا اور بادشاہ کا اُسے خلدہ نبیہ کے پاس بھیجنا اور خداوند کی مرضی کو دریافت کرنا۔ ۲۲: ۸-۱۴۔

(ج)۔خلدہ نبیہ کا یروشلم کی بربادی کی بابت پیشینگوئی کرنا اور بتانا کہ وہ یوسیاہ کی نیکوکاری کے باعث اُسکے ایام میں واقعہ نہ ہوگی۔ ۲۲: ۱۵-۲۰

باب ۲۳ (د)۔یوسیاہ کا شریعت کی کتاب کو سنجیدہ جماعت میں پڑھوانا اور خداوند کے عہد کو ازسرنو یاد دلاکر قایم کروانا۔ بُت پرستی کو موقوف کرنا۔ بیت ایل کے مذبح کے حق میں کی ہوئی پیشینگوئی کو پورا کرانا۔ عید فسح منانا۔ اور جادوگروں کو خارج کرنا۔ ۲۳: ۱-۲۵۔

(۱۷)۔باوجود یوسیاہ کی کوششوں اور نیکوکاریوں کے بھی خداوند کے غضب کا یہوداہ پر سے اُٹھایا نہ جانا۔ ۲۳: ۲۶-۲۸۔ جسکا سبب یرمیاہ ۳: ۱۰ میں پایا جاتا ہے۔

(۱۸) - یوسیاہ کا مجدو کی لڑائی میں مارا جانا اور اُسکے بیٹے یہوآخز کا بادشاہ ہونا اور تین ماہ تک بادشاہت کرنے کے بعد فرعون نکوہ سے اسیر کر کے مصر میں پہونچایا جانا۔ ملک کا باجگزار بنایا جانا۔ اور یہویقیم کا تخت نشین ہونا۔ ۲۳: ۲۹-۳۴۔

باب ۲۴ - (۱۹) - شاہ بابل نبوکدنضر کا یروشلیم پر چڑھائی کرنا اور اُسے باجگزار بنانا۔ تین سال کے بعد یہویقیم کا اُس سے بغاوت کرنا اور اُس کا انجام جو منسّی کے گناہوں کے باعث ہوا۔ ۲۴: ۱-۶۔

(۲۰) - شاہ مصر فرعون کا شاہ بابل نبوکدنضر سے مغلوب ہونا۔ ۲۴: ۷۔

(۲۱) - یہویکین کا بادشاہ ہونا اور اُسکی سلطنت کا احوال جس میں سب لوگ اسیر کر کے بابل کو پہونچائے گئے تھے ۲۴: ۸-۱۶۔

(۲۲) - نبوکدنضر کا صدقیاہ کو تخت نشین کرنا اور اُسکا ۱۱ سال تک سلطنت کرنا اور بدی کرتے رہنا۔ ۲۴: ۱۷-۲۰۔

باب ۲۵ - (۲۳) - نبوکدنضر کا یروشلیم کو محاصرہ کر کے تنگ کر دینا اور صدقیاہ کو گرفتار کرنا۔ ۲۵: ۱-۷۔

(۲۴) - یروشلیم اور ہیکل کا برباد کیا جانا۔ اور لوگوں کا اسیر کر کے بابل میں پہونچایا جانا۔ ۲۵: ۸-۲۱۔

(۲۵) - یروشلیم شہر میں باقی لوگوں پر جدلیاہ کا حاکم مقرر کیا جانا اور اُسکا احوال۔ ۲۵: ۲۲-۲۶۔

(۲۶) - شاہ بابل بلشضر کے گھر میں یہویکین کی سرفرازی کا بیان ۲۵: ۲۷-۳۰۔

آٹھویں فصل

تواریخ کی پہلی دوسری کتاب

سوال ۱۔ ان دو کتابوں کی تعریف کرو؟

جواب۔ یہہ دو کتابیں حقیقت میں ایک ہی کتاب ہے۔ اسلئے ہم اس کو

ایک ہی سمجھکر ان پر غور کرینگے - یہودی لوگ اس کتاب کو "دِبری ہیامیم"
یعنے "دِنوں کے الفاظ" یا "ایام کی تواریخ" کہتے تھے سیپٹواجنٹ
ترجمہ میں اسکا نام پیرالائی پومینا رکھا گیا یعنے وہ باتیں جو سلاطین سے
رہ گئی ہیں انہیں کے سبب سے اس کتاب کو بنانا پڑا - لیکن اُن کا یہہ
خیال درست معلوم نہیں ہوتا - کیونکہ اس کتاب کا ایک خاص مقصد
ہے - اور اسکی ہر ایک بات اسی مقصد پر دلالت بھی کرتی ہے - اس
کتاب سے یہہ بات بخوبی ظاہر ہوتی ہے کہ خدا اپنے وعدوں اور
دھمکیوں کو پورا کرنے میں وفادار ہے اور وہ منتظم ہوکر اپنے انتظام
کو بخوبی انجام دیتا ہے -

اس کتاب کا ایک اور مقصد یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو
اسیری سے چھوٹ کر واپس آئے تھے یعنے اپنے باپ دادوں کے
احوال سے بخوبی واقف ہو دیں اور عبرت حاصل کریں - اسلئے اس کتاب
میں آدم سے لیکر اُسوقت تک کا احوال مختصر طور پر اُن کے آگے
پیش کیا جاتا ہے اور خاصکر اُن کا نسب نامہ لکھا گیا ہے - تاکہ
ہر ایک اپنے اپنے گھرانے اور میراث کو دریافت کر سکیں -

سوال ۲ - اس کتاب کا مصنف کون ہے اور اس کتاب کے لکھنے سے اُسکا
مقصد کیا ہے ؟

جواب - اغلبًا عزرا نے اس کتاب کو اسیری کے بعد تصنیف کیا کیونکہ
اس میں داؤد کا نسب نامہ زربابل تک دیا گیا ہے - جو
یہوداہ کو اسیری سے واپس لایا تھا - دیکھو ۱ - تواریخ ۳ : ۱۷ - ۱۹
علاوہ ازیں ۱ - تواریخ ۶ : ۱۵ میں اسیری کا ذکر زمانہ ماضی کی صورت
میں بیان کیا گیا ہے - عزرا نے کئی ایک سال اسکام میں صرف
کئے اور اسکا ایک مقصد یہہ تھا کہ ہر ایک شخص اپنے نسب نامہ سے
واقف ہووے اور معلوم کرے کہ وہ کون سے خاندان سے ہے
کیونکہ ستر ۷۰ برس گذر چکے تھے اور نحمیاہ کی کتاب سے معلوم

ہوتا ہے کہ ان میں سے بہتیرے اپنے فرقوں کو بھول بیٹھے تھے - چونکہ کاہن کا اپنی خدمت میں شریک ہونے کے لئے اپنا نسب نامہ جاننا اور بتانا ضروری تھا اسلئے کئی ایک جو بتا نہ سکے وہ خدمت سے محروم کئے گئے - دیکھو عزرا ۲: ۶۱ - ۶۳ -

عزرا نے اس بات میں بڑی کوشش کی اور نسب نامہ کو ایسے طور پر پیش کیا کہ ہر ایک شخص اپنے خاندان اور فرقے کو بخوبی معلوم کر سکتا تھا علاوہ ازیں ہیکل کی خدمت کے واسطے نسب نامہ کا ہونا ازحد ضروری تھا تاکہ وہ درستی کے ساتھ کیجا ہووے اور صرف انہیں لوگوں سے کیجا ہووے جو اسکے مستحق تھے -

سوال ۳ - اس کتاب میں کتنے سالوں کا بیان ہے اور اسکی زبان کی کیا خاصیت ہے ؟

جواب - اس میں دنیا کی پیدائش سے لیکر اسیری تک ۳۴۶۸ سالوں کا بیان پایا جاتا ہے - اس میں قلدی الفاظ بہت ہیں اور اسکی زبان و عبارت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب اسیری کے بعد تصنیف ہوئی -

سوال ۴ - اس کتاب کی چابی کیا ہے اور کن آیات میں پائی جاتی ہے ؟

جواب - اس کتاب کی چابی برگزیدگی ہے جو ۱ - تواریخ ۱۷: ۷ - ۸ و ۱۲ - ۲۷ اور ۲۸: ۴ - ۵ میں پائی جاتی ہے -

سوال ۵ - اس کتاب کی تقسیم بتاؤ ؟

جواب - ان دونوں کتابوں میں (جنکو ہم ایک ہی سمجھتے ہیں) کل ۶۵ ابواب ہیں - اور چار حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں :-

(۱) حصہ ۱ - ۹ ابواب تک اس میں آدم سے لیکر عزرا تک صرف نسب نامہ ہی کا بیان ہے - اور اس نسب نامہ میں فقط برگزیدوں ہی پر زور دیا گیا ہے - مثلاً - سیت - نوح - سِم - ابراہام اور یہوداہ جس کے فرقہ سے مسیح خداوند نکلا تھا - والی اور نبیوں کا ذکر اسمیں نہیں ہے -

(۲)- حصہ ۱۰-۲۹- ابواب تک اس میں داؤد کی سلطنت کا بیان ہے - دسویں باب میں ساؤل کی موت کا مختصر ذکر ہے - داؤد کا تخت اس حصہ کا مضمون ہے اور خاصکر اسمیں یہہ بیان پایا جاتا ہے کہ داؤد کی بادشاہت برکتوں کا چشمہ ہے اسیواسطے اس میں اسرائیل کے شمار کرنے کے علاوہ داؤد کے اور کسی گناہ کا ذکر نہیں کیا گیا ہے -

(۳) حصہ ۲ تواریخ - ۱-۹ ابواب تک - اس میں سلیمان کی بادشاہت کا احوال پایا جاتا ہے وہ اپنے باپ داؤد کے تخت پر نہیں بلکہ خداوند کے تخت پر بیٹھا - خداوند اُس قوم کا بادشاہ رہا - اگرچہ لوگوں نے ظاہری بادشاہ مانگا تھا وہ تخت نشین ہوکر کامیاب ہوا - اور کل اسرائیل نے اُسکی فرمانبرداری کی - داؤد اور سلیمان دونو صرف اُس اصلی وارث یعنے خداوند یسوع مسیح کے قایمقام تھے -

(۴)- حصہ - ۲ - تواریخ ۱۰-۳۶ ابواب تک - اس میں یہوداہ کا احوال سلطنت کی تقسیم سے لیکر اسیری تک مرقوم ہے -

سوال ۶ - اس کتاب میں کونسی خاص باتیں پائی جاتی ہیں ؟

جواب - اس کتاب میں خدا کے انتظام کا نقشہ آدم سے لیکر اسیری تک پایا جاتا ہے - سلاطین کی دوسری کتاب نے اسرائیل کو اسیری میں چھوڑ دیا - اور اس سے معلوم ہوتا کہ گویا بادشاہت کا خاتمہ ہوگیا ہے لیکن تواریخ کی کتاب اُس قوم کی بحالی پر زور دیتی ہے اور اُسکی اسیری پر بہت لحاظ نہیں کرتی - سلاطین کی دوسری کتاب بائیبل کے پہلے حصہ کو ختم کرتی ہے اور تواریخ کی کتاب اُسکے دوسرے حصہ کو شروع کرتی ہے - جس میں داؤد کے اصلی وارث کے ظہور کا زیادہ صفائی سے بیان پایا جاتا ہے -

تواریخ پس بینی نہیں بلکہ پیشن بینی ہے وہ سموایل اور سلاطین

کی کتابوں سے علاقہ نہیں رکھتی۔ بلکہ عزرا۔ نحمیاہ۔ ذکریاہ اور ملاکی سے۔ اس میں کل بنی اسرائیل کا ذکر نہیں ہے بلکہ صرف یہوداہ ہی کا ہے۔ کیونکہ کل بنی اسرائیل کو نجات حاصل نہیں ہوئی بلکہ صرف برگزیدوں ہی کو۔ دیکھو یسعیاہ ۱۱: ۱۱-۱۲۔ سب کے سب جو اسیری سے نکلے تھے برگزیدہ نہ تھے۔ بلکہ اُن میں سے صرف چند لوگ برگزیدہ تھے۔

سوال ۷۔ اس کتاب میں یہوداہ کی کتنی خاص رہائیوں کا ذکر پایا جاتا ہے؟

جواب اس کتاب میں یہوداہ کی چار خاص رہائیوں کا ذکر ہے جن میں سے پہلی تین کا سلاطین کی کتابوں میں بیان نہیں ملتا۔

(۱) ابیاہ کی رہائی یربعام سے ۲ تواریخ باب ۱۳۔ یربعام نے اُسکو یہانتک گھیر لیا تھا کہ راہ نجات نظر نہیں آتی تھی۔ تب ابیاہ نے خداوند کو پکارا۔ اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اور لوگوں نے للکارا اور خداوند نے اسرائیل میں سے ۵ لاکھ جوانوں کو مارا (اسکا بیان سلاطین کی کتابوں میں نہیں ہے)۔

(۲)۔ آسا کی رہائی زارح کوشی سے جو دس لاکھ کی ایک فوج اور تین سو رتھیں لیکر اُسپر آیا تھا۔ تب آسا نے خداوند سے مدد مانگی اور اُس ہی پر اپنا بھروسہ رکھا سو خداوند نے زارح کوشی کو مارا ایسا کہ اُن میں سے کوئی نہ بچا۔ ۲۔ تواریخ ۱۴: ۹-۱۵ (اسکا بیان سلاطین کی کتابوں میں نہیں ہے)

(۳)۔ یہوسفط کی رہائی جبکہ بنی موآب اور بنی عمون نے اُسپر چڑھائی کی اُسوقت یہوسفط نے لوگوں کو طلب کیا کہ روزہ رکھیں اور دعا مانگیں اُس نے اپنی کمزوری کو معلوم و محسوس کر کے خداوند سے مدد مانگی اور اُسپر بھروسہ رکھا۔ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ اس بڑی انبوہ سے نہ ڈر کیونکہ یہہ لڑائی تمہاری نہیں بلکہ

کی کتابوں سے علاقہ نہیں رکھتی۔ بلکہ عزرا۔ نحمیاہ۔ ذکریاہ اور ملاکی سے۔ اس میں کل بنی اسرائیل کا ذکر نہیں ہے بلکہ صرف یہوداہ ہی کا ہے۔ کیونکہ کل بنی اسرائیل کو نجات حاصل نہیں ہوئی بلکہ صرف برگزیدوں ہی کو۔ دیکھو یسعیاہ ۱۱: ۱۱۔ ۱۲۔ سب کے سب جو اسیری سے نکلے تھے برگزیدہ نہ تھے۔ بلکہ اُن میں سے صرف چند لوگ برگزیدہ تھے ❖

سوال ۷۔ اس کتاب میں یہوداہ کی کتنی خاص رہائیوں کا ذکر پایا جاتا ہے؟

جواب اس کتاب میں یہوداہ کی چار خاص رہائیوں کا ذکر ہے جن میں سے پہلی تین کا سلاطین کی کتابوں میں بیان نہیں ملتا۔

(۱) ابیاہ کی رہائی یربعام سے ۲ تواریخ باب ۱۳۔ یربعام نے اُسکو یہانتک گھیر لیا تھا کہ راہ نجات نظر نہیں آتی تھی۔ تب ابیاہ نے خداوند کو پکارا۔ اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اور لوگوں نے للکارا اور خداوند نے اسرائیل میں سے ۵ لاکھ جوانوں کو مارا (اسکا بیان سلاطین کی کتابوں میں نہیں ہے)۔

(۲)۔ آسا کی رہائی زارح کوشی سے جو دس لاکھ کی ایک فوج اور تین سو رتھیں لیکر اُسپر آیا تھا۔ تب آسا نے خداوند سے مدد مانگی اور اسی پر اپنا بھروسہ رکھا۔ سو خداوند نے زارح کوشی کو مارا ایسا کہ اُن میں سے کوئی نہ بچا۔ ۲۔ تواریخ ۱۴: ۹-۱۵
(اسکا بیان سلاطین کی کتابوں میں نہیں ہے)

(۳)۔ یہوسفط کی رہائی جبکہ بنی موآب اور بنی عمون نے اُسپر چڑھائی کی اُسوقت یہوسفط نے لوگوں کو طلب کیا کہ روزہ رکھیں اور دعا مانگیں اُس نے اپنی کمزوری کو معلوم و محسوس کرکے خداوند سے مدد مانگی اور اسپر بھروسہ رکھا۔ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ اس بڑی انبوہ سے نہ ڈر کیونکہ یہہ لڑائی تمہاری نہیں بلکہ

خداوند کی ہے - چنانچہ خداوند نے اُن قوموں میں لڑائی پیدا کردی ایساکہ وہ قومیں آپس ہی میں لڑیں - پہلے تو بنی موآب اور بنی عمون نے کوہ شعیر کے باشندوں پر حملہ کرکے اُن کو مارا اور پھر آپس ہی میں لڑ مرے اور برباد ہوئے - یہہ نہایت ہی عجیب بات تھی کیونکہ اہل یہودہ نے بالکل اُن سے لڑائی نہ کی تھی (اسکا ذکر بھی سلاطین میں نہیں ہے) ۲ تواریخ باب ۲۰ -

(۳) - حزقیاہ کی رہائی - ۲ تواریخ باب ۳۲ - اور ۲ سلاطین ۱۸: ۱۹ - جبکہ شاہ اسور سنحیرب نے اُس کی طرف کفرآمیز خط لکھا تھا اور خدا نے اُسکی فوج کو ایک ہی رات میں برباد کردیا تھا - یہہ ایک نہایت ہی عجیب رہائی تھی -

سوال ۸ - یہودہ کی اسیری کیوں وقوع میں آئی ؟

جواب - اسبات کی نسبت پہلے سے پیشینگوئی کی گئی تھی دیکھو احبار ۲۶: ۲۱ - ۲۵ اور ۲ تواریخ ۳۶: ۲۱ - یہہ پیشینگوئی اپنے پورا ہونے سے قریباً نوسو برس پیشتر کی گئی تھی - اسیطرح سے اگر ہم خدا کے کسی حکم کے برخلاف چلیں گے تو وہ ہمکو بھی سزا دیویگا -

سوال ۹ - اس کتاب میں کون سی باتیں قابل غور ہیں ؟

جواب - وہ باہمی ناموافقت جو اس کتاب اور سلاطین کی کتابوں میں پائی جاتی ہے مثلاً :-

(۱) بادشاہوں کی سلطنت کے سالوں میں فرق پایا جاتا ہے - جو غالباً نقل کرنے میں واقع ہوا -

(۲) - بیانات میں بھی کسیقدر فرق ہے - مثلاً سلاطین کی کتاب میں منسّی کی توبہ کا ذکر نہیں ہے - اور تواریخ کی کتاب میں سلیمان کی برگشتگی کا کوئی بیان نہیں ہے - اغلب ہے کہ مصنف نے صرف اُن باتوں کو لکھا ہو جو اُس کے کام کے لئے مفید تھیں -

(۳) - اس میں بنی اسرائیل کے بادشاہوں کا ذکر نہیں ہے کیونکہ وہ اب

رد ہو چکے تھے اور اُن کے مستقبل کی آگاہی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں صرف وہی باتیں پائی جاتی ہیں جو زمانہ مستقبل سے علاقہ رکھتی ہیں۔

سوال ۱۰۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں صرف ۹ ابواب ہیں جنہیں فقط نسبنامہ ہی پایا جاتا ہے۔ اور جنکے مقصد کی نسبت پہلے دوسرے سوالات میں بیان کر چکے ہیں۔

باب ۱۔ نسب نامہ آدم سے لیکر ادوم کے رئیسوں تک۔

باب ۲۔ نسب نامہ۔ بنی اسرائیل سے لیکر بنی کالب تک۔

باب ۳۔ نسب نامہ۔ داؤد سے لیکر بنی یکونیاہ تک۔

باب ۴۔ بنی یہوداہ اور بنی شمعون کا نسب نامہ اور اُن کے شہروں کا ذکر۔

باب ۵۔ بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا نسب نامہ۔

باب ۶۔ بنی لاوی کا نسب نامہ اخیمعض تک اور اُن کی آبادی۔

باب ۷۔ بنی اشکار۔ بنی بنیامین۔ بنی نفتالی۔ بنی افرائیم بنی آشر کا نسب نامہ۔

باب ۸۔ بنی بنیامین کا نسب نامہ بنی جبعوت تک۔

باب ۹۔ یہوداہ سے جبعوت تک۔

سوال ۱۱۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں داؤد کا احوال پایا جاتا ہے۔ باب ۱۰-۲۹۔

باب ۱۰۔ (۱)۔ ساؤل کی شکست اور وفات ۱۰: ۱-۷۔

(۲)۔ ساؤل کی موت پر فلستیوں کا جلوسِ فتح ۱۰: ۸-۱۰

(۳)۔ ساؤل اور اُسکے بیٹوں کی لاشوں پر یبیس جلعاد کے لوگوں کا احسان کرنا ۱۰: ۱۱-۱۲۔

(۴)۔ ساؤل کی وفات کا سبب ۱۰: ۱۳-۱۴۔

باب ۱۱۔ (۱)۔ داؤد کا حبرون میں کل بنی اسرائیل پر بادشاہ بننا ۱۱: ۱-۳۔

(۲)۔ یوآب کی بہادری سے یروسلم کے قلعہ کا داؤد کے قبضہ میں آنا

۱۱: ۴ - ۹ -

(۳)۔ داؤد کے بہادروں کی فہرست اور اُن کی بہادری کا بیان ۱۱: ۱۰-۴۷

باب ۱۲۔ (۱) بہادر لوگوں کا داؤد کے پاس صقلاج میں آنا ۔ ۱۲: ۱ - ۲۲ -

(۲)۔ حبرون میں اُسکی فوج کے بھرتی ہونے کا بیان ۱۲: ۲۳ - ۴۰

باب ۱۳ داؤد کا خداوند کے صندوق کو قریت یعاریم سے لانا اور اُسے عزہ کے مارے جانے کے باعث عوبید ادوم کے گھر میں رکھ دینا -

باب ۱۴۔ (۱)۔ داؤد کے ساتھ صور کے بادشاہ حیرام کی مہربانی ۱۴: ۱-۲-

(۲)۔ داؤد کے گھر کا احوال - ۱۴: ۳-۷-

(۳)۔ رفائیوں کی وادی میں فلستیوں کا شکست کھانا - ۱۴: ۸-۱۷

باب ۱۵۔ داؤد کا خداوند کے صندوق کے لئے جگہ تیار کرنا اور اُسے عوبید ادوم کے گھر سے نکالکر یروسلم میں لانا - ۱۵: ۱ - ۲۹ -

باب ۱۶ (۱)۔ داؤد کا قربانیاں گذراننا - خدا کے صندوق کا یروسلم میں داخل ہونا اور شکرگذاری کا گیت ۱۶: ۱-۳۶ -

(۲)۔ خدا کے صندوق کے خادموں کی تقرری ۱۶: ۳۷-۴۳-

باب ۱۷ (۱)۔ خدا کے لئے گھر بنانے کی نسبت داؤد کی خوشنودی اور ناتن نبی کا اُسکی تائید کرنا - ۱۷: ۱-۲-

(۲)۔ خدا کا ناتن نبی پر ظاہر کرنا کہ اسکی مرضی نہیں کہ داؤد اُسکے لئے گھر بناوے - داؤد کا خدا سے برکت کا وعدہ پانا اور اُسکی شکرگذاری کی دعا - ۱۷: ۳-۲۷-

باب ۱۸ (۱)۔ داؤد کا فلستیوں - موآبیوں اور ضوبہ کے بادشاہ ھدد عزر اور اُسکے مددگار دمشقی آرامیوں کو شکست دینا ۱۸: ۱-۸-

(۲)۔ حمات کے بادشاہ تعو کا داؤد کو مبارکبادی اور تحائف بھیجنا اور اُسکا لوٹ کے مال اور ان تحائف کو خدا کے لئے مخصوص کرنا ۱۸: ۹-۱۲

(۳)۔ داؤد کا ادوم کے لئے چوکیاں بٹھانا اور اُس کے افسران کا ذکر ۱۸: ۱۳-۱۷

باب ۱۹ (۱)۔ داؤد کا حنون کے پاس تسلی دینے کے لئے قاصدوں کو بھیجنا
اور اُسکا اُن کے ساتھ بدسلوکی کرنا اور اسکا نتیجہ اور اس لڑائی میں
عمونیوں اور ارامیوں کا شکست کھانا ۱۹: ۱-۱۳۔
(۲)۔ ہددعزر کے سپہ سالار کا شکست کھانا اور مارا جانا $\frac{19}{14-19}$

باب ۲۰۔ (۱)۔ یوآب کا ربّہ کو گھیرنا اور تہ تیغ کرنا اور اُسکے بادشاہ کے تاج
کو لیکر داؤد کے سر پر رکھنا اور وہاں کے باشندوں سے
نہایت ہی سخت سلوک کرنا ۲۰: ۱-۳۔
(۲)۔ تین سال کے عرصہ میں رفا کی نسل سے تین جنگی بہادروں یعنے
(سفی۔ لحمی اور چوبیس انگلیوں والے پہلوان) کو مار ڈالنا $\frac{20}{4-8}$

باب ۲۱۔ (۱)۔ داؤد کا خدا کی مرضی کے برعکس اسرائیل کا شمار کرنا۔ یوآب کا اسکو
نصیحت دینا اور اسکا توبہ کرنا۔ ۲۱: ۱-۸۔
(۲)۔ اس مردم شماری کے باعث خدا کیطرف سے داؤد کا حکم پانا
کہ وہ تین بلاؤں میں سے کسی ایک کو چن لیوے ۲۱: ۹-۱۳۔
(۳)۔ داؤد کا خدا پر بھروسہ کرکے اُن بلاؤں میں سے وبا کو چن لینا
اُس وبا کی ہلاکت اور موقوفی کا احوال۔ ۲۱: ۱۴-۱۷۔
(۴)۔ داؤد کا اُرنان کی کھلیان کو خریدنا اور اُس میں ایک مذبح کا
بنانا اور قربانیاں چڑھانا۔ ۲۱: ۱۸-۳۰۔

باب ۲۲۔ داؤد کا ہیکل کے لئے سامان جمع کرنا۔ اور اُسکے بنانے کے لئے سلیمان
کو ہدایت و تاکید کرنا۔ ۲۲: ۱-۱۹۔

باب ۲۳۔ (۱)۔ سلیمان کا تخت نشین ہونا ۲۳: ۱۔
(۲)۔ لاویوں کا شمار اور اُن کی تقسیم ۲۳: ۲-۶
(۳)۔ بنی جیرسوم کے بیان میں ۲۳: ۷-۱۱
(۴)۔ بنی قہات کے بیان میں ۲۳: ۱۲-۲۰
(۵)۔ بنی مراری کے بیان میں ۲۳: ۲۱-۲۳
(۶)۔ لاویوں کی خدمت۔ ۲۳: ۲۴-۳۲۔

باب ۲۴ (۱) - قرعہ کے ذریعہ سے بنی ہارون کی ۲۴ حصوں میں تقسیم ۲۴: ۱-۱۹
(۲) - قرعہ کے ذریعہ بنی قہات کی تقسیم ۲۴: ۲۰-۲۶-
(۳) - قرعہ کے ذریعہ بنی مراری کی تقسیم ۲۴: ۲۷-۳۱-

باب ۲۵ داؤد کے سرداروں کا شمار اور اُن کی ۲۴ حصوں میں تقسیم۔
باب ۲۵: ۱-۳۱-

باب ۲۶ (۱) - دربانوں کی تقسیم ۲۶: ۱-۱۲-
(۲) - دروازوں کی تقسیم ۲۶: ۱۳-۱۹-
(۳) - خزانچیوں اور دیگر افسروں اور دیگر قاضیوں کے بیان میں۔
۲۶: ۲۰-۳۲-

باب ۲۷ (۱) - باریداروں کے سرداروں کے نام ۲۷: ۱-۱۵-
(۲) - بارہ سردار جو اسرائیل کے فرقوں پر مقرر ہوئے ۲۷: ۱۶-۲۲-
(۳) - خدا کے قہر کے نازل ہونے کے باعث یوآب کا بنی اسرائیل کے شمار کو ختم کرنے سے پیشتر ہی بند کر دینا - ۲۷: ۲۳-۲۴-
(۴) داؤد کے منصبداروں کے بیان میں - ۲۷: ۲۵-۳۴-

باب ۲۸ (۱) - داؤد کا ہیکل بنانے کی نسبت اپنے وعدے کو اسرائیل کے آگے پیش کرنا - اور اُسکے لئے خدا کی منظوری کا ذکر کرنا - ۲۸: ۱-۸-
(۲) - اُسکی نسبت داؤد کا سلیمان کو تاکید کرنا ۲۸: ۹-۱۰-
(۳) - داؤد کا سلیمان کو ہیکل کے لئے کل سامان اور نقشہ دینا ۲۸: ۱۱-۲۱

باب ۲۹ (۱) - داؤد کا نمونہ دیکر اور منت کر کے سرداروں اور لوگوں کو اُبھارنا کہ وہ ہیکل کے لئے کشادہ دلی سے دیویں ۲۹: ۱-۹-
(۲) - داؤد کی شکرگذاری اور دعا ۲۹: ۱۰-۱۹-
(۳) - لوگوں کا خدا کی حمد کرنا اور قربانیاں گذراننا اور سلیمان کو دوبارہ مخصوص کرنا ۲۹: ۲۰-۲۵-
(۴) - داؤد کی سلطنت کی مختصر طور پر نظر ثانی اور اُسکی وفات ۲۹: ۲۶-۳۰

سوال ۱۲ - اِس کتاب کے تیسرے حصّہ کی تشریح کرو؟

جواب- اس حصہ (۲ تواریخ ۱-۹ ابواب) میں سلیمان کا احوال ہے:-
(۱)- سلیمان کی تعریف کی جاتی ہے- باب ۱-
(۲)- اسکی کارروائی کے بیان میں ۲-۹ ابواب

باب۱- سلیمان کا جبعون میں سوختنی قربانیاں چڑھانا- خواب یا رویا دیکھنا خدا سے دانائی مانگنا اور برکت پانا- ۱:۱-۱۷-

باب۲- (۱)- ہیکل کے کام میں سلیمان کے کارندے ۲:۱-۲-
(۲)- سلیمان کا صور کے بادشاہ حیرام سے لکڑی مانگنا- اور اُسکا اسکی درخواست کو منظور کرنا ۲:۳-۱۸-

باب۳- (۱)- ہیکل کا محل وقوع اور آغاز تعمیر ۳:۱-۲-
(۲)- ہیکل کی سجاوٹ ۳:۳-۱۷-

باب۴- ہیکل کے ظروف:-
(۱)- پیتل کا مذبح ۴:۱-
(۲)- ڈھلا ہوا بحر جو بارہ بیلوں پر اُٹھا کے رکھتے تھے ۴:۲-۵
(۳)- دس حوض- دس سنہلے شمعدان- دس میز اور سنو سنہلے کٹورے ۴:۶-۸-
(۴)- صحنوں اور کاریگروں اور حورام کے پیتل سے بنائی ہوئی چیزوں کے بیان میں ۴:۹-۱۸-
(۵)- سونے سے بنائی ہوئی چیزوں کے بیان میں ۴:۱۹-۲۲-

باب۵ (۱)- کام کی تیاری اور داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کا اُس گھر میں رکھا جانا- ۵:۱-۲-
(۲)- خدا کے صندوق کا الہام گاہ میں رکھنا- ۵:۳-۱۰-
(۳)- ہیکل کا خدا کے جلال سے بھرپور ہونا- ۵:۱۱-۱۴-

باب۶- (۱)- ہیکل کی مخصوصیت کے وقت سلیمان کی دعائے برکت ۶:۱-۱۱-
(۲)- پیتل کے مچان پر سے سلیمان کی دعا کہ خدا اُن کو برکت دیوے-

اور اُس ہیکل میں سکونت کرے ۶: ۱۲-۲۱-

(۳)۔ اور کہ مفصلہ ذیل موقعوں پر خاص مدد دیوے:-

(الف)۔ ہمسائے کی نسبت ۶: ۲۲-۲۳-

(ب)۔ شکست پانے کے موقعہ پر ۶: ۲۴-۲۵-

(ج)۔ بارش کے نہ ہونے کے موقعہ پر ۶: ۲۶-۲۷-

(د)۔ کال کے موقعہ پر ۶: ۲۸-۳۱-

(۴)۔ کہ اجنبیوں کی دعا سنی جاوے ۶: ۳۲-۳۳-

(۵)۔ لڑائی کے ایام اور اسیری کی حالت میں ۶: ۳۴-۳۹-

(۶)۔ کہ خدا اُن پر لحاظ کرے ۶: ۴۰-۴۲-

باب ۷۔ (۱)۔ سلیمان کی دعا کی مقبولیت کے ثبوت میں آگ کا آسمان سے نازل ہونا۔ اور ہیکل کا خدا کے جلال سے بھر جانا ۷: ۱-۳-

(۲)۔ سلیمان کی سنجیدہ قربانی ۷: ۴-۷-

(۳)۔ عید خیام اور مخصوصیت کے ختم ہونے پر سلیمان کا لوگوں کو رخصت کرنا ۷: ۸-۱۱-

(۴)۔ سلیمان کے ساتھ خدا کا وعدہ کہ اُسکو فرمانبرداری کے باعث برکت حاصل ہوگی ۷: ۱۲-۲۲-

باب ۸۔ (۱)۔ سلیمان کی عمارتیں ۸: ۱-۶-

(۲)۔ اُنکا خراج کے بدلے غیر اقوام سے خدمت لینا۔ مگر اسرائیلیوں کو ایسی خدمات سے آزاد رکھنا ۸: ۷-۱۰

(۳)۔ فرعون کی بیٹی کا اپنے گھر میں آنا ۸: ۱۱-

(۴)۔ سلیمان کی سالانہ قربانیاں یعنے فطیری روٹی کی عید۔ ہفتوں کی عید اور خیموں کی عید کی قربانیاں ۸: ۱۲-۱۳-

(۵)۔ کاہنوں اور لادیوں کی تقرری ۸: ۱۴-۱۶

(۶)۔ سلیمان کا اوفیر سے سونا منگوانا ۸: ۱۷-۱۸-

باب ۹ (۱)۔ سباء کی ملکہ کا سلیمان کے پاس آنا ۹: ۱-۱۲-

(۲)۔ سلیمان کی شان و شوکت کا بیان ۹: ۱۳-۲۸

(۳)۔ اُسکی سلطنت اور موت ۹: ۲۹-۳۱-

سوال ۱۳۔ اس کتاب کے چوتھے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ (۱۰-۳۶ ابواب) میں سلطنت یہودہ کا احوال اُسکی تقسیم سے لیکر اسیری تک یعنے رحبعام سے صدقیاہ تک پایا جاتا ہے۔ جو قبل از مسیح ۹۷۵ سے ۵۸۸ تک ۳۸۸ سالوں کے عرصہ کا بیان ہے

باب ۱۰۔ (۱)۔ سلطنت کے تقسیم ہوجانے کی وجہ ۱۰: ۱-۱۵-

(۲)۔ رحبعام کی سلطنت کی میعاد ۱۰: ۱۶-۱۹-

باب ۱۱ (۱)۔ خدا کا سمعیاہ نبی کی معرفت رحبعام کو یربعام پر چڑھائی کرنے سے روکنا ۱۱: ۱-۴-

(۲)۔ رحبعام کا اپنی سلطنت کو پختہ کرنا ۱۱: ۵-۱۲-

(۳)۔ کاہنوں اور لادیوں کا یروشلم میں واپس آجانا۔ کیونکہ یربعام اُن کو بُت پرستی کرنے کے کام پر لگانا چاہتا تھا۔ ۱۱: ۱۳-۱۷

(۴)۔ رحبعام کے گھر کا احوال۔ ۱۱: ۱۸-۲۳-

باب ۱۲ (۱)۔ رحبعام کا خداوند کی شریعت کو ترک کرنا۔ اور سیسق کے ذریعہ سزا پانا۔ ۱۲: ۱-۴-

(۲)۔ سمعیاہ نبی کی الہامی نصیحت کے باعث رحبعام اور اُسکے سرداروں نے توبہ کی اور ہلاکت سے بچ گئے لیکن سزا سے نہیں۔ ۱۲: ۵-۱۲-

(۳)۔ رحبعام کی سلطنت کا احوال اور اُسکی وفات ۱۲: ۱۳-۱۶-

باب ۱۳ (۱)۔ ابیاہ کا تخت نشین ہونا اور یربعام سے لڑنا ۱۳: ۱-۳-

(۲)۔ اُسکا اس لڑائی کی تصدیق میں کئی ایک باتوں کو پیش کرنا ۱۳: ۴-۱۲-

(۳)۔ اُسکا یربعام سے گھبرا جانا اور خدا پر بھروسہ رکھنے کے باعث عجیب طور سے بچا یا جانا۔ ۱۳: ۱۳-۲۰

(۴)۔ ابیاہ کا خاندانی احوال۔ ۱۳: ۲۱-۲۲-

باب ۱۴ (۱) ۔آسا کا بت پرستی کو موقوف کرنا ۱۴: ۱-۵

(۲) ۔اُسکا اپنی بادشاہت کو مضبوط کرنا ۱۴: ۶-۸۔

(۳) ۔آسا کا خدا سے فریاد کرکے اور مدد پا کے زارح کوشی پر فتح پانا ۱۴: ۹-۱۵

باب ۱۵ (۱) ۔آسا اور سارے یہوداہ اور بنیامین کا عزریاہ نبی کی نبوت سے اُبھارا جانا اور خدا کے ساتھ عہد باندھنا ۱۵: ۱-۱۵۔

(۲) ۔آسا کا اپنی ماں معکہ کو اُسکی بت پرستی کے باعث ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کر دینا ۔۱۵: ۱۶-۱۷۔

(۳) ۔اُسکا اپنی اور اپنے باپ کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو خداوند کے گھر میں داخل کرنا ۔ ۱۵: ۱۸-۱۹۔

باب ۱۶ ۔(۱) ۔آسا کا ارام کے بادشاہ سے مدد پا کر بعشا کو رامہ کے بنانے سے باز رکھنا ۔۱۶: ۱-۶۔

(۲) ۔اُسکا حنانی غیب بین کو اُسے ملامت کرنے کے باعث قید میں ڈالنا ۔۱۶: ۷-۱۰

(۳) ۔اُسکا بیماری کی حالت میں خداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہونا ۔ اُسکی وفات اور دفن کا بیان ۔ ۱۶: ۱۱-۱۴۔

باب ۱۷ (۱) ۔یہوسفط کا نیکی کرنا ۱۷: ۱-۶۔

(۲) ۔اُسکا لاویوں کے ساتھ سرداروں کو بھیجنا کہ وہ لوگوں کو تعلیم دیویں ۱۷: ۷-۹۔

(۳) ۔اُسکے دشمنوں میں سے کئی ایک کا خدا سے خوف کھا کر اُس کے لئے ہدیئے اور خراج بھیجنا ۔ ۱۷: ۱۰-۱۱۔

(۴) ۔اُسکی بزرگی کی تعریف ۔ ۱۷: ۱۲-۱۹

باب ۱۸ (۱) ۔یہوسفط کا اخیاب سے نسبت ناطہ کرنا اور اُسکے ساتھ رامات جلعاد پر چڑھائی کرنا ۔ ۱۸: ۱-۳۴

(۲) ۔اخیاب کے مقتول ہونے کا احوال ۱۸: ۴-۳۴۔

باب ۱۹ (۱) ۔یاہو غیب بین سے دھمکی کھا کر یہوسفط کا یروشلم کو لوٹ آنا ۱۹: ۱-۴

(۴)- قاضیوں- کاہنوں اور لاویوں کو یہوسفط کی نیک نصیحت۔ ۱۹: ۵-۱۱

باب ۲۰ (۱)- یہوسفط کا موآبیوں اور عمونیوں سے خوف کھاکر روزہ رکھنے کا حکم دینا اور دعا مانگنا ۲۰: ۱-۱۳۔

(۲)- یحزی‌ایل بن زکریاہ کا الہام کے ذریعہ اُسکو یہہ کہکر تسلی دینا کہ لڑائی تمہاری نہیں بلکہ خداوند کی ہے اور یہوسفط کا لوگوں کو نصیحت دیکر گانے والوں کو مقرر کرنا ۲۰: ۱۴-۲۱-

(۳)- دشمنوں کی عجیب شکست- موآبیوں اور عمونیوں کا شعیر سے لڑنا اور پھر آپس میں لڑنا اور یہوداہ کا صرف گیت گانا- ۲۰: ۲۲-۲۵-

(۴)- براکاہ کی وادی میں یہوسفط اور اُسکے لوگوں کا جمع ہوکر خداوند کا شکر ادا کرنا ۲۰: ۲۶-۳۰-

(۵)- اُسکی بادشاہت کا احوال- اسرائیل کے بادشاہ کے ساتھ میل رکھنے کے باعث الیعزر کی نبوت کے مطابق اُسکے جہازوں کو نقصان پہونچنا ۲۰: ۳۱-۳۷-

باب ۲۱ (۱)- یہورام کا تخت نشین ہوکر اپنے سگے بھائیوں کو اور سرداروں میں سے کئی ایک کو تلوار سے قتل کرنا- ۲۱: ۱-۴-

(۲)- یہورام کی بدی کے بیان میں ۲۱: ۵-۷-

(۳)- اُدوم اور لبنہ کا باغی ہونا اور اُسکی بت پرستی ۲۱: ۸-۱۱-

(۴)- ایلیاہ نبی کا اُسکو پیغام بھیجنا کہ اُسکی بدی کے باعث سے اُسکو سخت بیماری ہوگی اور مُلک میں ایک مہلک وبا پھیلیگی ۲۱: ۱۲-۱۵

(۵)- خداوند کا فلستیوں اور عربیوں کو اُسپر چڑھا لانا- ۲۱: ۱۶-۲۰-

باب ۲۲ (۱)- اخزیاہ کی سلطنت کا برا احوال اور اُس کا شاہِ اسرائیل کے ساتھ عہد و پیمان کرنے کے باعث یاہو کے ہاتھ سے مارا جانا-

۲۲: ۱-۹-

(۲) عتلیاہ کا سارے شاہزادوں کو قتل کرکے خود تخت نشین ہونا اور یہویدع کاہن کی جورو کے ذریعہ سے یوآس کا قتل ہونے سے

بچایا جانا اور چھ سال تک ہیکل میں چھپایا جانا - ۲۲: ۱۰-۱۲-

باب ۲۳ - (۱) - یہویدع کا یوآس کو چھ سال کی عمر میں مخصوص کرنا اور سب کچھ تیار کر کے تخت نشین کرنا - ۲۳: ۱-۱۱-

(۲) - عتلیاہ کا اسباب کی آگاہی پا کر فتنہ فتنہ پکارتے ہوئے یہویدع کے حکم سے قتل کیا جانا ۲۳: ۱۲-۱۵- (۳) یہویدع کا خدا کی عبادت

باب ۲۴ - (۱) - یہویدع کی وفات تک یوآس کا دانشمندی سے بادشاہت کرنا - اور ہیکل کی مرمت کروانا - ۲۴: ۱-۱۴-

(۲) - یہویدع کا فوت ہونا اور بادشاہوں کے درمیان دفن کیا جانا ۲۴: ۱۵-۱۶-

(۳) - یوآس کا یہویدع کی وفات کے بعد بت پرست ہو کر اسکے بیٹے ذکریاہ کو قتل کرنا اور ذکریاہ کے آخری الفاظ - ۲۴: ۱۷-۲۲-

(۴) - خدا کا ارامی فوج کے ذریعہ اُس سے انتقام لینا اور یوآس کا مقتول ہونا اور اُسکے بیٹوں کا احوال - ۲۴: ۲۳-۲۷-

باب ۲۵ - (۱) - امصیاہ کا بادشاہ ہو کر نیکی سے کام شروع کرنا اور اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرنا ۲۵: ۱-۴

(۲) - امصیاہ کا یہوداہ اور اسرائیل میں سے ادوم کے ساتھ لڑنے کے واسطے فوج جمع کرنا - اور ایک نبی کی معرفت اسرائیلی فوج کو ساتھ لے جانے سے منع کیا جانا - اور اکیلے جا کر ادوم پر فتحیاب ہونا - اور اُن کے بتوں کو ہمراہ لا کر اُن کی پرستش کرنا - اور باوجود نبی کے دھمکانے کے بھی اُسکی نہ سننا - ۲۵: ۵-۱۶-

(۳) - امصیاہ کا غرور میں آ کر اسرائیل کے بادشاہ یوآس سے لڑنا اور اُسکے نتائج - ۲۵: ۱۷-۲۴-

(۴) - اُسکی سلطنت کا احوال اور اُسکا یروشلم کے باشندوں سے مقتول ہونا - ۲۵: ۲۵-۲۸-

باب ۲۶ - (۱) - عزیاہ کا بادشاہ ہو کر ذکریاہ کے ایام زندگی میں اچھی طرح سے سلطنت کرنا ۲۶: ۱-۱۵-

(۲)۔ اُسکا غرور میں آکر کہانت کے کام میں دخل دینا اور مبروص ہو جانا ۲۶: ۱۶-۲۱

(۳)۔ یوتام کا اُسکی جگہ پر مختار اور جانشین ہونا۔ ۲۶: ۲۲-۲۳

باب ۲۷ (۱)۔ یوتام کا بادشاہ ہو کر نیکی میں مصروف رہنا اور برکت حاصل کرنا۔ ۲۷: ۱-۴

(۲)۔ اُسکا عمونیوں کو مغلوب کرنا اور اُن سے خراج لینا۔ اور اسکا خدا کی مرضی پر چلنے کے باعث سخنا آور ہونا اور ۱۶ سال تک بادشاہت کرکے اپنے باپ دادوں میں شامل ہونا ۲۷: ۵-۹

باب ۲۸ (۱)۔ آخز کا ۱۶ سال تک سلطنت کرنا اور بدی کرنے کے باعث ارامیوں سے تکلیف پانا۔ ۲۸: ۱-۵

(۲)۔ اسرائیل کا یہودہ پر چڑھائی کرنا اور اُن کو شکست دیکر اُن میں سے بہتیروں کو قتل کرنا اور اسیر کرنے کی نیت کرنا اور عودد نبی کی نصیحت وصلاح سے چھوڑ دینا ۲۸: ۶-۱۵

(۳)۔ آخز کا اسور سے مدد مانگنا۔ لیکن خدا کی مرضی کے خلاف کام کرنے کے باعث اُسکی مدد سے کچھ فائدہ نہ اٹھانا ۲۸: ۱۶-۲۱

(۴)۔ تنگی کے سبب سے اُسکا زیادہ زیادہ بُت پرستی کرنا اور وفات پانا۔ اُسکی جگہ حزقیاہ کا تخت نشین ہونا ۲۸: ۲۲-۲۷

باب ۲۹ (۱)۔ حزقیاہ کا بادشاہ ہو کر خداپرستی کو بحال کرنا۔ ہیکل کے دروازوں کو کھولدینا۔ کاہنوں اور لاویوں کو مخصوص کرنا اور دینداری میں مصروف ہونا۔ ۲۹: ۱-۱۱

(۲)۔ کاہنوں اور لاویوں کا اپنے آپ کو اور ہیکل کو پاک کرنا ۲۹: ۱۲-۱۹

(۳)۔ حزقیاہ کا لوگوں کو جمع کرکے قربانیاں چڑھانا اور عبادت میں مصروف رہنا۔ اور لاویوں کا کاہنوں سے بھی زیادہ سرگرمی سے کام کرنا۔ ۲۹: ۲۰-۳۶

باب ۳۰ (۱)۔ عید فسح منانے کے لئے حزقیاہ کا تمام اسرائیل کو دعوت دینا۔ ۳۰: ۱-۱۲

(۲)۔ یروشلم میں فراہم ہو کر اُسکو بتوں سے پاک کرنا اور عید فسح منانا۔ بعض اسرائیلوں کا جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہ کیا تھا عید میں شریک ہونا اور حزقیاہ کی دعا کے وسیلہ اُن کا بچا رہنا۔ چودہ دن تک اس عید کا جاری رہنا۔ ۳۰: ۱۳ - ۲۷۔

باب ۳۱۔ (۱)۔ بُت پرستی کے موقوف ہونے پر حزقیاہ کا کاہنوں اور لاویوں کے باریداروں کو بحال کرنا اور دہیکیوں سے اُن کے گذارے کا بندوبست کرنا اور لوگوں کا اسبات میں سرگرمی ظاہر کرنا۔ ۳۱: ۱ - ۱۰

(۲)۔ دہیکیاں سنبھالنے کے واسطے حزقیاہ کا افسروں کو مقرر کرنا اور اُسکی صداقت کا بیان ۳۱: ۱۱ - ۲۱۔

باب ۳۲۔ (۱)۔ سنحیرب کا یہودہ پر چڑھائی کرنا اور حزقیاہ کا اپنے شہروں کو مضبوط کرنا اور لوگوں کو دلاوری کرنے کی ترغیب دینا۔ ۳۲: ۱ - ۸

(۲)۔ سنحیرب کے کفر آمیز خط بھیجنے پر حزقیاہ کا مدد کے لئے یسعیاہ نبی سے دعا منگوانا۔ ۳۲: ۹ - ۲۰

(۳)۔ خدا کا اپنے فرشتے کی معرفت سنحیرب کی فوج کو برباد کرنا ۳۲: ۲۱ - ۲۳

(۴)۔ حزقیاہ کا بیمار پڑنا اور دعا مانگنا اور اُسکی عمر کی درازی کے ثبوت میں خدا کا اُسکو ایک نشان دینا۔ اور اُسکا مغرور ہونا ۳۲: ۲۴ - ۲۶

(۵)۔ حزقیاہ کی دولت اور عزت اور بابل کے ایلچیوں کے ذریعہ اس کی آزمائش۔ ۳۲: ۲۷ - ۳۱۔

(۶)۔ اُسکا باقی احوال و موت اور اُسکی جگہ منسی کا بادشاہ ہونا ۳۲: ۳۲ - ۳۳

باب ۳۳۔ (۱)۔ منسی کا بُرائی کرنا۔ بُت پرست بننا اور ہر قسم کی مکروہات کو استعمال میں لانا اور غیر اقوام سے بھی بدتر ہو جانا۔ ۳۳: ۱ - ۱۰

(۲)۔ اس سبب سے خدا کا اُسپر شاہِ اسور کو چڑھا لانا اور اُسکو گرفتار کروانا اور اسیر کروانا۔ منسی کا توبہ کرنا اور دعا مانگنا۔ ۳۳: ۱۱ - ۱۷۔

(۳)۔ اُسکا باقی احوال اور موت اور امون کا بادشاہ بننا ۳۳: ۱۸ - ۲۰

(۴)۔ امون کا دو سال تک بادشاہت کرنا اور بدی کرنا اور مقتول ہونا اور اُسکے قاتلوں کا مقتول ہونا اور یوسیاہ کا بادشاہ بننا ۳۳: ۲۱ - ۲۵

باب ۳۴ (۱)۔ یوسیاہ کی نیک سلطنت اور اُسکا بت پرستی کو موقوف کرنا ۳۴: ۱-۷
(۲)۔ اُسکا ہیکل کی مرمت کروانا۔ خلقیاہ کا توریت کو پانا۔ اور اُسے یوسیاہ کے پاس پہونچانے کے لئے سافن کو دینا اور اُسکا خلدہ نبیہ کے پاس جانا ۳۴: ۸-۲۲۔
(۳)۔ خلدہ کا یروسلم کی بربادی کی نسبت پیشینگوئی کرنا کہ وہ یوسیاہ کی عملداری کے بعد واقعہ ہوگی اور اُسکا سبب بتانا ۳۴: ۲۳-۲۸
(۴)۔ ہیکل میں سب لوگوں کو فراہم کرکے یوسیاہ کی کتاب کو پڑھوانا اور خدا کے ساتھ عہد باندھنا۔ ۳۴: ۲۹-۳۳۔

باب ۳۵۔ (۱)۔ یوسیاہ کا عید فسح کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ منانا ۳۵: ۱-۱۹
(۲)۔ یوسیاہ کا گردن کشی کے سبب سے مجدو کی لڑائی میں مارا جانا ۳۵: ۲۰-۲۴۔
(۳)۔ یرمیاہ کا یوسیاہ پر نوحہ کرنا اور اُسکا باقی احوال ۳۵: ۲۵-۲۷

باب ۳۶۔ (۱)۔ یہوآخز کا بادشاہ ہونا اور تین مہینے کے بعد شاہ مصر کے ذریعہ اُسکا خارج کیا جانا ۳۶: ۱-۴۔
(۲)۔ یہویقیم کا ۱۱ سال تک بادشاہت کرنا اور شاہ بابل کے ذریعہ اسیر ہونا۔ ۳۶: ۵-۸۔
(۳)۔ یہویقین کا احوال ۳۶: ۹-۱۰
(۴)۔ صدقیاہ کی سلطنت کا بُرا احوال۔ اُسکا نبیوں کی حقارت کرنا۔ اور بنوکدنضر سے باغی ہونا۔ ۳۶: ۱۱-۱۳۔
(۵)۔ یروسلم کا کاہنوں اور لوگوں کی بدی کے سبب سے برباد ہونا ۳۶: ۱۴-۲۱
(۶)۔ اسیروں کے واپس جانے کی نسبت شاہ فارس خورس کا منادی کروانا۔ ۳۶: ۲۲-۲۳۔

نویں فصل

عزرا کی کتاب

سوال ۱- عزرا کی کتاب کی تعریف کرو؟-

جواب- اس کتاب سے ایک نئے زمانہ کی تواریخ شروع ہوتی ہے جسکا نام انگریزی زبان میں پوسٹ ایگزائیلک (مابعد اسیری) کہلاتا ہے - یہہ تواریخی کتابوں کا تتمہ ہے اور اس میں اور تواریخی کتابوں کی مانند انتخابی باتیں پائی جاتی ہیں جو اس خاص زمانہ اور کام کے لئے مفید ہیں اور توریت کی کتاب کے تالیف کرنے سے خاص علاقہ رکھتی ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ عزرا نے بعض اوقات عوام کی تصنیفات میں سے آیات اور ابواب کو بھی منتخب کرکے اس کتاب میں شامل کیا - معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کا پہلا باب دانی ایل کی کتاب کے نویں اور دسویں باب کے بیچ میں ہونا چاہیئے - پھر عزرا کا دوسرا باب اور نحمیاہ ۷: ۳۶...... سے آگے ایک ہی معلوم ہوتے ہیں - بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہہ اصل میں نحمیاہ کا ہے یا ان دونو نے اسکو اور کہیں سے انتخاب کیا - پھر خیال کیا جاتا ہے کہ عزرا ۲: ۶-۲

کے آخر تک حجی نبی کا ہے سوائے ۴: ۷ - ۲۳ کے - حجی اُس زمانے میں تھا جبکہ ہیکل بن رہی تھی - ابواب ۷ - ۱۰ تک خاص عزرا ہی کے ہیں چھٹے اور ساتویں ابواب کے درمیان ۵۸ سال کا وقفہ ہے - اس کتاب میں کل ۸۰ برس کے عرصہ کا بیان مندرج ہے یعنے دارا کے چھٹے سال سے لیکر ارتخششتا کے ساتویں سال تک -

عزرا کی تعریف کرو ؟

اس کتاب کا مصنف و مولف عزرا ہے وہ کاہن اور فقیہہ تھا - وہ سردار کاہن سرائیاہ کے خاندان سے تھا جسکو بنوکدنضر نے یروسلم کی بربادی کے وقت قتل کیا تھا وہ اب یروسلم کیطرف واپس جانے کے لیئے اپنی خوشی ظاہر کرتا ہے - یہہ اسیری کے خاتمہ کے ۸۰ برس بعد ارتخششتا کے ساتویں سال میں تھا - وہ چاہتا تھا کہ موسوی شریعت یروسلم میں پھر جاری کیجاوے اور وہ اس کام کو انجام دینے کے قابل بھی تھا کیونکہ وہ فقیہہ ہونے کے باعث قانون سے بخوبی واقف تھا -

یروسلم میں پہونچکر اُسکو معلوم ہوا کہ لوگ اکثر موسے کی شریعت کے برخلاف چلتے ہیں خاصکر بیاہ شادی کے بارے میں - تب وہ اسباب کا بندوبست کر کے توریت کی تالیف کرنے میں مصروف ہوا - لوگ اکثر عبرانی بولی بھول بیٹھے تھے - اور اس سبب سے عزرا نہ صرف کتاب سناتا تھا بلکہ اسکا ترجمہ بھی کرتا تھا اور چونکہ عبرانی حروف کا استعمال اسوقت عام طور پر نہ ہوتا تھا اُسنے کلدی حروف کو استعمال کیا جو آجتک توریت میں استعمال کیئے جاتے ہیں -

عزرا کے انتظام سے دو خاص باتیں نکلتی ہیں - جو مفید تھیں اور نقصان دہ بھی تھیں :—

(۱) - عبادتخانے جابجا قائم ہوئے کہ جنمیں لوگ عبادت کرتے تھے - وہ لوگ سوائے خاص خاص موقعوں کے یروسلم میں نہیں جا سکتے تھے اور یہہ بات نہایت ضروری تھی کہ شریعت پڑھی جاوے

نہ صرف کاہنوں اور لادیوں ہی سے بلکہ عوام سے بھی جیسا کہ مسیح
کے زمانہ میں بھی ہوتا رہا -

(۲) - حدیث جاری ہوئی - لوگوں نے خیال کیا کہ شریعت نہ صرف تحریری
ہی ہے بلکہ زبانی بھی تھی اور کہ بزرگوں کی روایت نہ صرف قابل یقین
ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے - اسلئے وہ بھی استعمال ہونے لگی -
مسیحی زمانہ کی دوسری صدی میں یہہ روایتیں تالیف کی گئی تھیں
اور اُس کتاب کا نام مشنا رکھا گیا تھا پھر مشنا کی تفسیر
ہوئی جسکا نام گیمرا کہلایا - اور یہہ دونو ملکر تالمود کہلاتی تھیں
یا بلوُنی اَت - تالمود میں بارہ بڑی جلدیں تھیں -

سوال ۳ - اس کتاب کی چابی کیا ہے ؟

جواب - اس کتاب کی چابی لفظ "بحالی" ہے - اور چابی والی آیت عزرا ۱
۱: ۵ اور نحمیاہ ۲: ۵ ہے - یہہ ان دونوں کتابوں کی چابی ہے :-

سوال ۴ - بنی اسرائیل کو یروسلم کیطرف لوٹ جانے کی اجازت کب ہوئی ؟

جواب - ۵۳۶ قبل از مسیح خورس بابل میں تخت نشین ہوا اور واپس جانیکا
حکم اُسکی سلطنت کے پہلے سال میں جاری ہوا - اس حکم کے الفاظ سے معلوم
ہوتا ہے کہ دانی ایل کا دخل اُس میں تھا کیونکہ اسکا خاص مقصد یہہ تھا کہ لوگ
اپنے ملک میں لوٹکر ہیکل کو تعمیر کریں - اور اسیواسطے خورس نے ہیکل کے
سب ظرف اُن کے سپرد کئے اور ہیکل کو تعمیر کرنے کا حکم بھی دیا :-

سوال ۵ - اس کتاب کی تقسیم بتاؤ ؟

جواب - اس کتاب میں دس ابواب ہیں - جو بلحاظ مضمون کے تین حصوں
میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں :-

(۱) حصہ ۱-۲ ابواب جنمیں زروبابل کے ماتحت اسیری سے لوٹنے
کا بیان ہے - اگرچہ دانی ایل نبی نے اس کتاب کے پہلے باب کو
تصنیف نہ کیا ہو تو اغلب ہے کہ زروبابل نے یا یشوع
نے ان دونو کو تصنیف کیا ہوگا - کیونکہ وہ بھی بابل میں موجود تھے

اور راستے کے احوال اور یروسلم میں داخل ہونے کے احوال سے بھی واقف تھے۔ یہہ عزرا کے ایام سے ۸۰ برس پیشتر واقعہ ہوا۔

(۲) حصہ۔ ۳۔ ۶ ابواب تک اس حصہ میں ہیکل کی تعمیر کا احوال پایا جاتا ہے جو کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے تصنیف ہوا۔ کیونکہ یہہ بھی عزرا کے ایام سے ۵۷ سال پیشتر واقعہ ہوا۔

(۳)۔ حصہ ۷۔ ۱۰ ابواب تک اس میں عزرا کا خاص احوال قصر سوسن سے لیکر یروسلم تک پایا جاتا ہے۔ یہہ عزرا سے تصنیف ہوا۔

سوال ۶۔ یہہ کتاب کس زبان میں تصنیف ہوئی؟

جواب۔ یہہ کتاب اکثر عبرانی زبان میں تصنیف ہوئی لیکن حروف کلدی استعمال کئے گئے ہیں اور بعض مقامات کلدی زبان میں تصنیف ہوئے مثلاً ۴: ۸ سے ۶: ۱۸ تک اور ۷: ۱۲۔ ۲۶۔

سوال ۷۔ اس کتاب میں کون کون سی پیشینگوئی کی تکمیل پائی جاتی ہے؟

جواب (۱)۔ یسعیاہ ۴۴: ۲۸ جو خورس کے حق میں ہے۔

(۲)۔ یسعیاہ ۲۵: ۱۳۔ جو بابل کی بربادی کی نسبت ہے۔

(۳)۔ یرمیاہ ۲۹: ۱۰۔ ۱۴ - جو یہودہ کی بحالی یعنے اسیری سے رہائی کے بارے میں ہے۔

(۴)۔ یرمیاہ ۳۱: ۸۔ ۹۔ جو اسرائیل کے لوٹنے کی بابت ہے۔

سوال ۸۔ اس کتاب کے ساتھ اور کون کون سی کتابوں کو پڑھنا چاہیئے؟

جواب۔ حجی اور ذکریاہ کی کتابوں کو کیونکہ یہہ دونو اس زمانہ پر روشنی ڈالتی ہیں عزرا ۵: ۲ و حجی ۱: ۱۲ اور ذکریاہ ۲: ۴۔ کا باہم مقابلہ کرنا چاہیئے۔

سوال ۹۔ ہمکو اس کتاب سے خدا کی بابت کیا تعلیم ملتی ہے؟

جواب۔ ہمکو اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا دنیا کا منتظم اور بادشاہ ہے جو اپنی مرضی سے اس پیشنگوئی کو پورا کرتا ہے اور اسکو تکمیل تک پہونچا کر کسی ایک

باتوں کو پیش کرتا ہے۔ مثلاً پیشینگوئی کی گئی تھی کہ بنی اسرائیل اسیری سے رہائی پاوینگے جو بر وقت پوری ہوئی اور اصلی نجات کی علامت بنی اور مسیح کیطرف رجوع دلاتی ہے اور بابل سے یروشلم تک انکا سفر آسمانی سفر پر دلالت کرتا ہے۔

سوال ۱۰۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں ۱-۲ ابواب شامل ہیں۔ پہلے باب میں یروشلم کیطرف لوٹنے کے لئے لوگوں کی تیاری کا ذکر ہے۔

دوسرے باب میں اُن خاندانوں کے ناموں اور تعداد کا ذکر ہے جو اُس وقت بابل سے روانہ ہوئے تھے۔

باب ۱ (۱)۔ ہیکل کے بنانے کے بارے میں شاہِ فارس خورس کی منادی ۱:۱-۴۔

(۲)۔ لوٹنے کے لئے لوگوں کی تیاری کرنا ۱:۵-۶۔

(۳)۔ شاہِ فارس خورس کا ہیکل کے ظروف کو گن کر شیشبضر (?) بابل کے سپرد کرنا ۱:۷-۱۱۔

باب ۲ (۱)۔ اُن خاندانوں کے نام اور تعداد جو اسیری سے چھوٹ کر یروشلم میں لوٹ آئے ۲:۱-۳۵۔

(۲)۔ کاہنوں کے خاندان اور اُن کی تعداد ۲:۳۶-۳۹۔

(۳)۔ لاویوں کی تعداد۔ گانے والوں اور دربانوں کی تعداد ۲:۴۰-۴۲

(۴)۔ بنی نطیاح کے گھرانے کی تعداد ۲:۴۳-۵۴۔

(۵)۔ سلیمان کے خادموں کی اولاد ۲:۵۵-۶۰

(۶)۔ اُن کاہنوں کی فہرست جو اپنے نسب نامے نہ بتا سکے ۲:۶۱-۶۳

(۷)۔ کل انبوہ کی تعداد جن میں انسان اور حیوان بھی شامل تھے ۲:۶۴-۶۷

(۸)۔ رئیسوں کے نام ۲:۶۸-۷۰

سوال ۱۱۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ دوسرے حصہ میں ۳-۶ تک ۴ ابواب شامل ہیں۔ اس میں لوگوں کے

یروشلیم میں پہنچنے اور ہیکل کی تعمیر شروع کرنے کا بیان ہے۔

باب ۳ (۱)۔ لوگوں کا خدا کے لئے مذبح بنانا ۳: ۱-۳۔

(۲)۔ عید خیمہ کا منایا جانا۔ معمولی قربانیوں کا گذراننا اور ہیکل بنانے کی تجویز کرنا ۳: ۴-۷۔

(۳)۔ بڑی خوشی اور غم کے ساتھ ہیکل کی بنیادوں کا ڈالا جانا ۳: ۸-۱۳

باب ۴ (۱)۔ مخالفوں کا اس کام میں ہرج کرنا ۴: ۱-۶

(۲)۔ آرامی زبان میں ارتخششتا بادشاہ کی طرف اُن کے خطوط اور اُسکا اُس کام کو روک رکھنا۔ ۴: ۷-۲۴۔

باب ۵ (۱)۔ اس کام کو انجام دینے کے لئے۔ حجی اور زکریاہ کا زروبابل اور یشوع کو ابھارنا ۵: ۱-۲۔

(۲) تتنی اور شتر بوزنی کی ناکامیابی ۵: ۳-۵

(۳)۔ یہودیوں کے خلاف دارا بادشاہ کے نام اُن کے خطوط ۵: ۶-۱۷۔

باب ۶ (۱)۔ دارا بادشاہ کا خورس بادشاہ کیطرف سے صادر شدہ حکمنامہ کی تلاش کروانا اور اُس طومار کا پانا۔ جس میں یہ حکم صادر ہوا تھا۔ اور اس کام کو انجام دینے کے لئے حکم دینا ۶: ۱-۱۲۔

(۲)۔ دشمنوں کی اولاد سے اور نبیوں کے ابھارنے سے ہیکل کے کام کا پورا کیا جانا ۶: ۱۳-۱۵۔

(۳)۔ ہیکل کی مخصوصیت کی عید ۶: ۱۶-۱۸۔

(۴)۔ عید فسح کا ماننا ۶: ۱۹-۲۲۔

سوال ۱۱۔ اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں عزرا کے سفر اور یروشلیم میں اسکے کام کا ذکر پایا جاتا ہے:

باب ۷۔ (۱)۔ عزرا کا یروشلیم میں پہنچنا ۷: ۱-۱۰۔

(۲)۔ ارتخششتا کا اُسکو پروانہ دینا ۷: ۱۱-۲۶۔

(۳)۔ عزرا کا خدا کی شکر گذاری کرنا ۷: ۲۷-۲۸۔

باب ۸۔ (۱)۔ عزرا کے ہمسفروں کے گھرانے اور اُن کی تعداد ۸: ۱-۱۴۔

(۲)۔ اہاوا کے دریا کے کنارہ پر تین دن تک مقام کرنا یہ معلوم کر کے لاوی کے بیٹوں میں سے کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا اور وہ ہیکل کی خدمت کے لئے اُن کو چاہتا تھا۔ ۸: ۱۵-۲۰

(۳)۔ اُسکا روزہ رکھنا اور تحایف اور ہیکل کے نفیس اسباب کو کاہنوں کے سپرد کرنا ۸: ۲۱-۳۰۔

(۴)۔ اہاوا سے روانہ ہو کر اُن کا یروشلم میں داخل ہونا اور سارے تحایف اور اسباب کو گن کر اور تول کر خزانے میں داخل کرنا۔ ۸: ۳۱-۳۵۔

(۵)۔ عزرا کا بادشاہ کے پروانے کو سب شاہی نائبوں اور ناظموں کے سامنے پیش کرنا ۸: ۳۶۔

باب ۹۔ (۱)۔ اسرائیلی لوگوں کے اجنبیوں کے ساتھ رشتہ داری کرنے کے باعث عزرا کا غم کرنا۔ ۹: ۱-۴۔

(۲)۔ عزرا کا دعا مانگنا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرنا ۹: ۵-۱۵۔

باب ۱۰۔ (۱)۔ سکنیاہ بن یحیئیل کے اُبھارنے سے عزرا کا خدا سے عہد باندھنا کہ لوگ اجنبی عورتوں کو چھوڑ دینگے ۱۰: ۱-۵۔

(۲)۔ عزرا کا غمگین ہو کر لوگوں کو فراہم کرنا اور اُن کا اُس سے تربیت پا کر اپنے گناہوں سے توبہ کرنا ۱۰: ۶-۱۴۔

(۳)۔ اجنبی عورتوں سے شادی کئے ہوئے اشخاص کی تلاش کرنا اور اُن کے ناموں کی فہرست ۱۰: ۱۵-۴۴۔

---

(۱۰)

دسویں فصل

نحمیاؔہ کی کتاب

سوال ۱۔ نحمیاہ کی کتاب کی تعریف کرو؟

جواب۔ اس کتاب میں یہودی قوم کی تواریخ اسوقت سے پائی جاتی ہے جبکہ نحمیاہ ارتخششتا لانگیمنس سے پروانہ لیکر ترشاتا کی حیثیت میں ہوکر یروشلم میں آیا یعنے سنہ ۴۴۵ء سے سنہ ۴۳۲ء قبل از مسیح تک۔ اس کتاب میں بارہ سالوں کی تاریخ کا بیان مندرج ہے یعنے ارتخششتا کی سلطنت کے بیسویں سال سے لیکر بتیسویں سال تک۔ اسمیں خاصکر یروسلم کی دیواروں کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اگرچہ بنی اسرائیل قریباً ایک سو برس سے یروسلم میں پہونچ چکے تھے تو بھی وہ ابتک اُسکی دیواروں کی مرمت نہ کرسکے تھے اور اُسکے پھاٹکوں کو نہ لگا سکے تھے۔ یہہ کتاب بھی انتخابی ہے۔ اس کتاب کا مقصد یہہ ظاہر کرنا ہے کہ بنی اسرائیل یروسلم کی نسبت کسقدر ڈھیلے اور غیر اقوام سے کسقدر خوف زدہ تھے اور کہ وہ کیونکر گذارہ کرتے تھے۔ رہائی بغیر رہنمائی کے بیفائدہ ہے۔ اسیطرح ہمارے لئے شیطان سے رہائی پاکر روح القدس کی رہنمائی کی ازحد ضرورت ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ ہم ایرانی سلطنت سے کچھ واقفیت حاصل کرسکتے ہیں۔

مثلاً ہمکو بادشاہوں کے احوال اور سلطنت کے انتظام سے واقف ہو سکتے ہیں۔ اور یہودیوں کی نسبت ہمیں یہہ معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ ابتک بر وحانی نہ تھے اور اُن میں دو فریق پائے جاتے تھے۔ ایک فریق تو شرع پر لحاظ کرتا تھا اور دوسرا اسکی پرواہ نہ کرتا تھا۔ اور ان میں ہم چشیدیم اور ہیلانسٹس (یونانی بائبل) یعنے فریسیوں اور صدوقیوں کی بنیاد دیکھتے ہیں۔ اِس کتاب میں ہم یہودیوں اور سامریوں کی دشمنی کی اصل بنیاد کو معلوم کرتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ اس دشمنی نے کیونکر ترقی کی۔ یہہ دشمنی نہ صرف ملکی بلکہ دینی بھی تھی۔ یہہ کتاب پُرانے عہد نامہ کی تواریخی کتابوں کا خاتمہ ہے یہہ سن دنیا ۳۵۸۴ اور سن قبل از مسیح ۴۲۰ تک پہنچتی ہے

سوال ۲۔ نحمیاہ کا کچھ مختصر حال بیان کرو؟

جواب۔ وہ ارتخششتا کا ساقی تھا۔ اور بادشاہ سے رخصت لیکر آیا تاکہ یروشلم کا گورنر (حاکم) بنے یہہ عزرا کے آنے کے تیرہ ۱۳ سال بعد یروشلم میں آیا اور وہاں پر بارہ ۱۲ برس تک رہکر قصر سوسن کیطرف لوٹ گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سنبلط کے خط کے سبب سے وہ قصر سوسن میں چھ ۶ سال رہ کر پھر یروشلم میں آیا اور ۳۴ سال تک وہاں کام کرتا رہا۔ اُسکی غیر حاضری میں لوگ پھر بگڑ گئے اور اجنبی عورتوں سے شادی کرنے لگے۔ اُسکے خاص مخالف سامری لوگوں میں سے تھے یعنے سنبلط اور حورونی۔ جشم عربی اور طوبیاہ عمونی۔

سوال ۳۔ اس کتاب کی تقسیم کرو؟

جواب۔ اس کتاب میں تیرہ ۱۳ ابواب ہیں جو چار حصوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں

(۱)۔ حصہ ۱۔۲ ابواب جنمیں نحمیاہ کے شاہ فارس ارتخششتا سے پروانہ لیکر یروشلم میں جانیکا بیان پایا جاتا ہے۔

(۲)۔ حصہ ۳۔۶ ابواب جنمیں یروشلم کی دیواروں کی تعمیر کا بیان ہے۔

(۳)۔ حصہ ۷۔۱۲ ابواب جنمیں یہودیوں کی اصلاح کا ذکر پایا جاتا ہے

(۴)۔ حصہ ۱۳ باب جس میں اصلاحِ ثانی کا بیان ہے۔

سوال ۴۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تشریح کرو؟۔

جواب۔ اس حصہ میں دو ابواب ہیں اور ان میں یروسلم کے بُرے حال اور اسباب کو سنکر نحمیاہ کے جوش کا بیان پایا جاتا ہے۔

باب ۱۔ (۱)۔ نحمیاہ کا حنانی سے یروسلم کا بُرا حال سننا۔ غم کرنا۔ روزہ رکھنا اور دعا مانگنا ۱: ۱-۴۔

(۲)۔ نحمیاہ کی دعا ۱: ۵-۱۱۔

باب ۲ (۳)۔ ارتخششتا کا نحمیاہ سے اُسکے غم کی وجہ دریافت کرنا اور خبر پاکر اُسکو یروسلم میں جانے کے واسطے پروانے اور شقے دینا ۲: ۱-۸۔

(۴)۔ نحمیاہ کا یروسلم میں پہونچکر ناظموں کو شاہی پروانے دینا اور اُسکی آمد پر سنبلط اور طوبیاہ کا غمگین ہونا ۲: ۹-۱۱۔

(۵)۔ اُسکا رات کے وقت شہروں کی دیواروں کا ملاحظہ کرنا ۲: ۱۲-۱۶

(۶)۔ اُسکا یہودیوں کو ابھارنا کہ وہ مخالفوں کی دشمنی کے برعکس شہر کی دیواروں کو بناویں ۲: ۱۷-۲۰۔

سوال ۵۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب۔ اس حصہ میں یروسلم کی دیواروں کے بنانے کا ذکر ہے۔

باب ۳۔ (۱)۔ دیواروں کے اُٹھانے والوں کے نام اور درجہ کا ذکر ۳: ۱-۳۲

باب ۴ (۲)۔ سنبلط کی رنجیدگی اور ٹھٹھے بازی اور نحمیاہ کا دعا مانگنا ۴: ۱-۶۔

(۳)۔ یروسلم پر حملہ کرنے کے واسطے دشمنوں کا بندش باندھنا۔ نحمیاہ کا دعا مانگنا۔ اور نگہبان بٹھلانا ۴: ۷-۱۲

(۴)۔ نحمیاہ کے بچاؤ کے لئے تجویز کرنا اور دشمنوں کا اسکی آگاہی پاکر حملہ نہ کرنا۔ اور اُسکا خبرداری کرنا۔ ۴: ۱۳-۱۸

(۵)۔ فوجی انتظام ۴: ۱۹-۲۳۔

باب ۵ (۶)۔ قرضدار ہونے زمین گرو رکھنے اور غلامی میں مبتلا ہونے کی وجہ سے

غریب لوگوں کا اپنے متمول بھائیوں کے برخلاف شکایت کرنا ۵: ۱-۵

(۷)- نحمیاہ کا اُن ظالموں کو ڈانٹنا اور اُن سے عہد بند ھوانا کہ وہ زمینیں اُنکے مالکوں کو واپس دے دیویں اور ہر قسم کے ظلم کو موقوف کریں ۵: ۶-۱۳-

(۸)- نحمیاہ کا خود انکاری اور فیاضی میں لوگوں کے لئے نمونہ بننا- ۵: ۱۴-۱۹-

باب ۶ (۹)- کام کو روک دینے کے لئے دشمنوں کی مختلف کوششیں یعنے دغابازی جھوٹی افواہیں اور جھوٹی پیشینگوئیاں وغیرہ ۶: ۱-۱۴-

(۱۰)- کام کا تیار ہونا اور دشمنوں کی گھبراہٹ ۶: ۱۵-۱۶-

(۱۱)- یہوداہ کے امیروں کا اس کام کے دشمنوں کی طرفداری کرنا ۶: ۱۷-۱۹

سوال ۷- اس کتاب کے تیسرے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب- اس حصہ میں (۷-۱۲) تک چھ ابواب ہیں اور ان میں یہودیوں کی اصلاح کا بیان پایا جاتا ہے-

باب ۷ (۱)- نحمیاہ کا یروشلم میں پہونچکر شہر کے بندوبست کرنے کا کام- حنانی اور حنانیاہ کے سپرد کرنا- ۷: ۱-۴-

(۲)- اُن لوگوں کی فہرست جو زربابل کے ہمراہ آئے تھے ۷: ۵-۳۸

(۳)- کاہنوں- لاویوں- گانیوالوں- دربانوں- نتینیم یعنے سلیمان کے خادموں- بے نسب نامہ کاہنوں اور کل کا شمار- ۷: ۳۹-۷۳-

دیکھو عزرا کا دوسرا باب

باب ۸ (۴)- عزرا کا خادم بنکر شریعت کی کتاب کو لوگوں کے روبرو پڑھنا اور اُن کا اُسے دل لگا کر سننا ۸: ۱-۸-

(۵)- لوگوں کا شریعت کی باتوں کو سنکر گھبرا جانا- اور عزرا کا اُنہیں تسلّی دینا- ۸: ۹-۱۲-

(۶)- کلام کو سننے اور تعلیم پانے کے لئے لوگوں کی خواہشمندی ۸: ۱۳-۱۵-

(۷)۔ نحمیاہ کا ناجانا ۸: ۱۳ – ۱۸

باب ۹ (۸)۔ لوگوں کا سنجیدگی کے ساتھ روزہ رکھنا اور غم اور توبہ کرنا ۹: ۱–۳

(۹)۔ لاویوں کا خدا کی ساری مہربانیوں اور اپنی قوم کی شرارتوں کا اقرار کرنا ۔ ۹: ۴ – ۳۸ ۔

باب ۱۰ (۱۰)۔ عہد پر مہر کرنے والوں کی فہرست ۱۰: ۱ – ۲۷ ۔

(۱۱)۔ اُس عہد کی شرطیں ۱۰: ۲۸ – ۳۹ ۔

باب ۱۱ (۱۲)۔ یروشلم شہر کے بسانے اور آباد کرنے بندوبست اور بسنے والوں کے ناموں کی فہرست ۱۱: ۱ – ۱۹

(۱۳)۔ باقی لوگوں کے اپنے اپنے شہروں میں اور اپنی اپنی میراث کو سنبھالنے کا ذکر ۱۱: ۲۰ – ۳۶ ۔

باب ۱۲ (۱۴)۔ اُن کاہنوں اور لاویوں کے نام جو زروبابل کے ساتھ آئے تھے ۱۲: ۱ – ۹

(۱۵)۔ سرداروں کاہنوں کے جانشینوں کا سلسلہ ۱۲: ۱۰ – ۲۱ ۔

(۱۶)۔ لاویوں کے چند بزرگوں کے نام ۱۲: ۲۲ – ۲۶ ۔

(۱۷)۔ دیوار شہر پناہ کی مخصوصیت کی سنجیدگی ۱۲: ۲۷ – ۴۳ ۔

(۱۸)۔ ہیکل میں کاہنوں اور لاویوں کے عہدے کا مقرر کیا جانا ۱۲: ۴۴ – ۴۷

سوال ۷ – اس کتاب کے چھٹے حصے (باب ۱۳) کی تشریح کرو ؟

جواب (۱)۔ شریعت کے بموجب اجنبیوں کا اسرائیل سے الگ کیا جانا ۱۳: ۱ – ۳

باب ۱۳ (۲)۔ نحمیاہ کا قصر سوسن سے لوٹ آنا اور ہیکل کی کوٹھڑیوں کو پاک کرنا ۱۳: ۴ – ۹ ۔

(۳)۔ لاویوں کے لئے پختہ بندوبست کرنا ۱۳: ۱۰ – ۱۴ ۔

(۴)۔ سبت کے دن کے ماننے کا حکم اور بندوبست کرنا ۔ ۱۳: ۱۵ – ۲۲

(۵)۔ اجنبیوں کے ساتھ ناطہ رشتہ کرنے کی ممانعت کا پختہ بندوبست کرنا ۱۳: ۲۳ – ۳۱ ۔

گیارھویں فصل

آستر کی کتاب

سوال ۱- اس کتاب کی تعریف کرو؟

جواب- یہہ کتاب اُس بیگم کے نام سے نامزد ہے جسکا ذکر اس میں پایا جاتا ہے۔ اسکا عبرانی نام ھدسا یعنے مہندی کا درخت تھا- وہ بنت ابیخیل بن سمعی بن کیش بنیامینی تھی- مردکی- یھویکین کی اسیری میں اسیر ہوا تھا- اس کتاب کا مقصد اُن یہودیوں کے بچاؤ کی وجہ ظاہر کرنا ہے جو اسیری میں رہتے تھے- گو یہہ لوگ اسیری سے چھوٹ تو گئے تھے لیکن وہ اس برکت کو استعمال میں نہ لائے- تاہم خدا نے اُن کو چھوڑ نہ دیا- بلکہ اُن کو اُن کے دشمنوں سے محفوظ رکھا- چنانچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کتاب کی چابی" خدا کی پروردگاری اور انسان کی ذمہ واری" ہے اور چابی والی آیت آستر ۴: ۱۴ ہے- اگرچہ خدا کا نام اس کتاب میں پایا نہیں جاتا ہے- تو بھی یہہ خدا کی پروردگاری سے بھرپور ہے- اور خدا اسمیں موجود ہے- اگر ہم دریافت کریں کہ اس میں خدا کا نام کیوں استعمال نہیں کیا گیا ہے- تو صرف یہی جواب دیا جا سکتا ہے کہ یہہ لوگ اپنی مرضی سے زمینِ موعود سے باہر رہے- اور انہوں نے اپنے آپ کو خدا کے عہد سے علیحدہ کیا اور اسلیے خدا بھی اُن سے دور

رہتا ہے اور اُن کو اجازت نہیں دیتا ہے کہ ایسی حالت میں ہو کر اسکا نام لیویں۔ اس میں خدا کی پروردگاری چھپی ہوئی ہے اور شاید اُن کو معلوم بھی نہ ہوا کیونکہ یہہ باتیں کیونکر عمل میں لائی گئیں کہ جنکے باعث وہ بچ گئے تھے

سوال ۲۔ اخسویرس کا مختصر حال بیان کرو؟

جواب۔ اخسویرس ایران کا بادشاہ تھا جو ۲۳ دسمبر سنہ ۴۸۶ء قبل از مسیح تخت نشین ہوا۔ اور ۲۱ سال تک سلطنت کر کے ۱۴ دسمبر سنہ ۴۶۵ء قبل از مسیح فوت ہوا۔ اُس نے سنہ ۴۸۳ء قبل از مسیح میں ایک بڑی ضیافت کی۔ چونکہ اُسکی ملکہ وشتی نے اُسکا حکم نہ مانا تھا اسلیئے اُسنے اُسکو طلاق دیدیا اور دوسری کے لئے بندوبست کرنے لگا آستر کے شادی کرنیسے پیشتر اُسنے سنہ ۴۸۰ء قبل از مسیح میں یونان پر حملہ کیا اور آستر کے ساتھ اپنی سلطنت کے ساتویں سال یعنے سنہ ۴۷۹ء قبل از مسیح میں شادی کی۔

سوال ۳۔ اس کتاب کی تقسیم بتاؤ؟

جواب۔ اس کتاب میں ۱۰۔ ابواب ہیں جو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں؟

(۱)۔ حصہ ۱۔۲۔ ابواب جن میں وشتی کی ذلت اور آستر کی سرفرازی کا بیان ہے۔

(۲)۔ حصہ ۳۔۵۔ ابواب جن میں ہامان کی ترقی اور بندش کا بیان ہے۔

(۳)۔ حصہ ۶۔۱۰۔ ابواب جن میں ہامان کی ذلت۔ اُسکی بندش کی شکست اور مردکی کی سرفرازی اور یہودیوں کے بچاؤ کا بیان پایا جاتا ہے۔

سوال ۴۔ اس کتاب کی تقسیم بلحاظ مضمون بتاؤ؟

جواب (۱)۔ برائی سے مقابلہ کرنے کا بندوبست ۱۔۲۔ ابواب

(۲)۔ برائی کا درپیش ہونا ۳ باب

(۳)۔ برائی کو شکست دینا ۴۔۱۰ ابواب

سوال ۵۔ اس کتاب کے پہلے حصہ کی تشریح کرو؟

جواب (۱)۔ اخسویرس کا ایک بڑی ضیافت کرنا ۱: ۱-۹
باب ۱۔ (۲)۔ وشتی ملکہ کا اُس سے مطلع ہونا اور حاضر ہونے سے انکار کرنا ۱: ۱۰-۱۲
نوٹ۔ وشتی ملکہ نے ضیافت میں حاضر ہونے سے اسواسطے انکار کیا کہ یہہ دستور کے برخلاف تھا کہ عورت اور خصوصاً ملکہ ایسے موقعہ پر اپنے آپ کو ظاہر کرے۔ اگر وہ یہہ کرتی تو گویا اپنے عہدے کو ذلیل کرتی اور ایسا کرنا اُسکو بہت نامناسب معلوم ہوا
(۳)۔ وشتی ملکہ کے خلاف اخسویرس کا فتویٰ اور اُسکی وجہ ۱: ۱۳-۲۲
باب ۲ (۴)۔ بادشاہ کے لئے ملکہ چننے کے واسطے کنواریوں کا جمع کیا جانا ۲: ۱-۴۔
(۵)۔ مردکی کے بیان میں - ۲: ۵-۷
(۶)۔ آستر کی مقبولیت ۲: ۸-۱۱-
(۷)۔ بادشاہ کے حضور میں جانے کے لئے آستر کی تیاری ۲: ۱۲-۱۴
(۸)۔ آستر کا بادشاہ کے حضور میں پیش کیا جانا۔ اور اُسکی منظورِ نظر ٹھہرنا ۲: ۱۵-۲۰
(۹)۔ مردکی کا بگتان اور ترش کے منصوبہ سے آگاہ ہو کر بادشاہ کو خبر دینا ۲: ۲۱-۲۳۔

سوال ۲۔ اس کتاب کے دوسرے حصہ کی تشریح کرو؟
جواب۔ اس حصہ میں (۳-۵ تک) تین ابواب ہیں جنمیں ہامان کا احوال پایا جاتا ہے۔
باب ۳۔ (۱)۔ ہامان کا سرفراز ہونا اور اُسکا مردکی کو حقیر جاننا اور یہودیوں سے بدلہ لینے کی کوشش کرنا ۳: ۱-۶۔
(۲)۔ یہودیوں کی بربادی کے لئے سال بھر تک قرعہ اندازی کرتے رہنا ۳: ۷۔
(۳)۔ تمام یہودیوں کو قتل کرنے کی نسبت ہامان کا اخسویرس سے فرمان جاری کروانا۔ ۳: ۸-۱۵۔
باب ۴ (۴)۔ مردکی اور دیگر تمام یہودیوں کا غمزدہ ہونا۔ آستر کا اسکی وجہ دریافت کرنا اور مردکی کا اُسکو صلاح دینا۔ ۴: ۱-۹۔
(۵)۔ اسمیں آستر کا عذر کرنا اور روزہ رکھنے کے لئے تین دن کی مہلت مانگنا اور اُسکی التماس کا منظور کیا جانا۔ ۴: ۱۰-۱۷۔
باب ۵ (۶)۔ آستر کا بادشاہ کی منظورِ نظر ہونا اور بادشاہ اور ہامان کو جشن میں شامل